یا حی یا قیوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

التوبۃ والاستغفار

سلسلہ اشاعت ۲۸۱

کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مسلمان بھائی آپس میں متحد ہوں - یا حی یا قیوم

از افاضات محمد برکت علی لدھیانوی عفی عنہ

المقام التحائف لصحائف المقبول المصطفین ۞ دارالاحسان فیصل آباد

قُل

عِشقُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

مَذهَبِي وَحُبُّهُ مِلَّتِي

وَطَاعَتُهُ مَنزِلِي

(یہ کہ) حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب

محبت میری مِلت اور اتباع میری منزل ہے

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی
عفی عنہ

marfat.com

سلسلہ اشاعت
۲۸۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَّكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۝
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ؕ

التَّوْبَةُ وَالْاِسْتِغْفَارُ

اَلتَّوْبَةُ فِى اللُّغَةِ

توبہ کے لغوی معنی

التوب ترک الذنب علی اجمل الوجوہ وھو ابلغ وجوہ الاعتذار فان الاعتذار علی ثلاثۃ اوجہ اما ان یقول المعتذر لم افعل او یقول

اَلتَّوْبُ (ت) کے معنی گناہ کو اچھے طریقے سے چھوڑ دینے کے ہیں اور یہ معذرت کی سب سے بہتر صورت ہے کیوں کہ اعتذار کی تین ہی صورتیں ہیں پہلی صورت یہ ہے کہ عذر کنندہ اپنے جرم کا سرے

marfat.com

سلسلہ اشاعت
۲۸۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ!
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَّکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

اَلتَّوْبَۃُ وَالْاِسْتِغْفَارُ

اَلتَّوْبَۃُ فِی اللُّغَۃِ

توبہ کے لغوی معنی

التوب ترک الذنب علی اجمل الوجوہ وھو ابلغ وجوہ الاعتذار فان الاعتذار علی ثلاثۃ اوجہ اما ان یقول المعتذر لم افعل او یقول

اَلتَّوْبُ (ت) کے معنی گناہ کو اچھے طریقے سے چھوڑ دینے کے ہیں اور یہ معذرت کی سب سے بہتر صورت ہے کیوں کہ اعتذار کی تین ہی صورتیں ہیں پہلی صورت یہ ہے کہ عذر کنندہ اپنے جرم کا سرے

marfat.com

فعلت لاجل كذا او فعلت واسأ
وقدت اقلعت ولا ارجع لذلك
وهذا الاخير هو التوبة و
التوبة فى الشرع ترك الذنب
لقبحه والندم على ما فرط منه
والعزيمة على ترك المعاودة
وتدارك ما امكنه ان
يتدارك من الاعمال بالاعادة
فمتى اجتمعت هذه الاربع
فقد كمل شرائط التوبة و
تاب الى الله تذكر ما يقتضى
الانابة نحو۔

سے انکار کرے اور کہہ دے لَمْ اَفْعَلْهُ
کہ میں نے کیا ہی نہیں۔ دوسری صورت یہ ہے
کہ اس کے لیے وجہ جواز تلاش کرے اور
بہانے تراشنے لگ جائے۔ تیسری صورت
یہ ہے کہ اعتراف جرم کے ساتھ آئندہ نہ
کرنے کا یقین بھی دلائے۔ الغرض اعتذار
کی یہ تین صورتیں ہی ہیں اور کوئی چوتھی صورت
نہیں ہے۔ اور اس آخری صورت کو توبہ
کہا جاتا ہے مگر شرعاً اسے توبہ جب کہیں
گے کہ گناہ کو گناہ سمجھ کر چھوڑ دے اور اپنی
اگلی زیادتی پر نادم ہو اور دوبارہ نہ کرنے
کا پختہ عزم کرے اگر ان گناہوں کی تلافی
ممکن ہو تو حتی الامکان تلافی کی کوشش کرے
پس توبہ کی یہ چار شرطیں ہیں جن کے پائے
جانے سے توبہ مکمل ہوتی ہے۔

تاب الی اللہ ان باتوں کا تصور کرنا جو
انابت الی اللہ کی مقتضی ہوں۔

قرآن میں یہ ہے۔

فَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا

(سورۃ النور: ۳۱)

سب اللہ کے آگے توبہ کرو۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ (المائدۃ)

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے؟

marfat.com

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ - ای قبل توبته منه -

اللہ نے اس کی توبہ قبول کی - اسی سے ہے اللہ کا یہ فرمان

لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهَاجِرِيْنَ - (۹ - ۱۱۷)

پھر اللہ نے پیغمبرؐ پر مہربانی کی اور مہاجرین پر -

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا - (۹ - ۱۱۸)

پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں -

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ (آل عمران - ۷۲)

سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگذر فرمائی -

والتائب عليكم - يقال لباذل التوبة ولقابل التوبة فالعبد تائب الى الله والله تائب على عبده والتوب العبد الكثير التوبة وذلك بتركه كل وقت بعض الذنوب على الترتيب حتى يصير تاركا لجميعه وقد يقال الله ذلك لكثيرة قبوله توبة العباد حالا بعد حال وقوله

اَلتَّائِبُ (اسم فاعل) توبہ کرنے والا - توبہ قبول کرنے والا بندہ خدا کے سامنے توبہ کرتا ہے اور اللہ توبہ قبول فرماتا ہے - اس لیے تائبٌ کا لفظ اللہ اور بندے دونوں پر بولا جاتا ہے - اَلتَّوَّابُ یہ بھی اللہ تعالیٰ اور بندے دونوں پر بولا جاتا ہے - جب بندے کی صفت ہو تو اس کے معنی کثرت سے توبہ کرنے والا کے ہوتے ہیں یعنی وہ شخص جو یکے بعد دیگرے گناہ چھوٹتے چھوٹتے بالکل گناہوں کو ترک کر دے اور جب تواب کا لفظ اللہ تعالیٰ کی صفت ہو تو اس کے معنی ہوں گے وہ ذات جو کثرت سے بار بار بندوں کی توبہ قبول فرماتی ہے -

marfat.com

قرآن کریم میں ہے :

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا

(الفرقان - ۷۱)

اور جو شخص توبہ کرتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو وہ ہی اللہ تعالیٰ کی طرف خاص طور پر رجوع کرتا ہے ۔

ای التوبة التامة وهو الجمع بين ترك القبيح وتحرى الجميل

مکمل توبہ یہ ہے کہ گناہ کر کے صالح اعمال اختیار کیے جائیں ۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔

(۱۳ - ۳۰)

میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں بے شک وہ بار بار توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۔

مفردات للراغب الاصفهانی الجلد الاوّل صفحہ ۱۶۲/۶۱

marfat.com

قال اللہ تعالیٰ عزوجل

توبۃ العالم

عالم کی توبہ کا بیان

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَیَّنُوْا

مگر جو لوگ توبہ کر لیں اور اصلاح کر دیں اور (ان مضامین کو) ظاہر کر

فَاُولٰٓئِکَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ وَ اَنَا التَّوَّابُ

دیں تو ایسے لوگوں پر میں متوجہ ہو جاتا ہوں اور میری تو بکثرت عادت ہے توبہ قبول

الرَّحِیْمُ ○ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ - ۱۶۰)

کر لینا اور مہربانی فرمانا۔

اى رجوا عما كانوا فيه و
اصلحوا اعمالهم وبينوا الناس
ما كانوا يكتمونه رفاولئك اتوب
عليهم وانا التواب الرحيم وفى
هذا دلالة على ان الداعية
الى كفر او بدعة اذا تاب الى

یعنی وہ گناہ جن میں وہ مبتلا تھے ان کو چھوڑ کر
اپنے اعمال کی اصلاح کر لی اور جو کچھ انہوں
نے چھپایا تھا اس کو بیان کیا وہی لوگ ہیں
جن پر میں مہربان ہوتا ہوں اور میں توبہ قبول
کرنے والا مہربان ہوں)
اس آیت میں اس بات کی دلیل ہے کہ جو

marfat.com

الله تاب الله عليه ، وقد ورد ان الامم السابقة لم تكن التوبة تقبل من مثل هولاء منهم ولكن هذا من شريعة نبي التوبة ونبي الرحمة صلوات الله وسلامه عليه

شخص لوگوں کو کفر و بدعت کی دعوت دے جب وہ (اس سے) اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرے تو خدا اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور قرآن و حدیث میں آیا ہے کہ پہلی امتوں میں اس قسم کی توبہ نہ تھی لیکن نبی توبہ اور نبی رحمت کی شریعت میں یہ بات رکھی گئی ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ۲۰۰

عن سعيد بن جبير رضى الله عنه في قوله « اتوب عليهم » يعنى اتجاوز عنهم۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں "اتوب علیھم" کا معنی "اُن سے درگذر کرتا ہوں" ہے

فتح القدیر الجلد الاول صفحہ ۱۴۱

عن قتادة رضى الله عنه فى قوله " الا الذين تابوا واصلحوا" قال اصلحوا ما بينهم و بين الله و بينوا الذى جاءهم من الله ولم يكتموه ولم يجحدوه

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان (مگر جو توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں) کے تحت فرماتے ہیں یعنی آپس کے معاملات کو درست کر لیں اور احکام خداوندی کو بیان کریں اور ان کو نہ چھپائیں اور نہ ہی ان سے انکار کریں

فتح القدیر الجلد الاول صفحہ ۱۴۱

---

marfat.com

فَضْلُ التَّوْبَةِ
توبہ کی فضیلت

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا

ہاں مگر جو لوگ توبہ کریں اس کے بعد اور اپنے کو سنوار لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانْ : ۸۹)

سو بیشک اللہ تعالیٰ بخشش دینے والا رحمت کرنیوالا ہے۔

وھذا من لطفه وبره ورأفته ورحمته وعائدته على خلقه ان من تاب اليه تاب عليه۔

یہ اس کا لطف و کرم و شفقت و رحمت اور اپنی مخلوق پر خاص ترس ہے۔ اگر (گناہ گار) اس کی طرف جھک کر توبہ کرتا ہے تو وہ اس پر مہربان ہوتا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ۳۸۰

ثَوَابُ مَنْ تَابَ مِنْ اَعْمَالِ السُّوْءِ
بُرے کاموں کے بعد توبہ کرنے کا ثواب

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو حماقت سے

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ

کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں

marfat.com

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ ○ (النساء: ۱۷)

سو ایسوں پر تو اللہ تعالیٰ توجہ فرماتے ہیں۔

قال مجاهد رضی الله عنه کل من عصی الله خطا او عمدًا نهوجاهل حتی ینزع عن الذنب۔

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر وہ گناہ گار جو بھول کر یا جان بوجھ کر خدا کی نافرمانی کرے وہ جاہل ہے حتیٰ کہ وہ اپنے گناہوں سے باز آجائے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاوّل صفحه ۴۶۳

عن ابی العالیة رضی الله عنه انه کان یحدث ان اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم کانوا یقولون کل ذنب اصابه عبد فهو جهالة۔

حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے تھے کہ اصحاب رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمایا کرتے تھے ہر وہ گناہ جس کا بندہ ارتکاب کرتا ہے جہالت ہے

رواه ابن جریر۔

اسے ابن جریر نے روایت کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاوّل صفحه ۴۶۳

اَلتَّوْبَةُ عِنْدَ الْمَوْتِ

مرنے کے قریب توبہ کرنا

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ

اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔

marfat.com

حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت ہی آکھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں

تُبْتُ الْـٰٔنَ ○ (سُوْرَةُ النِّسَآءِ - ۱۸)

اب توبہ کرتا ہوں۔

عن عبد الله بن عمر رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول ما من عبد مومن يتوب قبل الموت بشهر الا قبل الله من ادنیٰ ذلک وقبل موته بيوم وساعة يعلم الله منه التوبة والاخلاص اليه الا قبل منه۔

رواه ابن مردويه۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو بندہ اپنے مرنے سے ایک ماہ قبل توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے بلکہ ایک ماہ سے کم میں بھی۔ اور مرنے سے ایک دن پہلے اور مرنے سے ایک گھنٹہ پہلے بھی توبہ قبول فرما لیتا ہے اس کی توبہ اور اس کے مخلص ہونے کا بھی اللہ کو علم ہے۔

اسے ابن مردویہ نے روایت کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاوّل صفحہ ۴۶۳

اَلتَّوْبَةُ وَالْاِصْلَاحُ

توبہ کے بعد اپنی اصلاح کرلینا

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا

لیکن جو لوگ توبہ کریں اور اصلاح کریں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق

marfat.com

بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ

رکھیں اور اپنے دین کو خاص اللہ ہی کے لیے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین

الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سورۃ النساء - ۱۴۶)

کے ساتھ ہوں گے ۔

عن معاذ بن جبل رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اخلص دینك یکفك القلیل من العمل۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے دین کو خالص کر لے تجھے تھوڑے عمل بھی کافی ہوں گے ۔

رواہ ابن ابی حاتم۔

اسے ابن ابی حاتم نے روایت کیا ہے ۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاوّل صفحہ ۵۷۰

اَلتَّوْبَةُ بَعْدَ الظُّلْمِ

ظلم کے بعد توبہ کا بیان

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ

پھر جو شخص توبہ کرلے اپنی اس زیادتی کرنے کے بعد اور اعمال کی درستی رکھے تو بیشک

اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اللہ اس پر توجہ فرمائیں گے ۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ۔

(سورۃ المائدۃ - ۳۹)

marfat.com

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قال سرقت امراۃ حلیا فجاء الذین سرقتھم فقالوا یا رسول اللہ سرقتنا ھذہ المراۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقطعوا یدھا الیمنی فقالت المراۃ ھل من توبۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انت الیوم من خطیئتک کیوم ولدتک امک قال فانزل اللہ عزوجل:

"فمن تاب من بعد ظلمہ واصلح فان اللہ یتوب الیہ ان اللہ غفور رحیم"۔

رواہ ابن جریر۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے زیور چوری کیے صحابہؓ اس کو پکڑ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس عورت نے ہمارے زیور چوری کیے ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا داہنا ہاتھ کاٹ دو (اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر) عورت نے عرض کی کہ کیا میری توبہ ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو آج اس طرح ہے جیسے تیری ماں نے تجھے آج جنا تو اس پر اللہ نے فرمایا پھر جو شخص توبہ کرے اپنی اس زیادتی کرنے کے بعد اور اعمال کی درستگی رکھے تو بیشک اللہ اس پر توجہ فرمائیں گے بے شک اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

اسے ابن جریر نے روایت کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثانی صفحہ ٥٦

marfat.com

عَلَامَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنوں کی علامات

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ

وہ ایسے لوگ ہیں جو (گناہوں سے) توبہ کرنے والے ہیں اور (اللہ کی) عبادت کرنے والے

الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

(اور) حمد کرنیوالے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنیوالے (اور) سجدہ کرنیوالے، نیک باتوں کی تعلیم کرنیوالے

وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ

اور بُری باتوں سے باز رکھنے والے اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سُوْرَۃ التوبۃ ۱۱۲)

والے ہیں اور ایسے مومنین کو (جن میں یہ صفات ہیں) آپ خوشخبری سنا دیں۔

(التائبون) من الذنوب کلھا — سب گناہوں سے توبہ کرنے والے تمام

التارکون للفواحش۔ — بدکاریوں کو چھوڑنے والے ہیں۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثانی صفحہ ۳۹۲

اَلتَّوْبَةُ بَعْدَ الْجَهَالَةِ

جہالت کے بعد توبہ

اِنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ

کہ جو شخص تم میں سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے جہالت سے

marfat.com

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّهٗ

پھر وہ اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح رکھے تو اللہ تعالیٰ کی یہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (الانعام: ۵۴)

شان ہے کہ وہ مغفرت والا مہربان ہے

عن عکرمۃ رضی اللہ عنہ فی قولہ "من عمل منکم سوءا بجھالۃ" قال الدنیا کلھا جھالۃ۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں (جو شخص تم میں سے بے وقوفی سے کوئی کام کر بیٹھے) فرماتے ہیں کہ دنیوی زندگی ساری کی ساری جہالت ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثانی صفحہ ۱۳۵

اَلتَّوْبَۃُ مِنْ اَعْمَالِ السَّیِّاٰتِ

بُرے عملوں کے بعد توبہ کا بیان

وَ الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کیے پھر وہ ان کے

مِنْۢ بَعْدِھَا وَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّکَ مِنْۢ

بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد

بَعْدِھَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (الاعراف: ۱۵۳)

گناہ کا معاف کرنے والا رحمت کرنے والا ہے۔

marfat.com

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہ سئل عن ذلك یعنی عن الرجل یزنی بالمرأۃ ثم یتزوجھا فتلا ھذہ الآیۃ "والذین عملوا السیئات ثم تابوا من بعدھا وامنوا ان ربك من بعدھا لغفور رحیم"

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان سے اس امر کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک آدمی کسی عورت سے زنا کرتا ہے پھر اس سے نکاح کرتا ہے تو انہوں نے یہ آیت پڑھی "اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کیے پھر وہ ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کرنے والا ہے۔"

رواہ ابن ابی حاتم۔

اسے ابن ابی حاتم نے روایت کیا ہے

تفسیر ابن کثیر الجلد الثانی صفحہ ۲۴۸

اَلْاَمْرُ بِالتَّوْبَۃِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

توبہ اور استغفار کا حکم

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ

اس نے تم کو زمین (کے مادے) سے پیدا کیا اور اس نے تم کو اس میں

فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۝

آباد کیا تو تم اپنے گناہ اس سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ رہو۔

(سورۃ ھود : ۶۱)

"فاستغفروہ ای سلوہ المغفرۃ

فاستغفروہ کا معنی یہ ہے کہ اس سے

لکم من عبادۃ الاصنام" ثم توبوا الیہ" ای ارجعوا الی عبادتہ۔

بتوں کی پوجا پاٹ کی معافی مانگو اور ثم توبوا الیہ" کا معنی یہ ہے کہ دوبارہ خدا کی بندگی کی طرف رجوع کرو۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثانی صفحہ ۴۸۳

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور تم اپنے رب سے اپنے گناہ معاف کراؤ پھر اس کی طرف متوجہ ہو۔

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ○ (ھود : ۹۰)

بلاشبہ میرا رب بڑا مہربان اور بڑی محبت والا ہے۔

والمراد ھنا انہ عظیم الرحمۃ للتائبین۔

اور مراد اس جگہ یہ ہے کہ وہ رذلت باری توبہ کرنے والوں پر بڑی رحمت والا ہے۔

تفسیر فتح القدیر الجلد الثانی صفحہ ۴۹۵

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

اور اے میری قوم تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اس کی طرف

اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ

متوجہ رہو وہ تم پر خوب بارش برسائے گا اور تم کو

يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ ○ (ھود ۱ ۵۲)

اور قوت دے کر تمہاری قوت میں اضافہ کرے گا۔

marfat.com

ومن اتصف بهذه الصفة يسر الله عليه رزقه وسهل عليه امره وحفظ شانه۔

جو ان صفات کے ساتھ متصف ہو اللہ اس پر رزق آسان کر دیتا ہے اور تمام کاموں میں آسانی پیدا کر دیتا ہے اور اس کی تمام حالتوں میں حفاظت کرتا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثانی صفحہ ٤٤٩

اَلتَّوْبَةُ بَعْدَ عَمَلِ السُّوْءِ

بُرے کاموں کے بعد توبہ کرنیکا ثواب

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت سے برا کام

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ

کر لیا پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے اعمال

اَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ

درست کر لیے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ۝ (سورۃ النحل: ١١٩)

بڑی رحمت کرنیوالا ہے۔

قال بعض السلف كل من عصى الله فهو جاهل۔

بعض سلف صالحین سے منقول ہے کہ جو خدا کی نافرمانی کرے وہ جاہل ہے۔

marfat.com

تفسیر ابن کثیر الجلد الثانی صفحہ ۵۹۰

فَضْلُ التَّوْبَةِ

توبہ کرنے کی فضیلت

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

ہاں مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ

سو یہ لوگ جنت میں جائیں گے اور ان کا ذرا نقصان

شَيْئًا ۝ (سورۃ مریم : ۶۰)

نہ کیا جائے گا۔

الا من رجع عن ترک الصلوٰۃ واتباع الشھوات فان اللہ یقبل توبتہ ویحسن عاقبتہ ویجعلہ من ورثۃ جنۃ النعیم ولھذا قال "فاولئک یدخلون الجنۃ ولا یظلمون شیئا" وذلک لان التوبۃ تجب ما قبلھا۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۱۳۸/۳۹

یعنی جو شخص نماز کو ترک نہیں کرتا اور نہ ہی شہوات کی پیروی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے اور اس کا انجام بخیر ہوتا ہے اور اسے جنت النعیم کا وارث بنا دیتا ہے اور اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا "سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا" اور یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے سے اس کے پہلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

marfat.com

ثَوَابُ مَنْ تَابَ

توبہ کرنے کا ثواب

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اور میں ایسے لوگوں کے لیے بڑا بخشنے والا ہوں جو توبہ کریں اور ایمان لے آویں اور

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ۝ (سورۃ طٰہٰ - ۸۲)

نیک عمل کریں پھر (اسی) راہ پر قائم (بھی) رہیں۔

(ثم اهتدى) قال علی بن ابی طلحة عن ابن عباس ای ثم لم یشکك۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں یعنی پھر وہ ہدایت پر آگیا یعنی پھر اس نے بھی شک نہیں کیا۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۱۶۱

وقال سعید بن جبیر رضی الله عنه (ثم اهتدى) ای استقام علی السنة والجماعة

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یعنی وہ سنت وجماعت پر قائم رہا۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۱۶۱

عن قتادة رضی الله عنه (ثم اهتدى) ای لزم الاسلام حتی یموت۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر وہ اسلام پر مرتے دم تک ثابت قدم رہا۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۱۶۱

قال سفیان (ثم اهتدى) ای

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

marfat.com

علوا ان لهذا ثوابا۔ یعنی اس کو علم ہو کہ مجھے (توبہ) کرنے پر ثواب ملے گا۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۱۶۱

تَوبَةُ اٰدَمَ

آدم علیہ السلام کی توبہ

ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَ

پھر جب انہوں نے معذرت کی تو) ان کو ان کے رب نے (زیادہ) مقبول بنالیا سو ان پر

هَدٰى ۝ (سورۃ طہ : ۱۲۲)

توجہ فرمائی اور راہ (راست) پر (ہمیشہ) قائم رکھا۔

قال ابن فورک رحمۃ اللہ علیہ کانت المعصیۃ من اٰدم قبل النبوۃ بدلیل ما فی ہذہ الآیۃ فانہ ذکر الاجتباء و الہدایۃ بعد ذکر المعصیۃ واذا کانت المعصیۃ قبل النبوۃ فجائز علیہم الذنوب وجھا واحدا۔

امام ابن فورک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ آدم علیہ السلام کی یہ معصیت نبوت سے پہلے کی ہے۔ اس آیت کی رو سے کیونکہ اللہ نے آدمؑ کو پسند کیا اور ہدایت کا ذکر معصیت کے بعد فرمایا ہے اور جب نافرمانی نبوت سے پہلے واقع ہو تو ایک رو سے گناہ کا اطلاق ان پر جائز ہے

تفسیر فتح القدیر الجلد الثالث صفحہ ۳۷۷

marfat.com

اَلتَّوْبَةُ سَبَبُ الْفَلَاحِ

توبہ کامیابی کا سبب ہے

وَ تُوبُوٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ

اور مسلمانو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ (سورۃ النور: ۳۱)

تاکہ تم فلاح پاؤ۔

ای افعلوا ما امرکم به من هذه الصفات الجمیلة والاخلاق الجلیلة واترکوا ما کان علیه اهل الجاهلیة من الاخلاق والصفات الرذیلة فان الفلاح کل الفلاح فی فعل ما امر الله به ورسوله وترک ما نهیا عنه والله تعالیٰ هو المستعان۔

یعنی جن چیزوں کا میں تمہیں حکم دوں وہ اچھے اوصاف اخلاقِ جلیلہ سے ہیں۔ اور جن امور پر اہلِ جاہلیت تھے، گندی عادات اور اخلاقِ رذیلہ کو چھوڑ دو کیونکہ ساری کامیابی اللہ اور اس کے احکام کی بجا آوری میں ہے اور ان برے کاموں کو چھوڑ دینے میں ہے جن سے اللہ اور اس کے رسول ؐ نے منع فرمایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی نیک کاموں کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۲۸۶

marfat.com

اَلتَّوْبَۃُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

توبہ اور نیک اعمال کا بیان

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا

مگر جو توبہ کرے اور ایمان (بھی) لے آئے اور نیک کام کرتا ہے

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے (گذشتہ) گناہوں کی جگہ نیکیاں

حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

عنایت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔

(سورۃ الفرقان - ۷۰)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لا اعلم اخر اھل الجنۃ دخولا الجنۃ واخر اھل النار خروجا منھا رجل یؤتی بہ یوم القیمۃ فیقال اعرضوا علیہ صغار ذنوبہ وارفعوا عنہ کبارھا فتعرض علیہ صغار ذنوبہ فیقال

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اس شخص کو جانتا ہوں جو جنت والوں میں داخل ہونے کے اعتبار سے سب سے آخری ہوگا اور سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا۔ وہ ایک شخص ہوگا جو قیامت کے دن لایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس پر اس کے چھوٹے گناہ پیش کرو اور بڑے گناہ مت پیش کرو

marfat.com

عملت یوم کذا وکذا و
کذا وعملت یوم کذا و
کذا وکذا فیقول نعم لا
یستطیع ان ینکر وھو مشفق
من کبار ذنوبه ان تعرض
علیه فیقال له فان لك مکان
كل سیئة حسنة فیقول
رب قد عملت اشیاء لا اراھا
ھا ھنا فلقد رایت رسول
الله صلی الله علیه وسلم
ضحك حتی بدت نواجذه

چنانچہ اس پر اس کے چھوٹے گناہ پیش کیے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ فلاں وقت تو نے یہ کام کیا اور فلاں روز ایسا کیا وغیرہ۔ وہ اقرار کرے گا اور انکار نہ کر سکے گا اور اپنے بڑے گناہوں سے ڈرے گا کہ کہیں وہ نہ پیش ہو جائیں۔ حکم ہو گا کہ ہم نے تجھے ہر ایک گناہ کے بدلے ایک ایک نیکی دی ہے اور وہ کہے گا اے پروردگار میں نے تو گناہ کے اور بہت سے کام کیے ہیں جن کو میں اس مقام پر نہیں دیکھتا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے حتیٰ کہ آپ کے سامنے کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے۔

الصحیح لمسلم الجلد الاول صفحہ ۱۰٦

عن ابی مالك الاشعری
رضی الله عنه قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم اذا نام
ابن آدم قال الملك للشیطان
اعطنی صحیفتك فیعطیه ایاھا
فما وجد فی صحیفته من حسنة

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدم کا بیٹا سو جاتا ہے تو فرشتہ شیطان کو کہتا ہے کہ مجھے اپنے کاغذات دے دو وہ دے دیتا ہے۔ فرشتہ جو نیکی اس میں لکھی ہوئی پاتا ہے

marfat.com

محا بها عشر سيئات من صحيفة
الشيطان وكتبهن حسنات
فاذا اراد احدكم ان ينام
فليكبر ثلاثا وثلاثين تكبيرة
ويحمد اربعة وثلاثين تحميدة
ويسبح ثلاثة وثلاثين تسبيحة فتلك مائة
اخرجه الطبرانى۔

اس کے بدلے دس بُرائیاں مٹا دیتا ہے
اور اس کی جگہ دس نیکیاں لکھ دیتا ہے
جب تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے
تو اس کو چاہیے ۳۳ بار اللہ اکبر اور
۳۴ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار سبحان اللہ پڑھ
لے تو یہ سو نیکیاں ہو جائیں گی۔
اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۳۳۷

عن سلمان رضى الله عنه
قال يعطى الرجل يوم القيمة
صحيفة فيقرأ اعلاها فاذا سيأته
فاذا كاد يسوء ظنه نظر فى
اسفلها فاذا حسناته ثم ينظر
فى اعلاها فاذا هى قد بدلت
حسنات۔
اخرجه ابن ابى حاتم۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ قیامت کے دن آدمی کو اس کا
اعمال نامہ دیا جائے گا وہ اس کو اوپر سے
پڑھے گا تو برائیاں ہی بُرائیاں ہوں گی
قریب ہو گا کہ اس کا گمان بُرا ہو۔ پھر پیچھے
سے دیکھے گا۔ وہاں نیکیاں ہی نیکیاں ہوں
گی۔ پھر اوپر دیکھے گا تو اس کی برائیاں
نیکیوں سے تبدیل ہو چکی ہوں گی۔
اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۳۳۷

عن ابى هريرة رضى الله
عنه قال جاءتنى امرأة فقالت
هل لى من توبة؟ انى زنيت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے فرمایا کہ میرے پاس ایک عورت آئی
اور عرض کیا کہ کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش

marfat.com

وولدت وقتلته، فقلت لا ولا نعمت العين ولا كرامة، فقامت وهي تدعو بالحسرة ثم صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم الصبح فقصصت عليه ما قالت المرأة وما قلت لها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئسما قلت اما تقرا هذه الأية، (والذين لا يدعون مع الله الها اخر۔ الى قوله۔ الا من تاب) الاية فقرأتها عليها فخرت ساجدة فقالت الحمد لله الذي جعل لي مخرجا۔

رواه الطبراني۔

ہے ؛ میں نے زنا کیا، بچہ ہوا اور اس کو میں نے قتل کر دیا۔ میں نے کہا نہیں اور اس میں تیرے لیے نہ ہی کسی قسم کی خوشی ہے نہ ہی عزت ہے۔ وہ حسرت کے ساتھ اُٹھ کھڑی ہوئی۔ پھر میں نے صبح کی نماز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھی اور میں نے عورت کا قصہ آپؐ کو سنایا اور اپنا جواب بھی عرض کیا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے بہت بُری بات کہی۔ کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی "وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے (آخر آیت تک)" میں نے یہ آیت اس عورت کو پڑھ کر سُنائی تو وہ سجدہ میں گر پڑی اور کہا اس اللہ کا شکر ہے جس نے میرے لیے راستہ نکال دیا۔

وفي رواية ابن جرير فخرجت تدعو بالحسرة وتقول ياحسرتا اخلق هذا الحسن للنار، وعنده انه لما رجع من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم يطلبها

اور ایک روایت میں (یعنی ابن جریر کی روایت میں) یہ بھی مذکور ہے کہ وہ حسرت و افسوس کرتے ہوئے باہر نکلی اور کہنے لگی ہائے افسوس یہ حسن آگ کے لیے پیدا کیا گیا ہے اور یہ بھی ہے کہ وہ جناب

marfat.com

فی جمیع دور المدینة فلم یجدها، فلما کان من اللیلة المقبلة جاءته فاخبرها بما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرت ساجدة وقالت الحمد للہ الذی جعل لی مخرجا وتوبة مما عملت واعتقت جاریة کانت معها وابنتها وتابت الی اللہ عزوجل۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے مدینہ کے تمام گلی محلوں میں پھری۔ لیکن آپ نہ مل سکے۔ اگلی رات پھر آئی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے مطلع فرمایا تو وہ سجدہ میں گر پڑی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے میری بدعملی کے لیے توبہ کا راستہ نکال دیا اور اپنی ایک لونڈی کو جو اس کے ساتھ تھی آزاد کر دیا اور اس کی بچی کو بھی آزاد کر دیا اور توبہ کی اللہ سے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۳۲۸

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ لیأتین اللہ عزوجل بأناس یوم القیامة رأوا انهم قد استکثروا من السیئات قیل من هم یا ابا هریرة؟ قال الذین یبدل اللہ سیئاتهم حسنات رواه ابن ابی حاتم۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ضرور اللہ تعالیٰ عزوجل کے پاس لوگ لائے جائیں گے وہ خیال کریں گے کہ انہوں نے بہت گناہ کیے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا وہ کون لوگ ہوں گے تو انہوں نے فرمایا وہ جن کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں میں تبدیل کر دے گا۔ اسے ابن ابی حاتم نے روایت کیا

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۳۲۷ و ۳۲۸

marfat.com

عن ابی الصیف رحمۃ اللہ علیہ وکان من اصحاب معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ قال یدخل اھل الجنۃ الجنۃ علی اربعۃ اصناف المتقین ثم الشاکرین ثم الخائفین ثم اصحاب الیمین (قلت) لم سموا اصحاب الیمین قال لانھم قد عملوا بالسیاٰت والحسنات فاعطوا کتبھم بایمانھم نقرءوا سیاتھم حرفا حرفا وقالوا ھاؤم اقرءوا کتابیہ نھم اکثر اھل الجنۃ۔

حضرت ابو صیف رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے تھے فرماتے ہیں جنتیوں کی چار قسمیں ہیں۔
۱۔ پرہیزگار، ۲۔ شکرگذار، ۳۔ خدا سے خوف کرنے والے، ۴۔ دائیں طرف والے (اصحاب الیمین)۔ میں نے ان سے پوچھا کہ ان کا نام اصحاب الیمین کیسے رکھا گیا تو انہوں نے فرمایا کیونکہ انہوں نے بُرے کام بھی کیے ہیں اور اچھے بھی۔ لہٰذا ان کو اعمال نامے دائیں ہاتھ میں تھمائے گئے تو انہوں نے اس میں سے اپنے بُرے کام بھی پڑھے اور انہوں نے (لوگوں) سے کہا کہ آؤ ہمارا اعمال نامہ دیکھو ایسے لوگ زیادہ جنتی ہوں گے۔

رواہ ابن ابی حاتم۔

اسے ابن ابی حاتم نے روایت کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۳۳۸

عن ابن عباس رضی اللہ عنھما ان رجلا اتی الیہ فقال ارایت رجلا قتل رجل عمدا فقال "جزاؤہ جھنم خالدا فیھا" الایۃ قال لقد نزلت من اخر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اس نے ان سے سوال کیا کہ آپ اس آدمی کے بارے میں فرمائیں جس نے کسی آدمی کو جان بوجھ کر قتل کیا ہو تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا بدلہ دوزخ ہے

marfat.com

ما نزل ما نسختها شئ حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم وما نزل وحي بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ارأيت ان تاب وامن وعمل صالحا ثم اهتدیٰ قال وانى له بالتوبة وقد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ثكلته امه رجل قتل رجل متعمدا يجئ يوم القيامة اخذا قاتله بيمينه او بيساره واخذا رأسه بيمينه اوبشماله تشخب اوداجه دما من قبل العرش يقول يارب سل عبدك فیم قتلنی ۔

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا کیونکہ یہ آیت آخری سورتوں میں نازل ہوئی ہے جس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کو پیارے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی وحی نازل نہیں ہوئی اس آدمی نے کہا کہ آپ اس آیت کے بارے میں جو سورۃ طٰہٰ میں ہے کیا فرماتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی توبہ کہاں سے آئی حالاں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اس کی ماں اسے گم کرے جس نے کسی کو جان بوجھ کر قتل کیا مقتول قیامت کے دن قاتل کو دائیں ہاتھ سے پکڑ کر اور اس کے بالوں کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا عرش کی طرف لائے گا اور عرض کرے گا کہ میرے پروردگار اس اپنے بندے سے پوچھ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا ۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ٥٣٦

عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه عن النبي صلى الله عليه

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

marfat.com

وسلم قال يجئ المقتول متعلقا
بقاتله يوم القيامة اخذا راسه
بيده الاخرى فيقول يا رب سل
هذا فيم قتلني؟ قال فيقول
قتلته لتكون العزة لك فيقول
فانها لي قال ويجئ اخذ متعلقا
بقاتله فيقول رب سل هذا
فيم قتلني؟ قال فيقول قتلته
لتكون العزة لفلان قال
فانها ليست له بوء باء ثمه
قال فيهوى في النار سبعين
خريفا"۔

ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مقتول قیامت کے
روز اپنے قاتل کے ساتھ چمٹا ہوا اس حال
میں آئے گا کہ اس کے ہاتھ میں اس کے
سر کے بال ہوں گے عرض کرے گا اے میرے
پروردگار اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں
قتل کیا تو وہ قاتل کہے گا کہ میں نے اس کو
اس لیے قتل کیا کہ تیری عزت برقرار رہے
اللہ فرمائے گا عزت تو میری قائم ہی ہے
اور ایک دوسرا اپنے قاتل کے ساتھ چمٹا
ہوا آئے گا اور عرض کرے گا اے میرے
پروردگار اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے
کیوں قتل کیا وہ کہے گا کہ میں نے اس کو اس
لیے قتل کیا کہ فلاں کی عزت برقرار رہے
تو اللہ فرمائے گا عزت فلاں آدمی کے
لیے نہیں اس کے گناہ کو سر پہ اٹھا حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ دوزخ
میں ستر سال کی مسافت میں لڑھکتا ہی
چلا جائے گا۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ۵۳۶

عن سعيد بن جبير رضي الله
عنه قال سألت ابن عباس رضي

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس

marfat.com

الله عنهما عن قوله "ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم" قال ان الرجل اذا عرف الاسلام وشرائع الاسلام ثم قتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم ولا توبة له۔

رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے متعلق پوچھا کہ جو شخص جان بوجھ کر کسی ایمان والے کو قتل کرے اس کی سزا دوزخ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ تو انہوں نے فرمایا کہ جو شخص اسلام کو پہچان لے اور اس کے احکام کو جان لے پھر جان بوجھ کر کسی ایمان والے کو قتل کر دے اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور اس کی توبہ بالکل قبول نہیں۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ٥٣٦

عن معاوية رضي الله عنه يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول كل ذنب عسى الله ان يغفره الا الرجل يموت كافرا او الرجل يقتل مؤمنا متعمدا۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے ہر گناہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے مگر دو گناہ، ١۔ آدمی کو کفر پہ موت آئے ٢۔ آدمی کسی ایمان والے کو جان بوجھ کر قتل کرے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ٥٣٦

عن ابن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قتل مؤمنا متعمدا فقد كفر بالله عز

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اور وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو کسی ایمان والے

marfat.com

وجل۔ کو جان بوجھ کر قتل کرے اس نے اللہ عز و جل کے ساتھ کفر کیا۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاوّل صفحہ ۵۳۶

ثَوَابُ التَّوْبَةِ

توبہ کا ثواب

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے

فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ○

تو ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔

سورۃ القصص : ۶۷

ای یوم القیامۃ وعسی من اللہ موجبۃ فان ھذا واقع بفضل اللہ ومنتہ لا محالۃ

یعنی قیامت کے دن اور لفظ عسٰی کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس سے مراد یقینی طور پر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ضرور فلاح حاصل ہوگی

تفسیر ابن کثیر الجلد الثالث صفحہ ۳۹۷

marfat.com

اَللّٰہُ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ

اللہ ہی توبہ قبول فرماتا ہے

وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اور وہ ایسا رحیم ہے کہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور

وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○

وہ تمام گناہ (گذشتہ) معاف فرما دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس (سب) کو جانتا ہے

(سورۃ الشوریٰ : ۲۵)

یقول تعالی ممتنا علی عبادہ بقبول توبتھم الیہ اذا تابوا ورجعوا الیہ انہ من کرمہ وحلمہ انہ یعفو ویصفح ویستر ویغفر۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر احسان جتاتا ہے کہ وہ ان کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ جب وہ توبہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں تو وہ اپنے کرم وفضل اور حلم سے ان کو معاف فرماتا ہے اور درگزر فرماتا ہے اور ان پر پردہ ڈالتا ہے اور بخش دیتا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الرابع صفحہ ۱۱٤

marfat.com

تَوْبَةُ النَّصُوح

خالص توبہ کا بیان

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے سچی توبہ

تَوْبَةً نَّصُوْحًا ○ (سورۃ التحریم-۸)

کرو۔

عن النعمان بن بشير رضى الله عنه ان عمر بن الخطاب رضى الله عنه سئل عن التوبة النصوح قال ان يتوب الرجل من العمل السيئ ثم لا يعود اليه ابدًا۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے توبہ نصوح کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا انسان برے گناہوں سے توبہ کرے اور پھر دوبارہ ان کے پاس کبھی نہ جائے۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان۔

اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الخامس صفحہ ۳۴۷

عن ابن مسعود رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التوبة من الذنب ان يتوب منه ثم لا يعود اليه

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ سے توبہ یہ ہے کہ اس سے توبہ کرنے کے بعد پھر کبھی بھی اس طرف

marfat.com

ابدا۔ | نہ جانا۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الاول صفحہ ۴۴۶

قال الحسن البصری رضی الله عنه هی ان یکون العبد نادما علی ما مضی مجمعًا علی ان لا یعود فیه۔	حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ توبۃ النصوح سے مراد یہ ہے کہ بندہ اپنے پہلے گناہوں پر پشیمان ہو اور پختہ ارادہ کرے کہ وہ دوبارہ گناہ نہیں کرے گا۔
وقال الکلبی رضی الله عنه ان یستغفر باللسان ویندم بالقلب ویمسك بالبدن۔ و	اور امام کلبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ توبۃ النصوح یہ ہے کہ انسان زبان سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور دل سے ان پر پشیمان ہو اور اپنے جسم کو قابو رکھے
قال سعید بن المسیب رضی الله عنه توبة نصوحا تنصحون بها انفسکم۔	اور حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ توبۃ النصوح سے مراد یہ ہے کہ تم اس کے ذریعہ اپنی جانوں کو (گناہوں سے) پاک وصاف کرلو۔

مدارج السالکین صفحہ ۳۰۹

عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال التوبة النصوح تکفر کل سیئة۔ وهو فی القرآن، ثم قرأ هذه الآیة۔	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خالص توبہ ہر گناہ کو دور کردیتی ہے اور اس کا بیان قرآن مجید میں موجود ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔
اخرجه الحاکم	اسے امام حاکم نے مستدرک میں روایت

marfat.com

للمستدرک ۔
کیا ہے ۔
تفسیر فتح القدیر الجلد الخامس صفحہ ۳۴۷

وَقْتُ الْاِسْتِغْفَار

استغفار کا وقت

۱۔ اَلصّٰبِرِیْنَ وَ الصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ

(اور وہ لوگ) صبر کرنے والے ہیں اور راست باز ہیں اور (اللہ کے سامنے) فروتنی کرنے

وَالْمُنْفِقِیْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

والے ہیں اور (مال) خرچ کرنیوالے ہیں اور آخیر شب میں (اٹھ اُٹھ کر) گناہوں

بِالْاَسْحَارِ ۞ (سورۃ آل عمران : ۱۷)

کی معافی چاہتے ہیں ۔

۲۔ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۞

اور آخیر شب میں استغفار کیا کرتے تھے ۔

(سورۃ الذاریات : ۱۸)

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت : من کل اللیل قد اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اولہ واوسطہ واخرہ فانتھی وترہ الی السحر ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رات کے ہر حصے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے پہلی رات درمیانی رات پھر آپؐ کے وتر سحری کے وقت تک بھی ادا ہوتے ۔

marfat.com

رواہ البخاری۔

اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ٣٥٣

وکان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یصلی من اللیل ثم یقول: یا نافع ھل جاء السحر، فاذا قال: نعم، اقبل علی الدعاء والاستغفار حتی یصبح۔

اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کو نفل پڑھتے پھر اپنے شاگرد نافع کو فرماتے اے نافع سحری کا وقت ہو گیا ہے؟ اگر وہ کہتے کہ ہاں تو صبح (اذان) تک دعا اور استغفار کا وظیفہ پڑھتے رہتے۔

رواہ ابن ابی حاتم۔

اسے ابن ابی حاتم نے روایت کیا ہے

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ٣٥٣

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نستغفر بالاسحار سبعین استغفار۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ سحری کے وقت ستر دفعہ استغفار کی دعا کریں۔

الدر المنثور الجلد الثانی صفحہ ١٣٠١١

عن جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ قال من صلی من اللیل ثم استغفر فی آخر اللیل سبعین مرۃ کتب من المستغفرین

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص تہجد کی نماز پڑھے پھر رات کے آخری حصہ میں ستر دفعہ استغفار کا وظیفہ پڑھے تو اس کو معافی مانگنے والوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

الدر المنثور الجلد الثانی صفحہ ١٣

marfat.com

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال بلغنا ان داؤد علیہ السلام سأل جبریل علیہ السلام فقال یا جبریل ای اللیل افضل قال یا داؤد ما ادری الا ان العرش یهتز فی السحر۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ اے جبریلؑ رات کا کون سا حصہ افضل ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ اے داؤدؑ مجھے کچھ معلوم نہیں ہاں مجھے اتنا پتہ ہے کہ عرش سحری کے وقت شادمان ہوتا ہے

الدر المنثور الجلد الثانی صفحہ ۱۲

عن ابی ہریرۃ رضی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ینزل ربنا تبارک وتعالی کل لیلۃ الی السماء الدنیا حین یبقی ثلث اللیل الاخر یقول من یدعونی فاستجیب لہ من یسألنی فاعطیہ من یستغفرنی فاغفر لہ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا پروردگار بزرگ و برتر ہر رات کو آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے جب کہ پچھلی تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو فرماتا ہے کوئی ہے، جو مجھ سے دعا کرے، میں اس کی دعا قبول کروں۔ کوئی ہے جو مجھ سے کچھ مانگے میں اسے دوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش طلب کرے، میں اسے بخش دوں۔

صحیح البخاری الجلد الاول صفحہ ۱۵۳

قال حفص بن میسرۃ

حضرت حفص بن میسرہ صنعانی سے

marfat.com

الصنعانی عن ابی هشام رض ینادی
منادمن اول اللیل این العابدون
قال فیقوم اناس بین المغرب و
العشاء ثم یاتی وسط اللیل فیقول
این القانتون فیقوم ناس
. . . . . فیصلون لله
فی وسط اللیل ثم یاتی بالسحر
فیقول این العاملون قال هم
المستغفرون بالاسحار۔

روایت ہے وہ ابوہشام رضی اللہ عنہ سے
روایت کرتے ہیں کہ رات کے پہلے حصے
میں ایک منادی کرنے والا منادی کرتا ہے
بندگی کرنے والے کہاں ہیں پھر کچھ لوگ مغرب اور
عشا کے درمیان نماز پڑھتے ہیں پھر آدھی رات کے وقت منادی
کرنیوالا منادی کرتا ہے عبادت کرنیوالے کہاں ہیں پھر کچھ لوگ
آدھی رات اللہ کی نماز پڑھتے ہیں پھر منادی کرنیوالا سحری کے وقت
اگر منادی کرتا ہے کہ عمل کرنیوالے کہاں ہیں ان کا بیان ہے کہ عمل کرنے
والوں سے مراد سحری کے وقت استغفار
کا وظیفہ کرنے والے ہیں۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷

عن ابراهیم بن حاطب
عن ابیه قال سمعت رجلا فی
السحر فی ناحیة المسجد وهو
یقول یارب امرتنی فاطعتک
وهذا السحر فاغفر لی، فنظرت
فاذا هو ابن مسعود رضی
الله عنه۔

حضرت ابراہیم بن حاطب اپنے باپ رض
حاطب سے بیان کرتے ہیں کہ سحری کے
وقت میں نے مسجد کے گوشہ میں ایک آدمی
کو کہتے ہوئے سنا اے میرے رب
تو نے مجھے حکم دیا سو میں نے تیری اطاعت
کی اور اب یہ وقت سحری کا ہے بجھے
بخش دے۔ دیکھا تو وہ حضرت عبداللہ
بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاول صفحہ ۳۵۳

عن انس بن مالک رض

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے

marfat.com

قال کنا نؤمر اذا اصلینا من اللیل ان نستغفر فی اٰخر السحر سبعین مرۃ۔

بیان ہے کہ ہم کو حکم دیا جاتا تھا کہ جب ہم رات کو تہجد پڑھیں تو سحری کے وقت ستر دفعہ استغفار پڑھیں۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الاوّل صفحہ ۳۵۳

عن سعید بن ابی الحسن رضؓ قال اذا کان من السحر الاتری کیف یفوح ریح کل شجر

حضرت سعید بن ابو الحسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سحری کا وقت ہوتا ہے تو کیا تو نے دیکھا نہیں کہ ہر درخت سے کیسی خوشبو پھیلتی ہے۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷

عن ابراھیم التیمی رحمۃ اللہ علیہ فی قول یعقوب علیہ السلام لبنیہ سوف استغفرلکم ربی قال اخرھم الی السحر۔

حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا اپنے بیٹوں کو یہ فرمانا کہ عنقریب میں تمہارے خدا سے دُعائے مغفرت کروں گا۔ فرماتے ہیں ان سے سحری کے وقت تک کی تاخیر کی

قیام اللّیل لامام محمّد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷

عن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ قال رصدت عمر رضی اللہ عنہ لیلۃ فخرج الی البقیع وذلک فی السحر فاتبعتہ فاسرع فاسرعت حتی انتھی الی البقیع فصلی ثم رفع یدیہ فقال اللّٰھم

حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جنت البقیع کی طرف سحری کے وقت نکلے تو میں ان کے پیچھے پیچھے ہو لیا تو انہوں نے تیزی سے چلنا شروع کیا تو میں بھی تیز چلنے لگا حتیٰ کہ

marfat.com

كبرت سني وضعفت قوتي و خشيت الانتشار من رعيتي فاقبضني اليك غير عاجز ولا ملوم فلم يزل يقولها حتى اصبح۔

جنت البقیع میں پہنچ گئے پھر انہوں نے درود شریف پڑھ کر ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا کی یا اللہ میری عمر زیادہ ہو گئی ہے اور میری طاقت کمزور ہو گئی ہے بعد میں اپنی رعیت کے انتشار سے ڈرتا ہوں مجھے اپنی طرف بلا لے نہ ہی میں کمزور ہوں اور نہ ہی ملامت زدہ ہوں۔ صبح تک یہی دعا مانگتے رہے۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷

وكان عبد الله بن مسعود رضي الله عنه يخرج من ناحية داره مستخفيا و يقول اللهم دعوتني فاجبتك وامرتني فاطعتك وهذا السحر فاغفر لي فقيل له ارايت قولك وهذا السحر فاغفر لي فقال ان يعقوب عليه السلام حين سوف بنيه اخرهم الى السحر۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے گھر کے کونے سے چھپ کر نکلتے اور یہ دعا پڑھتے اے اللہ تو نے مجھے بلایا میں نے تیری دعوت کو قبول کیا اور تو نے مجھے حکم دیا میں نے تیری تابعداری کی اور یہ وقت سحری کا ہے مجھے معاف فرما دے تو ان سے پوچھا گیا کہ آپ کا یہ کہنا کہ یہ وقت سحری کا ہے مجھے معاف کر دے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو کہا کہ میں عنقریب تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا تو عنقریب سے مراد سحری کا

marfat.com

وقت تھا۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷

عن نافع بن خالد رضی اللہ عنہ قال اقفلنا مع ھرم بن حیان رضؓ من خراسان حتی اذا کنا فی بعض الطریق تمثلت لیلۃ سحرا ببیت من الشعر فرفع ھرم ابن حیانؓ علی السوط فجلدنی جلدۃ التویت منھا ثم قال لی افی ھذہ الساعۃ التی تنزل فیھا الرحمۃ ویستجاب فیھا الدعاء تمثل بالشعر۔

حضرت نافع بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم خراسان سے حضرت ہرم ابن حیانؓ کی معیت میں واپس لوٹے ہم راستے ہی میں تھے کہ میں نے کسی شاعر کے شعر کو پڑھنا شروع کیا تو حضرت ہرم ابن حیانؓ نے مجھ پر کوڑا اٹھایا اور مجھے ایسا مارا کہ میں گر پڑا پھر انہوں نے مجھے منع فرمایا کہ اس گھڑی جب کہ رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے اور دعائیں قبول ہو رہی ہیں تو شعر گوئی کر رہا ہے۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷

عن سفیان رضی اللہ عنہ بلغنا انہ اذا کان اول اللیل نادی منادی الا لیقم العابدون قال فیقومون فیصلون ما شاء اللہ ثم ینادی ذالک او غیرہ فی وسط اللیل الا لیقم القانتون قال فیقومون کذلک یصلون الی السحر قال فاذا کان السحر

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ جب رات کا پہلا حصہ ہوتا ہے تو منادی کرنے والا نادی کرتا ہے۔ عبادت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ عبادت کریں، وہ کھڑے ہو کر جتنا اللہ کو منظور ہوتی ہے نماز پڑھتے ہیں۔ پھر وہ آدھی رات کو منادی کرتا ہے کہ فرماں بردار اٹھیں وہ اٹھ کر سحری کے وقت

marfat.com

نادی منادی این المستغفرون
قال فیستغفر اولئک ویقوم آخرون
یسبحون یعنی یصلون قال
فیلحقونهم فاذا طلع الفجر
واسفر نادی منادی الا لیقم
الغافلون قال فیقومون فرشهم
کالموتی نشروا من قبورهم

تک نفل پڑھتے ہیں جب سحری کا وقت
ہوتا ہے تو پھر وہ منادی کرتا ہے کہ استغفار
پڑھنے والے کہاں گئے؟ تو یہ لوگ استغفار
کا وظیفہ پڑھتے ہیں اور دوسرے نفل پڑھتے
ہیں۔ استغفار پڑھنے والے نماز پڑھنے
والوں کا درجہ حاصل کر لیتے ہیں پھر جب فجر
ہوتی ہے اور اچھی طرح سفیدی نمودار ہو جاتی
ہے تو منادی کرنے والا منادی کرتا ہے
کہ اب تو غافل بھی کھڑے ہو جائیں پھر غافل
اپنے بستروں سے اٹھتے ہیں گویا کہ قبروں
سے مردے اٹھ کھڑے ہوئے۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷-۳۸

قال سیار رضی اللہ عنہ
قلت لبکر بن ایوب رضی اللہ عنہ
یا ابا یحیی اکان ابوک یجهر
بالقراءۃ من اللیل قال
نعم جهرا شدیدا وکان
یقوم من السحر الاعلی۔

حضرت سیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ میں نے حضرت بکر بن ایوب رضی اللہ عنہ
کو کہا کہ اے یحیی کے باپ کیا تیرا باپ
رات کی نماز میں اونچی آواز سے قرأت کرتا
تھا تو انہوں نے کہا کہ ہاں بہت سخت جہر
کرتا تھا اور وہ سحری کے اول وقت پہ
اٹھتا تھا۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷

قال رجاء بن مسلم العبدی رحمہ اللہ

حضرت رجاء بن مسلم عبدی رضی اللہ عنہ سے

marfat.com

كنا مع عجردة العمية رضؓ فى الدار فكانت تحيي الليل صلوٰة ۔

روایت ہے کہ ہم عجردہ نابینی رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایک مکان میں تھے تو وہ ساری رات بندگی میں گذارتی تھی ۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۸

عن زید بن اسلم رضؓ قال الذین یشهدون صلوٰة الصبح ۔

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے مراد وہ لوگ ہیں جو صبح کی نماز باجماعت پڑھتے ہیں

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۷

عن ابن عمر رضی اللہ عنهما (وبالاسحار هم یستغفرون) قال یصلون ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آیت (مومن سحری کے وقت استغفار کا وظیفہ پڑھتے ہیں) کا معنی یہ ہے کہ وہ سحری کے وقت تہجد پڑھتے ہیں ۔

فتح القدیر الجلد الخامس صفحہ ۸۴

قال مجاهد وغیر واحد یصلون وقال آخرون قاموا اللیل واخروا الاستغفار الی الاسحار کما قال تبارک و تعالیٰ والمستغفرین بالاسحار فان کان الاستغفار فی صلاة فهو احسن ۔

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ وغیرہ فرماتے ہیں کہ وہ نماز پڑھتے ہیں ۔ دوسروں نے کہا کہ وہ رات کو تہجد پڑھتے ہیں اور استغفار کو سحری کے وقت دیر کرکے پڑھتے ہیں جس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہے سحری کے وقت وہ خدا سے معافی مانگتے ہیں ۔ اگر استغفار نماز میں ہو تو وہ زیادہ

marfat.com

بہتر ہے۔

تفسیر ابن کثیر الجلد الرابع صفحہ ۲۳٤

وکان خلیفۃ العبدی یقوم اذا ھدت العیون فیقول العبد اللھم الیک قمت ابتغی ما عندک من الخیرات ثم یعمد الی محرابہ فلا یزال یصلی حتی یطلع الفجر وکان یدعو فی السحر یقول ھب لی انابۃ اخبات اخبات منیب وزینی فی خلقک بطاعتک وحسنی لدیک بحسن خدمتک واکرمنی اذا وفد الیک المتقون فانت خیر مسئول وخیر معبود وخیر مشکور وخیر محمود۔	جب لوگ سو جاتے تو خلیفہ عبدی نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے یہ دعا کرتے کہ اے اللہ میں تیری طرف کھڑا ہو کر بھلائیوں کا طلب گار ہوں پھر وہ محراب کی طرف آتے اور طلوع فجر تک نفل پڑھتے رہتے اور سحری کے وقت یہ دعا کرتے اے اللہ مجھے نیک لوگوں کی طرح رجوع کرنے کی توفیق عطا فرما اور جھکنے والے کا رجوع عنایت فرما اور اپنی اطاعت میں مجھے مخلوق پر زینت عطا فرما اور اپنی خدمت کے لیے مجھے اپنے ہاں خوب صورتی عطا فرما اور جب تیری طرف پرہیزگار وفد بن کر جائیں تو مجھے عزت عطا فرما تو بہتر ہے جس سے سوال کیا جائے اور تو بہتر مشکور اور بہتر معبود ہے۔

قیام اللیل لامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۸

وکان اذا دعا فی السحر یقول قام البطالون وقمت معھم قمنا الیک ونحن	اور حضرت خلیفہ عبدی رضی اللہ عنہ جب سحری کے وقت دعا مانگتے تو یوں کہتے بیکار بھی اٹھے اور میں بھی ان کے ساتھ

marfat.com

متعرضون لجودك فكم من ذي جرم قد صفحت له عن جرمه وكم من ذي كرب عظيم قد فرجت له عن كربه وكم من ذي ضر كبير قد كشفت له عن ضره فبعزتك ما دعانا الى مسئلتك بعد ما انطوينا عليه من معصيتك الا الذى عرفتنا من جودك وكرمك فانت المؤمل لكل خير و المرجو عند كل نائبة ۔

اُٹھ کھڑا ہوا۔ ہم تیری طرف کھڑے ہوتے اور ہم تیری سخاوت کا اعتراف کرتے ہیں۔ بے شمار گناہ گار جن کے تو نے گناہ مٹا دیے اور بے شمار بڑی مصیبتوں والے جن کی تو نے تکلیفیں دور فرما دیں اور بیشمار بڑے بیمار جن کی تکلیفوں کو تو نے دور کر دیا تیری عزت کی قسم ہے ہم کو تجھ سے مانگنے کی جرأت اس لیے ہوئی کہ تو نے اپنی سخاوت اور کرم بخشی دکھائی۔ پھر تو ہماری خیر کی امید گاہ ہے اور ہر مصیبت میں کام آنے والا۔

قیام اللیل للامام محمد بن نصر المروزی صفحہ ۳۸

اَلذِّكْرُ اَفْضَلُ اَمِ الْاِسْتِغْفَارُ

ذکر افضل ہے یا استغفار؟

وهكذا الصابون و الاشنان انفع للثوب فى وقت والتجمير وما الوردة وكوة انفع له فى وقت وقلت لشيخ الاسلام ابن تيمية رحمة

اور اسی طرح صابن اور سوڈا کسی وقت کپڑے کے لیے زیادہ سود مند ہوتا ہے اور کسی وقت خوشبو گلاب کا عرق اور استری کپڑے کے لیے سود مند ہوتا ہے اور میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ

الله تعالیٰ یوما سئل بعض اهل
العلم ایما انفع للعبد التسبیح
او الاستغفار؟ فقال اذا کان
الثوب نقیا فالبخور وماء الورد
نفع له وان کان دنسا فالصابون
والماء الحار انفع له فقال
لی رحمة الله تعالیٰ فکیف
والثیاب لا تزال دنسة۔

سے ایک دن عرض کیا کہ بعض اہل علم سے پوچھا
گیا تھا کہ بندہ کے لیے کونسی چیز زیادہ
سود مند ہے تسبیح یا استغفار تو انہوں
نے کہا کہ جب کپڑا پاک صاف ہو تو کپڑے
کے لیے خوشبو اور گلاب کا عرق زیادہ مفید
ہے اور اگر کپڑا میلا کچیلا ہے تو اس کے
لیے صابن اور گرم پانی زیادہ مفید ہے. تو
انہوں نے مجھے فرمایا کہ کپڑے تو ہمیشہ میلے
کچیلے رہتے ہیں (یعنی استغفار ہی بہتر ہے)

الوابل الصیب صفحہ ۷۸۸

marfat.com

صَلٰوةُ التَّوْبَةِ

صَلٰوۃ توبہ کا بیان

اَحْسِنُوا الْوُضُوْءَ ۔ ثُمَّ نَافِلَةً ○

اچھی طرح وضو کرو ۔ پھر نفل پڑھو ۔

نَافِلَةٌ ○ رَكْعَتَيْنِ

نفل ۲ رکعت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ مَرَّةً

اللہ سب سے بڑا ہے ۱ بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ○ ثَلٰثَ مَرَّةٍ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے ۳ بار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ○ مَرَّةً

برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے ۔ ۱ بار

فَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ ○

پھر اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہو ۔

marfat.com

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

اے میرے پروردگار میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ بیشک گناہوں کو تیرے

الذُّنُوْبَ غَیْرُكَ ○

سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال کنت اذا سمعت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا ینفعنی اللہ عزو جل بما شاء ان ینفعنی حتی حدثنی ابوبکر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصدق ابوبکر رضی اللہ عنہ قال ما من عبد یذنب ذنبا فیتوضا ویصلی رکعتین ثم یستغفر اللہ عزوجل لذلک الذنب الا غفر اللہ لہ وتلا ھذہ الآیۃ " ومن یعمل السوء او یظلم نفسہ ثم یستغفر اللہ یجد اللہ غفورا رحیما۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تھا تو جتنا اللہ چاہتا اس سے مجھے فائدہ پہنچاتا حتیٰ کہ مجھ سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے سچ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ گناہ کرتا ہے پھر وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھتا ہے۔ پھر اللہ عزوجل سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتا ہے اور پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی " جو شخص عمل کرے برا یا ظلم کرے اپنی جان پر پھر اللہ سے معافی مانگے اللہ کو بخشنے

marfat.com

والا رحم کرنے والا پائے گا۔

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ؒ صفحہ ۱۱۷ شمار ۳۵۳

دَعَوَاتُ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوْبِ

گناہوں سے توبہ کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَآ اَرْجِعُ

اے اللہ میں تیرے سامنے (ان گناہوں سے) توبہ کرتا ہوں اب کبھی نہیں

اِلَيْهَا اَبَدًا ○

کروں گا اسے پھر۔

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کل شئ یتکلم بہ ابن آدم فانہ مکتوب علیہ فاذا اخطاء خطیئۃ فاحب ان یتوب الی اللہ فلیأت رفیعۃ فلیمد یدیہ الی اللہ عزوجل ثم یقول اللّٰھم انی اتوب الیک الخ فانہ یغفر لہ مالم

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی شخص سے کوئی خطا یا گناہ سرزد ہوں اور وہ اللہ سے توبہ کرنا چاہے تو اللہ عزوجل کے سامنے ہاتھ اُٹھا کر کہے اللّٰھم انی اتوب الیک الخ تو اس کے (تمام گناہ اور قصور) معاف ہو جاتے ہیں جب تک کہ وہ دوبارہ ان گناہوں میں مبتلا نہ ہو

marfat.com

یرجع فی عملہ ذلک۔

المستدرک للحاکم الجلد الاوّل صفحہ ۵۱۶

رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَتُبۡ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنۡتَ

میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی

التَّوَّابُ الۡغَفُوۡرُ ○ مائۃ مرّۃ

بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ ۱۰۰ بار

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال ان کنا لنعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المجلس یقول رب اغفر لی وتب علی الخ مائۃ مرۃ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کہیں تشریف فرما ہوتے تو ہم آپ کے استغفار کو شمار کرتے آپ ایک ایک نشست میں ان جملوں کو سو بار فرماتے رب اغفر لی وتب علی ۔۔۔۔ الخ

سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۷۰

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۸۱

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ انی لاستغفر اللہ واتوب الیہ فی الیوم اکثر من سبعین مرۃ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں اللہ کی طرف دن میں ستر بار سے (بھی) زیادہ۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹۳۳

marfat.com

عن اغر المزنی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ لیغان علی قلبی وانی لاستغفر اللہ فی الیوم مائۃ مرۃ۔

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے دل پر پردہ ڈالا جاتا ہے اور میں دن میں سو بار استغفار کرتا ہوں

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۴۶

عن اغر المزنی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا یھا الناس توبوا الی اللہ فانی اتوب الیہ فی الیوم مائۃ مرۃ۔

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! توبہ کرو اللہ سے میں توبہ کرتا ہوں خدا کی طرف دن میں سو مرتبہ۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۴۶

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان رجلا جاء الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی امرؤ ذاب اللسان و اکثر ذلک علی اھلی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم این انت من الاستغفار انی لاستغفر اللہ فی الیوم واللیلۃ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تیز زبان آدمی ہوں اور اکثر تیز زبانی سے اپنے گھر والوں کے ساتھ پیش آتا ہوں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا تم استغفار کو اختیار کرو کیونکہ میں روزانہ رات اور دن میں سو بار اللہ تعالیٰ

marfat.com

مائة مرة۔

سے استغفار کرتا ہوں۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اسے طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ۲۰۸

عن عبدالرحمٰن بن دلهم رضی الله عنه ان رجلا قال یارسول الله علمنی عملا ادخل به الجنة قال لا تغضب ولک الجنة قال یارسول الله زدنی قال استغفر الله فی الیوم سبعین مرة قبل ان تغیب الشمس یغفر الله لک ذنب سبعین عاما قال لیس لی سبعون عاما قال فلابیک قال لیس لابی سبعون عاما فلاهل بیتک قال لیس لاهل بیتی سبعون عاما قال فلجیرانک

حضرت عبدالرحمٰن بن دلہم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے ایسا عمل سکھائیں جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا تو (کسی پر) غضبناک نہ ہو اور تیرے لیے جنت ہے اس شخص نے پھر عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مزید فرمائیں، تو آپ نے فرمایا روزانہ سورج کے غروب ہونے سے پہلے ستر مرتبہ استغفار کیا کر اللہ تعالیٰ تیرے لیے ستر سال کے گناہ بخش دے گا۔ اس شخص نے عرض کیا میری عمر تو ستر سال کی نہیں۔ آپ نے فرمایا پھر تیرے باپ کیلئے اس نے پھر عرض کیا میرے باپ کی عمر بھی ستر سال نہیں آپ نے فرمایا تیرے گھر والوں کے لیے اس نے پھر عرض کیا

marfat.com

میرے گھر والوں کے بھی ستر سال نہیں بنتے۔ آپ نے فرمایا پھر تیرے ہمسایہ کے ستر سال بن جائیں گے۔

رواہ الطبرانی۔ اسے طبرانیؒ نے روایت کیا۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ۳۰۹

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ

اے اللہ میرے گناہوں سے تیری مغفرت بہت وسیع ہے اور مجھے اپنے

رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ○ ثلٰث مرّاتٍ

عمل کی نسبت تیری رحمت کی زیادہ امید ہے۔ ۳ بار

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال واذنوباہ واذنوباہ فقال ھذا القول مرتین او ثلاثا فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قل اللھم مغفرتک اوسع من ذنوبی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ فقالھا ثم قال عد فعاد ثم قال

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر کہا ہائے گناہ ہائے گناہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (یوں نہ کہو بلکہ) کہہ اللھم مغفرتک ۔ ۔ ۔ ۔ الخ چنانچہ اس نے یوں کہا پھر آپ نے فرمایا دوبارہ کہہ اس نے دوبارہ کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کہہ اس نے تیسری بار پھر کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑا ہو جا

marfat.com

عن معاذ فقال قم فقد غفر اللہ لک۔ — اللہ نے تجھے بخش دیا۔

المستدرک للحاکم الجلد الاوّل صفحہ ۵۴۳

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ

اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور ہماری توبہ قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ مَرَّۃً

بیشک تو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ۱ بار

عن خباب بن الارت رضی اللہ عنه قال سألت النبی صلی اللہ علیه وسلم قلت یارسول اللہ کیف استغفر قال اللھم اغفرلنا وارحمنا۔۔۔۔۔الخ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ استغفار کس طرح کریں؟ آپ نے فرمایا اللھم اغفرلنا وارحمنا۔۔۔۔۔الخ

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۱۲۰ شمار ۳۶۵

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ○

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

marfat.com

عن ابن عباس رضی اللہ عنهما رفع الحدیث انه قال من قال سبحان اللہ وبحمدہ ... الخ کتبت کما قالها ثم علقت بالعرش لا یمحوها ذنب عمله صاحبها یعنی یلقی اللہ وھی مختومه علیها۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ ... الخ پڑھے تو وہ (کلمات) اس طرح لکھے جائیں گے جس طرح اس نے پڑھے تھے، پھر وہ عرش معلی کے ساتھ لٹکائے جاتے ہیں اس کے کہنے والے کے گناہ اس کو مٹا نہیں سکتے حتی کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اس کلمے پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ۲۰۹

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۝

زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اور رجوع کرتا ہوں میں اس کی طرف

عن بلال بن یسار بن زید رضی اللہ عنه مولی النبی صلی اللہ

حضرت بلال بن یسار بن زید رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام بیان

marfat.com

علیہ وسلم قال حدثنی ابی عن جدی انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من قال استغفر اللہ الذی ۔ ۔ ۔ الخ غفرلہ وان کان فد فرمن الزحف۔

کرتے ہیں کہ بیان کیا مجھ سے میرے والد نے اور ان سے ان کے والد نے کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ جو شخص استغفر اللہ الذی ۔ ۔ ۔ الخ پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ بھاگا ہو جہاد سے۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۹۷

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ۲۱۳

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ○

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال استغفر اللہ و اتوب الیہ فقالھا ثم عاد ثم قالھا ثم عاد کتبہ اللہ فی الرابعۃ من الکذابین۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی استغفر اللہ و اتوب الیہ کہہ کر پھر دوبارہ وہی گناہ کرے پھر یہ وظیفہ پڑھے پھر وہی گناہ کرے اللہ تعالیٰ چوتھی بار اس کو جھوٹوں میں لکھ دیتا ہے۔

اخرجہ الدیلمی۔

اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۵

marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ

اے اللہ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنے

نَفْسِیْ وَ اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَ لَا یَغْفِرُ

نفس پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

نہیں بخش سکتا اے میرے رب میرے گناہ کو

ذَنْبِیْ ○

بخش دے۔

عن ابی مالک الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اوفی کلمۃ ان یقول العبد اللھم انت ربی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ۔ رواہ الطبرانی۔

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بخشش کے لیے) یہ کلمات کافی ہیں کہ بندہ یوں کہے۔ اللھم انت ربی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ۔ اسے طبرانی نے روایت کیا۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ۲۰۹

اَللّٰھُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ قَوِیَ

اے اللہ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں ہر اس گناہ سے جس پر میرا

marfat.com

عَلَيْهِ بَدَنِي بِعَافِيَتِكَ أَوْ نَالَتْهُ قُدْرَتِي

جسم قادر ہے تیری معافی سے اور ہر اس گناہ سے جس پر میری قوت

بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ أَوْ بَسَطْتُ إِلَيْهِ يَدِي

حاوی ہو تیرے انعام کے فضل سے اور ہر اس گناہ سے جس کی طرف میرے ہاتھ

بِسَابِغِ رِزْقِكَ أَوِ اتَّكَلْتُ فِيْهِ عِنْدَ

بڑھتے ہیں تیرے فراخ رزق سے یا میں نے بھروسہ کر لیا تجھ سے ڈرنے

خَوْفِي مِنْكَ عَلَى أَنَاتِكَ أَوْ وَثِقْتُ بِحِلْمِكَ

والا حالاں کہ تو دیر گیر ہے یا میں نے پورا وثوق کر لیا ہو تیرے

أَوْ عَوَّلْتُ فِيْهِ عَلَى كَرَمِ عَفْوِكَ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي

حلم اور بردباری پر یا میں نے اعتماد کر لیا تیرے عفو کے لطف و کرم پر۔ اے اللہ میں

أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ خُنْتُ فِيْهِ

تجھ سے ہر گناہ کی معافی کا خواستگار ہوں جس پر میری امانت میں خیانت

أَمَانَتِي أَوْ بَخَسْتُ فِيْهِ نَفْسِي أَوْ قَدَّمْتُ فِيْهِ

سرزد ہو گئی ہو یا میرے نفس نے کمی کی ہو یا میں نے پہلے ہی لذتیں حاصل کر لی

لَذَّاتِي أَوْ آثَرْتُ فِيْهِ شَهَوَاتِي أَوْ سَعَيْتُ فِيْهِ

ہوں یا میں نے شہوتوں کو پسند کر لیا ہو یا میں نے کسی اور کے لیے

لِغَيْرِي أَوِ اسْتَغْوَيْتُ فِيْهِ مَنْ تَبِعَنِي أَوْ

کوشش کی ہو یا میں نے اپنے تابع داروں کو لڑا بھڑا دیا ہو یا

marfat.com

عَلَيْهِ بَدَنِي بِعَافِيَتِكَ أَوْ نَالَتْهُ قُدْرَتِي

جسم قادر ہے تیری معافی سے اور ہر اس گناہ سے جس پر میری قوت

بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ أَوْ بَسَطْتُ إِلَيْهِ يَدِي

حاوی ہو تیرے انعام کے فضل سے اور ہر اس گناہ سے جس کی طرف میرے ہاتھ

بِسَابِغِ رِزْقِكَ أَوِ اتَّكَلْتُ فِيهِ عِنْدَ

بڑھتے ہیں تیرے فراخ رزق سے یا میں نے بھروسہ کر لیا تجھ سے ڈرنے

خَوْفِي مِنْكَ عَلَى أَنَاتِكَ أَوْ وَثِقْتُ بِحِلْمِكَ

والا حالاں کہ تو دیر گیر ہے یا میں نے پورا وثوق کر لیا ہو تیرے

أَوْ عَوَّلْتُ فِيهِ عَلَى كَرَمِ عَفْوِكَ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّي

حلم اور بردباری پر یا میں نے اعتماد کر لیا تیرے عفو کے لطف و کرم پر۔ اے اللہ میں

أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ خُنْتُ فِيهِ

تجھ سے ہر گناہ کی معافی کا خواستگار ہوں جس پر میری امانت میں خیانت

أَمَانَتِي أَوْ بَخَسْتُ فِيهِ نَفْسِي أَوْ قَدَّمْتُ فِيهِ

سرزد ہو گئی ہو یا میرے نفس نے کمی کی ہو یا میں نے پہلے ہی لذتیں حاصل کر لی

لَذَّاتِي أَوْ آثَرْتُ فِيهِ شَهَوَاتِي أَوْ سَعَيْتُ فِيهِ

ہوں یا میں نے شہوتوں کو پسند کر لیا ہو یا میں نے کسی اور کے لیے

لِغَيْرِي أَوِ اسْتَغْوَيْتُ فِيهِ مَنْ تَبِعَنِي أَوْ

کوشش کی ہو یا میں نے اپنے تابع داروں کو لڑا بھڑا دیا ہو یا

marfat.com

غَلَبْتُ فِيْهِ بِفَضْلِ حِيْلَتِيْٓ اِذَا حَلَلْتُ فِيْهِ

میں اپنے مکر و فریب سے کامیاب ہو گیا ہوں یا میں نے تیری جناب میں

عَلَيْكَ مَوْلَايَ فَلَمْ تُغْلِبْنِيْ عَلٰى فِعْلِيْٓ

کوئی چال چلی ہو اور تو نے مجھے اپنے فعل پر مجبور نہ کیا ہو

اِذَا كُنْتَ سُبْحٰنَكَ كَارِهًا لِّمَعْصِيَتِيْ

کیوں کہ تو پاک ہے کہ مجھے نافرمانی پر مجبور کرے

لٰكِنْ سَبَقَ عِلْمُكَ فِيْٓ اخْتِيَارِيْ وَاسْتِعْمَالِيْ

لیکن تیرا علم میرے اختیار اور میری مراد اور میری پسند

وَمُرَادِيْ وَاِيْثَارِيْ فَحَمَلْتَ عَنِّيْ فَلَمْ

کو پہلے سے جانتا تھا پھر تو نے وہ بوجھ مجھ سے اتار دیا اور تو نے

تُدْخِلْنِيْ فِيْهِ جَبْرًا وَّلَمْ تَحْمِلْنِيْ عَلَيْهِ

مجھے کسی مجبوری میں داخل نہیں کیا اور نہ ہی تو نے زبردستی مجھے اس پر

قَهْرًا وَّلَمْ تَظْلِمْنِيْ شَيْئًا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

برانگیختہ کیا اور نہ ہی تو نے مجھ پر کوئی ظلم کیا اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے

يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا مُوْنِسِيْ فِيْ

اے میری سختی میں میرے ساتھی اے میرے اکلاپے میں میرے

وَحْدَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ نِعَمِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ

ساتھی اے میری نعمتوں میں میرے حافظ اے میری جان میں میرے

marfat.com

نَفْسِیْ یَا کَاشِفَ کَرْبَتِیْ یَا مُسْتَمِعَ دَعْوَتِیْ

والی اے میری مصیبتوں کے کھولنے والے اے میری دعاؤں کے سننے والے

یَا رَاحِمَ عَبْرَتِیْ یَا مُقِیْلَ عَثْرَتِیْ یَآ اِلٰھِیْ

اے میرے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں سے درگذر فرمانے والے اے میرے

بِالتَّحْقِیْقِ یَا رُکْنِیَ الْوَثِیْقَ یَا جَارِیَ الصَّدِّیْقِ

بلاشبہ برحق اللہ اے میرے مضبوط ستون اے میرے سچے پڑوسی

یَا مَوْلَایَ الشَّفِیْقِ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ

اے میرے مہربان اے آزاد گھر کے رب

اَخْرِجْنِیْ مِنْ حِلَقِ الْمَضِیْقِ اِلٰی سَعَۃِ الطَّرِیْقِ

مجھے تنگی کے گھیروں سے نکال کر فراخ راستہ پر ڈال

وَ فَرِّجْ مِنْ عِنْدِکَ قَرِیْبًا وَّثِیْقًا وَ اکْشِفْ

اور کھول دے اپنی طرف سے قریب پختہ امور اور کھول دے

عَنِّیْ کُلَّ شِدَّۃٍ وَّ ضِیْقٍ وَّ اکْفِنِیْ

میرے لیے ہر سختی اور تنگی اور مجھے جن کاموں کی

مَآ اُطِیْقُ وَ مَا لَآ اُطِیْقُ ط اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنِّیْ

طاقت ہے یا نہیں ہے ان سے کفایت کر۔ اے اللہ میرا ہر غم

کُلَّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ وَّ اَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ

اور ہر فکر دور کر دے اور مجھے ہر قسم کے حزن و ملال

حُزْنٍ وَّ كَرْبٍ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَ يَا كَاشِفَ

سے نکال دے اے فکر کو دور کرنے والے اور اے غموں کو کھولنے

الْغَمِّ وَ يَا مُنْزِلَ الْقَطْرِ وَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

والے اور اے بارشوں کے برسانے والے اور اے لاچاروں کی دُعا سننے

الْمُضْطَرِّيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

والے اللہ۔ اے دنیا اور آخرت کے رحم کرنے والے اللہ

رَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

اور پیارے اللہ اپنے تمام جہانوں کی بہترین ہستی حضرت

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما

وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ فَرِّجْ عَنِّيْ

اور آپ کی آل پر جو طیب اور طاہر ہے ان پر بھی اور میرے سینہ

مَا قَدْ ضَاقَ بِهٖ صَدْرِيْ وَعِيْلَ فِيْهِ صَبْرِيْ

پر جو تنگی ہے اسے کھول دے اور جس پر صبر مشکل ہے اسے بھی کھول دے

وَ قَلَّتْ فِيْهِ حِيْلَتِيْ وَ ضَعُفَتْ لَهٗ قُوَّتِيْ يَا

اور اس کو بھی دور کر جہاں میرے تمام حیلے اور طاقتیں ختم ہیں اور میری طاقت

كَاشِفَ كُلِّ ضُرٍّ وَّ بَلِيَّةٍ وَّ يَا عَالِمَ كُلِّ

کمزور ہے۔ اے ہر مصیبت اور آفت کے دور کرنے والے اللہ اور اے ہر پوشیدہ بھید

marfat.com

سِرٍّ وَّ خَفِيَّةٍ يَّآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط اُفَوِّضُ

کے جاننے والے اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے اللہ میں اپنے

اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ط

تمام کاموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے

وَمَا تَوْفِيْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

اور میرا بھروسہ سوائے اللہ کے کسی پر نہیں ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ مَرَّةً

وہ بڑے عرش کا رب ہے۔ ۱ بار

قال ابو علی التنوخی فی کتاب الفرج بعد الشدة حدثنی ایوب ابن العباس بن الحسن الذی کان ابوه وزیرا للمکتفی من حفظه بالاهواز ثنا ابو علی بن همام بإسناد لست احفظه ان اعرابیا شکی الی علی بن ابی طالب کرم الله وجهه شدة لحقته وضيقا فی المال وكثرة من العيال فقال له عليك بالاستغفار فان الله عزوجل يقول استغفروا ربكم

حضرت ابو علی تنوخی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الفرج "بعد الشدۃ" میں فرمایا، حضرت ایوب بن عباس بن حسن جن کے والد مکتفی کے وزیر تھے۔ اہواز (شہر) میں وہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ابو علی بن ہمام نے ایسی سند سے بیان کیا جو مجھے یاد نہیں کہ ایک دیہاتی نے بُرے حال اور کثرت عیال کی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے شکایت کی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اسے فرمایا کہ استغفار کو لازم کرے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے استغفروا ربکم

marfat.com

انه كان غفارًا الايات فعاد
اليه فقال يا امير المؤمنين
انى قد استغفرات الله كثيرا
وما ارى فرجا مما انا فيه
فقال لعلك لا تحسن ان تستغفر قال
علمنى قال اخلص نيتك واطع ربك
وقل اللهم انى استغفرك
من كل ذنب قوى اليه بدنى
. . . . الخ قال الاعرابى
فاستغفرت بذلك مرارا فكشف
الله عنى الغم والضيق ووسع
على فى الرزق وازال المحنة۔

انه غفارًا اپنے پروردگار سے بخشش طلب
کرو بے شک وہ بخشنے والا ہے) اس کے
بعد وہ دیہاتی دوبارہ آیا اور آ کر عرض کیا کہ
میں نے بہت استغفار کیا مگر میری حالت
نہیں بدلی اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے
فرمایا کہ شاید تو اچھی طرح استغفار نہیں کر سکا۔
دیہاتی نے کہا آپ مجھے سکھا دیں۔ آپؓ نے
فرمایا پہلے تو نیت صاف کر اور اپنے رب
کی اطاعت کر اور پھر یہ دعا مانگ اللّٰھم
انی استغفرک من کل ذنب۔۔
. . . الخ اس دیہاتی نے ان کلمات سے بار بار
استغفار کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی حالت کو فراخی
سے تبدیل کر دیا اور اس کی سب تکالیف
رفع ہو گئیں جیسا کہ اس دیہاتی نے بعد میں خود
بیان کیا۔

رواه ابن النجار۔

اسے ابن نجار نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۲۱۲/۲۱۱ شمارہ ۳۹۷۸

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

اے اللہ میرے گناہ معاف فرما دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ

marfat.com

الذُّنُوبَ اَحَدٌ غَيْرُكَ ○	مَرَّةً
معاف نہیں کرتا۔	ا بار

عن علی بن ربیعۃ رضؓ قال حملنی علی رضؓ خلفه ثم سار بی الی جانب الحرة ثم رفع راسه الی السماء فقال اللهم اغفر لی ذنوبی فانه لا یغفر الذنوب احد غیرک ثم التفت الی فضحک فقلت یا امیر المومنین استغفارک ربك والتفاتك الی تضحك فقال حملنی رسول الله صلی الله علیه وسلم خلفه ثم سار بی الی جانب الحرة ثم رفع راسه الی السماء فقال اللهم ذنوبی .... الخ ثم التفت الی فضحك فقلت یا رسول الله استغفارك و التفاتك الی فضحك قال فضحکت لضحک ربی لعجبه بعبده انه یعلم انه لا

حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنے پیچھے سوار کیا اور پھر مجھے حرہ کی طرف لے گئے پھر آپؓ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا اور کہا اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے کیوں کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا پھر انہوں نے میری طرف دیکھا اور ہنسے۔ میں نے عرض کیا کہ اے امیر المومنین آپ کا اپنے رب سے معافی مانگنا اور پھر میری طرف دیکھنا اور ہنسنا کیا معنی؟ آپؓ نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے سوار کیا تھا پھر مجھے اس حرہ کی طرف لے گئے پھر آپؐ نے آسمان کی طرف دیکھا اور یہی دعا پڑھی تھی اور میری طرف دیکھا اور ہنسے بھی تھے میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا معافی مانگنا اور مجھے دیکھ کر ہنسنا کیا معنی؟ تو آپؐ نے فرمایا میں اس واسطے ہنسا ہوں کہ اللہ تعالیٰ

marfat.com

يغفر الذنوب احد غيره۔

اپنے بندے کے تعجب پر ہنستا ہے کر وہ جانتا ہے کہ گناہوں کو اس کے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

رواه ابن ابی شیبة و ابن منیع۔

اسے ابن ابی شیبہ اور ابن منیع نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۱۱ شمار ۳۹۷۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْكَ

اے اللہ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے توبہ کی ہو اور

مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِیْهِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَآ

پھر لوٹ کر کیا ہو اس کو اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس عہد کی

اَعْطَیْتُكَ مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ

جو میں نے تجھ کو اپنی جانب سے دیا اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو

وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ بِهَا

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے ان نعمتوں کے بارے میں جو انعام کیں تو نے

عَلَیَّ فَتَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِیْكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ

پس جن سے قوت حاصل کی میں نے تیرے گناہ پر اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے

لِكُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ

میں ہر نیکی کے بارے میں کہ میں نے اس کو خالص تیرے لیے کرنا چاہا اور پھر

marfat.com

فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ ط اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَاِنَّكَ

اس میں وہ چیز مل گئی جو خالص تیرے لیے نہ تھی۔ اے اللہ رسوا نہ کرنا مجھے کیونکہ تو تو

بِي عَالِمٌ وَّ لَا تُعَذِّبْنِي فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ مَرَّةً

مجھے جانتا ہے اور نہ عذاب کرنا مجھے کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے۔ ابار

عن ابن عمر رضی اللّٰہ عنہما قال کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کثیرا ما یقول لنا معاشر اصحابی ما یمنعکم ان تکفروا ذنوبکم بکلمات یسیرۃ قالوا یا رسول اللّٰہ و ما ھی قال یقول مقالۃ اخی الخضر قلنا یا رسول اللّٰہ ما کان یقول قال کان یقول اللّٰھم انی استغفرک لما تبت الیک منہ ثم عدت فیہ ... الخ

رواہ الدیلمی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بہت فرمایا کرتے تھے کہ اے میرے صحابہ کی جماعت تمہیں کون سی چیز روکتی ہے کہ چند کلموں سے تمہارے بہت سے گناہ معاف ہو جائیں گے انہوں نے عرض کیا کہ وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ بات تھوڑی سی ہے کہ میرے دوست حضرت خضر علیہ السلام آئے تھے ہم نے عرض کیا وہ کیا کہتے تھے؟ آپ نے فرمایا وہ کہتے تھے اللھم انی استغفرک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ

اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۳۱۰

شمار ۵۱۳۵

marfat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی بخش دے

عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال کل یوم اللھم اغفر لی......الخ اتحف بہ من کل مومن حسنۃ رواہ الطبرانی۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ یہ کہے اللھم اغفر لی ......الخ وہ ہر مومن کو نیکی کا تحفہ دیتا ہے۔

اسے طبرانی نے روایت کیا۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ۲۱۰

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من استغفر للمؤمنین و المؤمنات کل یوم سبعا و عشرین مرۃ او خمسا وعشرین مرۃ احد العددین کان من الذین یستجاب لھم و یرزق بھم اھل الارض۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ جو شخص ہر روز مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے ستائیس یا پچیس بار مغفرت کی دعا کرے گا۔ وہ ان مستجاب الدعوات لوگوں میں سے ہو جائے گا جن کی وجہ سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

تحفۃ الذاکرین للشوکانی ؒ صفحہ ۲۹۵

marfat.com

عن عبادة بن الصامت رضی اللہ عنه قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کتب اللہ له بکل مومن و مومنة حسنة۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جو شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دیں گے۔

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجلد العاشر صفحہ ۲۱۰

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا

اے اللہ شامل کردے مجھے ان لوگوں میں کہ جب وہ اچھا کام کرتے

اسْتَبْشَرُوْا وَ اِذَا اَسَاۗءُوْا اسْتَغْفَرُوْا ○

ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب وہ برائی کرتے ہیں تو بخشش مانگتے ہیں۔

عن عائشة رضی اللہ عنها ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان یقول اللهم اجعلنی من الذین ۔۔۔۔ الخ سنن ابن ماجة صفحه ۲۷۱

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے اللھم اجعلنی من الذین ۔۔۔۔ الخ

marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ ○	۲۰ بار
پاک ہے اللہ	بار بار
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○	۲۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	بار بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ○	۲۰ بار
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔	بار بار
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○	۲۰ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	بار بار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور

اَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے

نَّافِعًا وَّ اَسْئَلُكَ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّ اَسْئَلُكَ

والا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے

دِیْنًا قَیِّمًا وَّ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ

دین راست اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور مانگتا ہوں تجھ سے

بَلِیَّۃٍ وَّ اَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ وَ اَسْئَلُكَ

ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے

marfat.com

اَلشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ

شکر	امن پر	اور مانگتا ہوں	تجھ سے	بے پرواہی	

النَّاسِ ○ مَرَّتَيْنِ

لوگوں سے۔	۲ بار

قال الحکیم الترمذی
فی نوادر الاصول حدثنا عمرو
ابن ابی عمرو قال حدثنا ابو
همام الدلال عن ابراهیم بن
طهمان عن عاصم بن ابی النجود
عن ذر بن حبیش عن علی بن
ابی طالب رضی الله عنه عن رسول
الله صلی الله علیه وسلم انه
اتاه جبرئیل علیه السلام بینا
هو عنده اذا قبل ابو ذر فنظر
الیه جبرئیل فقال هو ابو ذر
قال فقلت یا امین الله وتعرفون
انتم ابا ذر قال نعم والذی
بعثك بالحق ان ابا ذر اعرف
فی اهل السماء منه فی اهل
الارض وانما ذلك لدعاء

حکیم ترمذی نے نوادر الاصول میں فرمایا
کہ ہمیں عمرو بن ابو عمرو نے حدیث بیان
کی ابو ہمام دلال نے ابراہیم بن طہمان سے
وہ عاصم بن ابی النجود سے وہ زر بن حبیش
وہ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ
سے فرماتے ہیں وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ
وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس
جبریل امین علیہ السلام حاضر ہوئے وہ آپ
کے ہاں ہی تھے کہ اچانک حضرت ابو ذر
غفاری رضی اللہ عنہ آ گئے۔ حضرت جبریل
علیہ السلام نے ان کی طرف دیکھ کر کہا کہ
یہ ابو ذرؓ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اے اللہ
کے امین تم ابو ذرؓ کو جانتے ہو؟ جبریل
علیہ السلام نے کہا کہ قسم ہے مجھے اس اللہ کی
جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے آسمان والوں
میں حضرت ابو ذرؓ زمین والوں سے زیادہ مشہور معروف

marfat.com

يدعو به كل يوم مرتين وقد تعجبت الملئكة منه فادع به فاسأله عن دعائه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا ذر دعا تدعو به كل يوم مرتين قال نعم فداك ابى و امى ما سمعته من بشر وانما هو عشرة احرف الهمنى ربى الهاما وانا ادعو به كل يوم مرتين استقبل القبلة فاسبح الله مليا واهلله مليا واحمده واكبره مليا ثم ادعو بتلك عشر كلمات اللهم انى اسئلك ايمانا دائما . . . . . الخ قال جبرئيل يا محمد والذى بالحق نبيا لا يدعوا احد من امتك بهذا الدعاء الا غفرت له ذنوب ولكانت اكثر من زبد البحر وعدد تراب الارض ولا يلقى احد من امتك وفى قلبه هذا الدعاء

ہیں اور یہ اس لیے کہ روزانہ دو دفعہ ایک ایسی دعا مانگتے ہیں کہ جس سے فرشتے بھی تعجب کرتے ہیں آپؐ ابو ذرؓ کو بلا کر اس کی دُعا کی بابت دریافت فرمایئے۔ آپؐ نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا! ابو ذرؓ ایک دعا ہے جو تو روزانہ دو دفعہ دن میں پڑھتا ہے۔ ابو ذرؓ نے عرض کیا جی ہاں حضور میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں وہ دعا میں نے کسی انسان سے نہیں سُنی وہ تو دس حرف ہیں جن کا میرے رب نے الہام کیا ہے اور میں دن میں دو دفعہ پڑھتا ہوں۔ میں قبلہ کی طرف منہ کر کے کچھ دیر تو سُبْحَانَ اللہِ پڑھتا ہوں اور پھر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھتا ہوں پھر کچھ دیر حمد و تکبیر کرتا ہوں پھر وہ دس کلمات بطور دُعا پڑھتا ہوں اللّٰھم انی اسئلک . . . . . . الخ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو سچ دے کر نبی بنا کر بھیجا ہے آپؐ کی امت میں

marfat.com

الا اشتاقت له الجنان واستغفر له الملكان وفتحت له ابواب الجنة ونادت الملئكة يا ولى الله ادخل اى باب شئت

سے جو شخص یہ دعا پڑھے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں اور زمین کی مٹی کے ذروں کے برابر ہوں۔ آپ کی امت میں سے جو شخص اللہ کی مناجات کرے گا اور اس کے دل میں یہ دعا ہو گی تو جنت اس کی مشتاق ہو گی اور فرشتے اس کی معافی کے لیے دعا مانگیں گے اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جائیں گے اور فرشتے کہیں گے اے اللہ کے دوست بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا۔

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۳۰۷ شمار ۵۰۶۴

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و پیمان پر ہوں۔

marfat.com

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

جتنی کچھ مجھ میں استطاعت پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے شر سے جو کچھ میں نے کیا

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ

اعتراف کرتا ہوں میں ان نعمتوں کا جن سے تو نے مجھے نوازا اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہوں کا پس

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○ مرۃً

بخش دے مجھے بیشک کوئی بخشنے والا نہیں ہے گناہوں کا مگر تو۔ ۱ بار

عن شداد بن اوس رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم سید الاستغفار ان تقول اللهم انت ربی لا اله الا انت . . . . . . الخ قال ومن قالها من النهار موقنا بها فمات من یومه قبل ان یمسی فهو من اهل الجنة و من قالها من اللیل وهو موقن بها فمات قبل ان یصبح فهو من اهل الجنة۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بہترین استغفار یہ ہے کہ تو یہ کلمات کہے اللھم انت ربی لا الہ الا انت . . . . . الخ آپ نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کو دن میں اس کے مفہوم پر کامل یقین رکھتے ہوئے پڑھے اور پھر اسی دن مر جائے شام سے پہلے تو وہ جنت والوں میں سے ہو گا۔ اور جو یہ کلمات رات کے وقت ان کے معنی پر یقین رکھتے ہوئے پڑھے اور صبح سے پہلے اسی رات مر جائے تو جنت والوں میں سے ہو گا۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹۳۲

marfat.com

لِلْاِجْتِنَابِ الشِّرْكِ الْخَفِيِّ

شرک خفی سے بچنے کے لیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں شریک ٹھہراؤں تیرے ساتھ

اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ۝ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ۳ بار

اس حال میں کہ مجھے معلوم ہو اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اس چیز سے جو میں نہیں جانتا

عن ابی بکر رضی اللہ عنہ اما اخبر ذلك حذیفۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم واما اخبرہ ابوبکر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الشرك اخفی فیکم من دبیب النمل قال قلنا یا رسول اللہ وھل الشرك الا ما عبد من دون اللہ عزوجل او ما دعی مع اللہ " شك عبدالملك ابن جریج " فقال تکلتك امك یا صدیق الشرك اخفی فیکم من

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کی آپ نے فرمایا تم میں شرک زیادہ پوشیدہ ہے چیونٹی کے چلنے کی آہٹ سے بھی۔ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا شرک یہ نہیں کہ جو شخص اللہ کے بغیر کسی کی عبادت کرے یا جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو پکارے (اس میں راوی عبدالملک بن جریج کو شک

marfat.com

دبیب النمل الا اخبرك یقول یذهب صغارہ وکبارہ اوصغیرہ وکبیرہ قال قلت بلی یارسول الله قال یقول کل یوم ثلث مرۃ اللھم انی اعوذبك ان اشرك بك ۔۔۔۔ الخ والشرك ان یقول اعطانی الله وفلان والند ان یقول الانسان لولا فلان لقتلنی فلان ۔

ہے) پس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے صدیق رض تجھے تیری ماں روئے تم پر شرک زیادہ پوشیدہ ہے چیونٹی کے پاؤں کی آہٹ سے بھی کیا میں تجھے خبر دوں ایسی بات کی کہ تمہارے چھوٹوں بڑوں یا چھوٹے بڑے کو لے جانے والی ہو میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تو تین بار روزانہ کہہ اللھم انی اعوذبك ان اشرك بك الخ آپ نے فرمایا شرک یہ ہے کہ کوئی کہے مجھے اللہ نے دیا ہے اور فلاں نے دیا ہے اور (شریک ٹھہرانا) یہ ہے کہ انسان کہے اگر فلاں نہ ہوتا تو فلاں مجھے قتل کر دیتا ۔

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رح صفحہ ۹۴ شمار ۳۸۱

فِی مَوَاطِنِ الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَۃِ

استغفار اور توبہ کے اوقات

کُلَّ حِیْنٍ ○

ہر وقت

عن ابن عمر رضی اللہ عنھما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توبوا الی اللہ نانی اتوب الیہ کل یوم مائۃ مرۃ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے حضور توبہ کرو اس لیے کہ میں ہر روز دن میں سو بار توبہ کرتا ہوں۔

رواہ البخاری فی ادب المفرد صفحہ ۹۳

بَعْدَ الصَّلٰوۃِ

نماز پڑھنے کے بعد

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ○	ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	۳ بار

عن ثوبان رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انصرف من صلوتہ استغفر اللہ ثلاثا۔ (الحدیث)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار پڑھتے۔ (حدیث)

الصحیح لمسلم الجلد الاوّل صفحہ ۲۱۸

marfat.com

عِنْدَ الْوُقُوْعِ فِي الذَّنْبِ

گناہ میں واقع ہونے کے بعد

عن ابو بکر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من رجل یذنب ذنبا ثم یقول فیتطھر ثم یصلی ثم یستغفر اللہ الا غفر اللہ لہ ثم قرأ ھذہ الآیۃ و الذین اذا فعلوا فاحشۃ او ظلموا انفسھم ذکروا اللہ الی اخر الآیۃ۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص گناہ کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر خدا سے معافی مانگے تو اللہ اس کو بخش دیتا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی اور جو لوگ جب بدکاری کرتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں اللہ کو یاد کرتے ہیں (آخیر آیت تک)

جامع الترمذی الجلد الاوّل صفحہ ۵۷

عِنْدَ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الْمَجْلِسِ

مجلس برخاست ہونے کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے تو اے اللہ

اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اور تیری ہی تعریف ہے گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو

marfat.com

أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ○ مَرَّةً

بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں میں تیری طرف ۱ بار

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال سبحان اللہ وبحمدہ ۔۔۔۔ الخ فقالھا فی مجلس ذکر کانت کالطابع یطبع علیہ ومن قالھا فی مجلس لغو کانت کفارۃ لہ ۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سبحان اللہ الخ کہا پس جس نے ذکر کی مجلس میں ان کلمات کو کہا تو وہ اس کے لیے مہر کر دیے جائیں گے اور جس شخص نے لغو کی مجلس میں (ان کلمات کا) ورد کیا تو وہ اس کے لیے کفارہ ہو جائیں گے ۔

المستدرک للحاکم الجزء الاول صفحہ ۵۳۷

وَقْتَ السَّحَرِ

سحری کے وقت

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ○ سورۃ ال عمران ۱۷

اور گناہ بخشوانے والے پچھلی رات میں

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○ سورۃ الذاریات ۱۸

(ایمان والے) صبح کے وقت میں معافی مانگتے ہیں ۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

امرنا رسول الله صلى الله عليه و وسلم ان نستغفر بالاسحار سبعين مرة ۔

ہے کہ ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ہم سحری کے وقت ستر دفعہ خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں ۔

اخرجه ابن جرير وابن مردويه

اسے ابن جریر اور ابن مردویہ نے روایت کیا ہے ۔

تفسیر فتح القدیر الجزء الاول صفحہ ۲۹٤

عِنْدَ النَّوْمِ

سوتے وقت

بِسْمِ اللهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

اللہ ہی کے نام سے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو اے اللہ بخش دے میرے

ذَنْبِيْ وَ اَخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَ فُكَّ رِهَانِيْ وَ

گناہ کو اور دور کر دیجیے میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجیے میری جان کو اور

اجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ○ مَرَّةً

شامل کر دیجیے مجھے اعلیٰ طبقے میں ۔ ایک بار

عن ابی الازهر الانماری رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اخذ مضجعه من اللیل قال بسم الله

حضرت ابوازہر انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کی جگہ پر تشریف لے جاتے تو فرماتے بسم اللہ وضعت

marfat.com

وضعت جنبی . . . . . الخ جنبی . . . . الخ

سنن ابی داؤد الجلد الثانی صفحہ ۳۳۳

عِنْدَ الْخُرُوْجِ مِنَ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء سے نکلتے وقت

غُفْرَانَكَ ○	مَرَّةً
بخشش مانگتا ہوں میں تیری	ابار

عن عائشة رضی الله عنها ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا خرج من الغائط قال غفرانك

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے غفرانك ۔

سنن ابی داؤد الجلد الاوّل صفحہ ۵

فِیْ اَثْنَاءِ الْوُضُوْءِ

وضو کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ کو اور کشادہ کر دے میرے

دَارِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ○ مَرَّةً

گھر کو اور برکت عطا فرما میرے رزق میں ابار

marfat.com

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتوضأ فسمعتہ یقول اللھم اغفرلی ذنبی .... الخ قال قلت یا نبی اللہ لقد سمعتک تدعوا بکذا وکذا قال وھل ترکن من شیء

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں (وضو کا پانی لے کر) آیا (تو آپؐ نے وضو شروع کیا) اور میں نے آپؐ کو یہ فرماتے سنا اللھم اغفرلی ذنبی . . . الخ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپؐ کو یہ دعا فرماتے سنا آپؐ نے فرمایا کیا میں نے (دنیا وآخرت کی) کوئی چیز چھوڑی یعنی میں نے سب کچھ مانگ لیا۔

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۱۰ شمار ۳۷

بَعْدَ فَرَاغِ الْوُضُوْءِ

وضو کرچکنے کے بعد

سُبْحٰنَكَ	اَللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ
پاک ہے تو	اے اللہ	اور تیری ہی تعریف ہے گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ	اِلَّآ اَنْتَ	اَسْتَغْفِرُكَ	وَاَتُوْبُ
میں کہ کوئی معبود نہیں	مگر تو	بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے	اور رجوع کرتا ہوں

marfat.com

عِنْدَ تَقَاءٍ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو جاگنے کے وقت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

قادر ہے اور پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہ سے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مرۃ

پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے اے میرے رب مجھے بخش دے ابار

عن عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من تعار من اللیل فقال لا الٰہ الا اللہ... الخ ثم قال رب اغفرلی او قال ثم دعا استجیب لہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (جو شخص) رات کو بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے لا الٰہ الا اللہ... الخ پھر کہے رب اغفرلی یا اس کو ارشاد فرمایا کہ پھر دعا کرے تو اس کی

marfat.com

فان عزم و توضأ ثم صلی قبلت صلوته۔

دعا قبول ہوتی ہے اور اگر اس نے اس وقت وضو کیا اور پھر نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۷۷

سنن ابی داؤد الجلد الثانی صفحہ ۳۳۳

دُعَاءُ اُمَّةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

امت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دُعائیں

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

اے ہمارے رب نہ پکڑ ہمیں اگر ہم بھولیں یا چوکیں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَه

اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجے جیسے ہم سے پہلے

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ

(دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے جس کی ہم کو طاقت نہ ہو اور در گذر کیجیے ہم سے اور بخش دیجیے

لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

ہم کو اور رحم کیجیے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (سورۃ البقرۃ - ۲۸۶)

لوگوں پر غالب کیجیے۔

marfat.com

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجیے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ سورۃ آل عمران ۱۹۳

زائل کر دیجیے اور ہم کو نیک لوگوں کیساتھ موت دیجیے ۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ

اے ہمارے رب ہمارے لیے اس نور کو آخیر تک رکھیے (یعنی راہ میں گل نہ ہو جائے) اور ہماری

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

مغفرت فرما دیجیے آپ ہر شے پر قادر ہیں ۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

اے ہمارے رب ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے

بِالْاِیْمَانِ ○ سورۃ الحشر ۱۰

ہیں ۔

دُعَاءِ اٰدم علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام کی دُعَاء

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ

اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور

تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ سورۃ الاعراف ۲۳

ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا ۔

marfat.com

دُعَآءُ نُوحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ

حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

اے میرے رب مجھ کو اور میرے والدین کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے

بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط

گھر میں داخل ہیں ان کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دیجیے۔

(سورۃ نوح - ۲۸)

دُعَآءُ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ

اے میرے رب مجھ کو نماز کا (خاص) اہتمام کرنے والا رکھیے اور میری اولاد میں بھی

ذُرِّیَّتِیْ ۖق رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ

بعضوں کو اے ہمارے رب اور میری دیہ) دعا قبول کیجیے (اور) اے ہمارے رب

وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

میری مغفرت کر دیجیے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مؤمنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن

(سورۃ ابراھیم - ۴۱/۴۰)

marfat.com

دُعَاءُ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ

اے میرے رب میری خطا معاف فرمادے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت

رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

میں داخل فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

(سورۃ الاعراف ۱۵۱)

دُعَاءُ سُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ

اے میرے رب میرا (پچھلا) قصور معاف فرما اور (آئندہ کے لیے) مجھ کو ایسی سلطنت عطا

لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

کر کہ میرے سوا (میرے زمانے میں) کسی کو میسر نہ ہو آپ بڑے دینے والے ہیں۔ (سورۃ ص ۳۵)

دعاءِ جیوشُ الْاَنْبِیَاءِ

انبیاء کرام کے لشکروں کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ

اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل

marfat.com

اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى

جانے کو بخش دیجیے اور ہم کو ثابت قدم رکھیے اور ہم کو کافر لوگوں پر

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (سورۃ آل عمران-۷/م۱)

غالب کیجیے۔

marfat.com

اِسْتِغْفَارُ النَّبِیِّ لِاُمَّتِہٖ بَعْدَ الْوَفَاتِ
حضور کا وصال کے بعد امت کے لیے استغفار کرنا

عن بکر بن عبد اللہ المزنی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیاتی خیر لکم تحدثون ویحدث لکم فاذا انا مت کانت وفاتی خیرا لکم تعرض علی اعمالکم فان رایت خیرا حمدت اللہ وان رأیت غیر ذلک استغفرت اللہ لکم۔

حضرت بکر بن عبد اللہ مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری زندگی بھی تمہارے لیے بہتر ہے تم (میرے ساتھ) باتیں کرتے ہو اور میں تم سے باتیں کرتا ہوں تمہارے لیے میری وفات بھی بہتر ہوگی تمہارے اعمال مجھ پر پیش کیے جائیں گے اگر میں نیک عمل دیکھوں گا تو خدا کی تعریف کروں گا اور اگر اس کے علاوہ (برائیاں) دیکھوں گا تو تمہارے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کروں گا۔

فضل الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم للامام اسمٰعیل قاضی صفحہ ١٢

ثَوَابُ مَنْ اَرَادَ الْحَسَنَۃَ
جس نے نیکی کا ارادہ کیا اس کا ثواب

عن ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالٰی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالٰی نیکیاں اور برائیاں لکھدی ہیں اور ظاہر کر دیا ہے

marfat.com

کتب الحسنات والسیات ثم بین ذلك فمن هم بحسنة فلم یعملها کتبها الله له عندہ حسنة کاملة فان هو هم بها فعملها کتبها الله له بها عندہ عشر حسنات الیٰ سبع مائة ضعف الیٰ اضعاف کثیرة ومن هم بسیئة فلم یعملها کتبها الله له عندہ حسنة کاملة فان هو هم بها فعملها کتبها الله له سیئة واحدة ۔

کہ یہ نیکی ہے یہ بدی ہے ۔ اس طرح پر کہ جو شخص نیکی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل نہ کر سکے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو ایک پوری نیکی شمار کر لیتا ہے اور جو شخص نیکی کا ارادہ کر کے اس پر عمل کرے اس کے حساب میں ایک نیکی کے بدلے میں دس نیکیاں بلکہ سات سو نیکیاں اور اس سے بھی زیادہ لکھی جاتی ہیں اور جو شخص برائی کا ارادہ کرے اور برائی کو عمل میں نہ لا سکے (اللہ کے خوف سے یا کسی اور وجہ سے) تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے حساب میں ایک پوری نیکی لکھ دیتا ہے اور جو شخص برائی کا ارادہ کر کے اس کو عمل میں بھی لائے تو صرف ایک برائی اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہے ۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹۶۰

الصحیح لمسلم الجلد الاوّل صفحہ ۷۸

مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الاوّل صفحہ ۳۶۱

اَلْاِسْلَامُ یَهْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَهٗ

اسلام پہلے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت

marfat.com

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اسلم العبد فحسن اسلامہ یکفر اللہ عنہ کل سیئۃ کان زلفھا وکان بعد ذلک القصاص الحسنۃ بعشر امثالھا الی سبع مائۃ ضعف والسیئۃ بمثلھا الا ان یتجاوز اللہ عنھا۔

ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اسلام قبول کرے اور اس کا اسلام اچھا ہو (یعنی ظاہر و باطن یکساں ہو) تو اللہ سبحانہٗ اس شخص کے اسلام قبول کرنے سے پہلے کیے ہوئے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے بعد اس کے اعمال کا اس کو بدلہ دیتا ہے یعنی جو نیکی وہ کرتا ہے وہ دس گنا لکھی جاتی ہے بلکہ سات سو تک اور اس سے بھی زیادہ۔ بُرائی کا بدلہ بُرائی کے موافق ملتا ہے مگر یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس سے درگذر فرمائے یعنی معاف فرما دے۔

صحیح البخاری الجلد الاول صفحہ ۱۱

بَیَانُ خَشْیَۃِ اللہِ

اللہ سے ڈرنے کا بیان

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا قط لاھلہ وفی روایۃ اسرف رجل علی نفسہ فلما حضرہ الموت اوصی بنیہ اذا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص جس نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا تھا اپنے گھر والوں سے کہا اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ زیادتی کی تھی ایک شخص نے اپنی جان پر (یعنی بہت گناہ

marfat.com

مات فحرقوه ثم اذروا نصفه فی البر و نصفه فی البحر فو الله لئن قدر الله علیه لیعذبنه عذابا لا یعذبه احدا من العالمین فلما مات فعلوا ما امرهم فامر الله البحر فجمع ما فیه و امر البر فجمع ما فیه ثم قال له لم فعلت هذا قال من خشیتک یا رب و انت اعلم فغفر له۔

کیسے تھے، پس جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب وہ مر جائے تو اس کو جلا دینا اور اس کی آدھی راکھ کو خشکی میں اُڑا دینا اور آدھی دریا میں بہا دینا پس قسم ہے اللہ سبحانہ کی اگر اللہ تم کو اس پر قابو ہو گیا تو وہ اس کو ایسا عذاب دے گا کہ دنیا میں (آج تک) کسی کو نہ دیا ہو گا پس جب وہ مر گیا تو اس کے بیٹوں نے اس کی وصیت کے مطابق عمل کیا پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے دریا کو حکم دیا اور جمع کی اس نے وہ راکھ جو اس کے اندر تھی اور حکم دیا خشکی کو اور جمع کی اس نے وہ راکھ جو اس کے اندر تھی پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا یا اللہ تیرے خوف سے اور تو خوب جانتا ہے پس اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

صحیح البخاری الجلد الاول صفحہ ٤٩٣ باختلاف
الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ٣٥٦
مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ٢٠٧

marfat.com

اَلتَّوْبَۃُ مَرَّۃً بَعْدَ مَرَّۃٍ

بار بار توبہ کرنے کا بیان

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عبدا اذنب ذنبا فقال رب اذنبت فاغفرہ فقال ربہ اعلم عبدی ان لہ ربا یغفر الذنوب ویاخذ بہ غفرت لعبدی ثم مکث ما شاء اللہ ثم اذنب ذنبا فقال رب اذنبت ذنباً فاغفرہ فقال اعلم عبدی ان لہ ربا یغفر الذنب ویاخذ بہ غفرت لعبدی ثم مکث ما شاء اللہ ثم اذنب ذنبا قال رب اذنبت ذنبا اٰخر فاغفرہ لی فقال اعلم عبدی ان لہ ربا یغفر الذنب ویاخذ بہ غفرت لعبدی ثلاثا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بندہ نے گناہ کیا اور پھر کہا اے اللہ میں نے گناہ کیا ہے تو اسے معاف کر دے یہ سن کر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندہ کو اس کا علم ہے کہ اس کا ایک ہی پروردگار ہے جو بخشتا ہے گناہوں کو (جب اس کا جی چاہے) اور پکڑتا ہے گناہوں پر (جب اس کا جی چاہے) پس بخش دیا میں نے اپنے بندہ (کے گناہ) کو پھر باز رہا بندہ گناہ سے کچھ دن یعنی جتنے دن اللہ نے چاہا۔ اس کے بعد پھر گناہ کیا اور کہا اے پروردگار میں نے گناہ کیا ہے تو اسے معاف کر دے۔ پس کہا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے۔ کیا جانتا ہے میرا بندہ کہ اس کا ایک ہی پروردگار ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور پکڑتا ہے گناہوں پر۔ میں نے اس کو بخش دیا۔

marfat.com

پھر باز رہتا ہے بندہ گناہ سے جب تک
اللہ چاہے اور اس کے بعد پھر گناہ کرتا
ہے اور کہتا ہے اے رب میں نے
ایک اور گناہ کیا ہے تو اس کو بخش دے
پس کہا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کیا
میرے بندہ کو یہ معلوم ہے کہ اس کا ایک
رب ہے جو معاف کرتا ہے گناہوں
کو اور پکڑتا ہے گناہوں پر پس بخشا میں نے
اس کو تین دفعہ فرمایا۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۱۱۱۷، ۱۱۱۸
الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۵۷

اَلْاِعْتِرَافُ وَالتَّوْبَةُ
گناہوں کا اقرار اور ان سے توبہ کا بیان

عن عائشة رضی الله عنها قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان العبد اذا اعترف بذنبه ثم تاب الی الله تاب الله علیه (الحدیث)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے اور پھر اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۶۹۸
الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۶۶

marfat.com

مَتٰی تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ؟
توبہ کب ختم ہو گی؟

عن ابی ھریرة رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من تاب قبل ان تطلع الشمس من مغربھا تاب اللّٰہ علیہ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص آفتاب کے مغرب سے نکلنے سے پہلے توبہ کرے (یعنی قیامت سے پہلے) تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۴۶

عن صفوان بن عسال رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان اللّٰہ تعالیٰ جعل بالمغرب بابا عرضہ مسیرة سبعین عاما للتوبة لا یغلق مالم تطلع الشمس من قبلہ وذلک قول اللّٰہ عزوجل یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُھَا لَمْ تَکُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ۔

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے مغرب کی جانب توبہ کا ایک دروازہ بنایا ہے جس کا عرض ستر برس کی مسافت ہے اور یہ دروازہ اس وقت تک بند نہ ہو گا جب تک آفتاب مغرب سے نہ نکلے (یعنی قیامت نہ آئے) اور یہ ہی معنی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول کے یوم یاتی بعض آیت ...... الخ یعنی اس روز کہ ظاہر ہوں گی بعض نشانیاں تیرے پروردگار کی نہیں نفع دے گا کسی جان کو ایمان لانا اس کا

marfat.com

جب تک کہ وہ اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو۔

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۲۹۵

عن معاویۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنقطع الھجرۃ حتی تنقطع التوبۃ ولا تنقطع التوبۃ حتی تطلع الشمس من مغربھا۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجرت اس وقت تک موقوف نہیں ہوگی (یعنی گناہوں سے توبہ کی طرف رجوع کرنا) جب تک توبہ موقوف نہ ہو گی اور توبہ اس وقت موقوف ہو گی جب آفتاب مغرب سے نکلے گا۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الرابع صفحہ ۹۹

سنن ابی داؤد مع شرح عون المعبود الجلد الثانی صفحہ ۳۱۲

سنن الدارمی الجلد الثانی صفحہ ۲۴۰

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ یقبل توبۃ العبد ما لم یغرغر۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالی بندے کی توبہ قبول فرمائے گا۔ جب تک اس کا سانس رُک نہ جائے۔

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۱۴

عن عبد اللہ بن مسعود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے

marfat.com

رضی اللہ عنہ قال التوبۃ معروضۃ علی ابن ادم ان قبلھا مالم یخرج احدی ثلاث مالم تطلع الشمس من مغربھا او تخرج الدابۃ او یخرج یاجوج وماجوج۔

رواہ الطبرانی۔

روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ آدم کے بیٹے کی توبہ اس وقت تک قبول کی جائے گی جب تک تین چیزیں نہ نکلیں۔

۱۔ سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا

۲۔ دابۃ الارض کا نکلنا۔

۳۔ یاجوج ماجوج کا نکلنا۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۹۸

فَضْلُ تَقَرُّبِ الْاَوْلِيَاءِ

اولیاء اللہ کے تقرب کی فضیلت

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کان فی بنی اسرائیل رجل قتل تسعۃ وتسعین انسانا ثم خرج یسأل فاتی راھبا فسالہ فقال لہ ھل توبۃ قال لا فقتلہ فجعل یسأل فقال لہ رجل ایت قریۃ کذا وکذا فادرکہ الموت فناء بصدرہ نحوھا فاختصمت فیہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے ۹۹ آدمی قتل کیے تھے۔ پھر وہ بنو اسرائیل میں سے یہ پوچھتا ہوا نکلا کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ یا نہیں وہ ایک عابد کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے عابد نے کہا نہیں اس نے عابد کو (بھی) مار ڈالا۔ اور پھر اسی طرح لوگوں سے پوچھا پھر ایک

marfat.com

ملائکۃ الرحمۃ و ملائکۃ العذاب فاوحی اللہ الی ھذہ ان تقربی و اوحی الی ھذہ ان تباعدی وقال قیسوا ما بینھما فوجد الی ھذہ اقرب بشبر فغفرلہ۔

شخص نے اس سے کہا تو فلاں آبادی میں جا اور نام و پتہ بتایا (چنانچہ وہ ادھر چل دیا) راستہ میں اس کو معلوم ہوا کہ موت قریب ہے (وہ آدھا راستہ طے کر چکا تھا موت کو قریب پاکر) اس نے اپنا سینہ آبادی کی طرف بڑھا دیا (یعنی جب موت نے اس کو آ لیا تو وہ لیٹ گیا اور سرک کر اپنے سینہ کو اس آبادی کی طرف بڑھا لیا گویا اس نے آدھے راستہ سے زیادہ طے کر لیا۔ موت کے فرشتے جن میں رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے دونوں تھے۔ اس کی روح قبض کرنے آئے اور دونوں میں جھگڑا ہوا کہ کون اس کی روح قبض کرے (یعنی رحمت کے فرشتے قبض کریں اس کی روح یا عذاب کے فرشتے) خداوند تعالیٰ نے اس بستی کو جدھر وہ توبہ کے ارادہ سے جا رہا تھا حکم دیا کہ وہ میت کو اپنے سے قریب کرے یا میت کے قریب ہو جائے اور جس آبادی سے وہ چلا تھا اس کو حکم دیا کہ وہ میت سے دور ہو جائے پھر خداوند تعالیٰ نے جھگڑا کرنے والے فرشتوں سے کہا کہ

marfat.com

عِندَ تَقَاءٍ مِنَ اللَّيلِ

رات کو جاگنے کے وقت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ المُلكُ وَ لَهُ الحَمدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ

اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيءٍ قَدِيرٌ ط وَ سُبحَانَ اللّٰهِ وَ الحَمدُ لِلّٰهِ

قادر ہے اور پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكبَرُ وَ لَا

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہ سے

حَولَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط رَبِّ اغفِر لِي مرۃ

پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے اے میرے رب مجھے بخش دے ابار

عن عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من تعار من اللیل فقال لا الہ الا اللہ... الخ ثم قال رب اغفرلی او قال ثم دعاء استجیب لہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (جو شخص) رات کو بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے لا الہ الا اللہ... الخ پھر کہے رب اغفرلی یا اس کو ارشاد فرمایا کہ پھر دعا کرے تو اس کی

marfat.com

فان عزم و توضأ ثم صلی قبلت صلوته۔

دعا قبول ہوتی ہے اور اگر اس نے اس وقت وضو کیا اور پھر نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۷۷

سنن ابی داؤد الجلد الثانی صفحہ ۳۳۳

دُعَاءُ اُمَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دُعائیں

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

اے ہمارے رب نہ پکڑ ہمیں اگر ہم بھولیں یا چوکیں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجیے جیسے ہم سے پہلے

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ

(دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے جس کی ہم کو طاقت نہ ہو اور درگزر کیجیے ہم سے اور بخش دیجیے

لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

ہم کو اور رحم کیجیے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ - ۲۸۶)

لوگوں پر غالب کیجیے۔

marfat.com

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجیے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ سورۃ آل عمران ۱۹۳

زائل کر دیجیے اور ہم کو نیک لوگوں کیساتھ موت دیجیے ۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ

اے ہمارے رب ہمارے لیے اس نور کو آخیر تک رکھیے (یعنی راہ میں گل نہ ہو جائے) اور ہماری

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

مغفرت فرما دیجیے آپ ہر شے پر قادر ہیں ۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

اے ہمارے رب ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے

بِالْاِیْمَانِ ○ سورۃ الحشر ۱۰

ہیں ۔

دُعَاءُ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

حضرت آدم علیہ السلام کی دُعاء

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ

اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور

تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ سورۃ الاعراف ۲۳

ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا ۔

marfat.com

دُعَاءُ نوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

اے میرے رب مجھ کو اور میرے والدین کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ط

گھر میں داخل ہیں ان کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دیجیے۔

(سورة نوح - ۲۸)

دُعَاءُ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ

اے میرے رب مجھ کو نماز کا خاص اہتمام کرنے والا رکھیے اور میری اولاد میں بھی

ذُرِّيَّتِيْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

بعضوں کو اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کیجیے (اور) اے ہمارے رب

وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

میری مغفرت کر دیجیے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مؤمنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن

(سورة ابراهيم - ۴۱/۴۰)

دُعَاءُ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ

اے میرے رب میری خطا معاف فرمادے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت

رَحْمَتِكَ ﺰ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

میں داخل فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

(سورۃ الاعراف ۱۵۱)

دُعَاءُ سُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ

اے میرے رب میرا (پچھلا) قصور معاف فرما اور (آئندہ کے لیے) مجھ کو ایسی سلطنت عطا

لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

کر کہ میرے سوا (میرے زمانے میں) کسی کو میسر نہ ہو آپ بڑے دینے والے ہیں۔ (سُورۃ ص ۳۵)

دعاءِ جَوْشُ الْاَنْبِیَآءِ

انبیاء کرام ؑ کے لشکروں کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ

اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل

اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى

جانے کو بخش دیجیے اور ہم کو ثابت قدم رکھیے اور ہم کو کافر لوگوں پر

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(سورۃ آل عمران۔ ۱۴۷)

غالب کیجیے۔

marfat.com

اِسْتِغْفَارُ النَّبِيِّ لِاُمَّتِہٖ بَعْدَ الْوَفَاتِ

حضور کا وصال کے بعد امت کے لیے استغفار کرنا

عن بکر بن عبد اللہ المزنی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیاتی خیر لکم تحدثون ویحدث لکم فاذا انا مت کانت وفاتی خیر الکم تعرض علی اعمالکم فان رایت خیرا حمدت اللہ وان رأیت غیر ذلک استغفرت اللہ لکم۔

حضرت بکر بن عبد اللہ مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری زندگی بھی تمہارے لیے بہتر ہے تم (میرے ساتھ) باتیں کرتے ہو اور میں تم سے باتیں کرتا ہوں تمہارے لیے میری وفات بھی بہتر ہو گی تمہارے اعمال مجھ پر پیش کیے جائیں گے اگر میں نیک عمل دیکھوں گا تو خدا کی تعریف کروں گا اور اگر اس کے علاوہ (برائیاں) دیکھوں گا تو تمہارے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کروں گا۔

فضل الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم للامام اسمٰعیل قاضی صفحہ ۱۲

ثَوَابُ مَنْ اَرَادَ الْحَسَنَۃَ

جس نے نیکی کا ارادہ کیا اس کا ثواب

عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نیکیاں اور برائیاں لکھ دی ہیں اور ظاہر کر دیا ہے

marfat.com

كتب الحسنات والسيات ثم بين ذلك فمن
هم بحسنة فلم يعملها كتبها
الله له عنده حسنة كاملة
فان هو هم بها نعملها كتبها
الله له بها عنده عشر حسنات الى
سبع مائة ضعف الى اضعاف
كثيرة ومن هم بسيئة فلم
يعملها كتبها الله له عنده
حسنة كاملة فان هو هم بها
فعملها كتبها الله له سيئة
واحدة ۔

کہ یہ نیکی ہے یہ بدی ہے ۔ اس طرح
پر کہ جو شخص نیکی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل
نہ کر سکے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو ایک پوری
نیکی شمار کر لیتا ہے اور جو شخص نیکی کا ارادہ کر
کے اس پر عمل کرے اس کے حساب میں ایک
نیکی کے بدلے میں دس نیکیاں بلکہ سات سو
نیکیاں اور اس سے بھی زیادہ لکھی جاتی ہیں اور
جو شخص بُرائی کا ارادہ کرے اور برائی کو عمل میں
نہ لا سکے (اللہ کے خوف سے یا کسی اور وجہ
سے) تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے حساب
میں ایک پوری نیکی لکھ دیتا ہے اور جو شخص
بُرائی کا ارادہ کر کے اس کو عمل میں بھی لائے
تو صرف ایک بُرائی اس کے نامۂ اعمال میں
لکھی جاتی ہے ۔

صحيح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹۶۰
الصحيح لمسلم الجلد الاوّل صفحہ ۷۸
مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الاوّل صفحہ ۳۶۱

اَلْاِسْلَامُ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ

اسلام پہلے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ — حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت

marfat.com

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اسلم العبد فحسن اسلامہ یکفر اللہ عنہ کل سیئۃ کان زلفھا وکان بعد ذلک القصاص الحسنۃ بعشر امثالھا الی سبع مائۃ ضعف والسیئۃ بمثلھا الا ان یتجاوز اللہ عنھا۔

ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اسلام قبول کرے اور اس کا اسلام اچھا ہو (یعنی ظاہر و باطن یکساں ہو) تو اللہ سبحانہٗ اس شخص کے اسلام قبول کرنے سے پہلے کیے ہوئے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے بعد اس کے اعمال کا اس کو بدلہ دیتا ہے یعنی جو نیکی وہ کرتا ہے وہ دس گنا لکھی جاتی ہے بلکہ سات سو تک اور اس سے بھی زیادہ۔ برائی کا بدلہ برائی کے موافق ملتا ہے مگر یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس سے درگذر فرمائے یعنی معاف فرما دے۔

صحیح البخاری الجلد الاول صفحہ ۱۱

بَیَانُ خَشْیَۃِ اللّٰہِ
اللہ سے ڈرنے کا بیان

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا قط لاھلہ وفی روایۃ اسرف رجل علی نفسہ فلما حضرہ الموت اوصی بنیہ اذا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص جس نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا تھا اپنے گھر والوں سے کہا اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ زیادتی کی تھی ایک شخص نے اپنی جان پر (یعنی بہت گناہ

marfat.com

مات فحرقوه ثم اذروا نصفه فی البر ونصفه فی البحر فوالله لئن قدر الله علیه لیعذبنه عذابا لایعذب به احدا من العالمین فلما مات فعلوا ما امرهم فامر الله البحر فجمع ما فیه وامر البر فجمع ما فیه ثم قال له لم فعلت هذا قال من خشیتک یا رب وانت اعلم فغفر لہٗ۔

کیسے تھے، پس جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب وہ مر جائے تو اس کو جلا دینا اور اس کی آدھی راکھ کو خشکی میں اُڑا دینا اور آدھی دریا میں بہا دینا پس قسم ہے اللہ سبحانہٗ کی اگر اللہ تم کو اس پر قابو ہو گیا تو وہ اس کو ایسا عذاب دے گا کہ دنیا میں (آج تک) کسی کو نہ دیا ہو گا پس جب وہ مر گیا تو اس کے بیٹوں نے اس کی وصیت کے مطابق عمل کیا پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے دریا کو حکم دیا اور جمع کی اس نے وہ راکھ جو اس کے اندر تھی اور حکم دیا خشکی کو اور جمع کی اس نے وہ راکھ جو اس کے اندر تھی پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا یا اللہ تیرے خوف سے اور تو خوب جانتا ہے پس اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

صحیح البخاری الجلد الاول صفحہ ٤٩٣ باختلاف
الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ٣٥٦
مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ٢٠٧

marfat.com

اَلتَّوْبَةُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ

بار بار توبہ کرنے کا بیان

عن ابی هریرۃ رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان عبدا اذنب ذنبا فقال رب اذنبت فاغفرہ فقال ربه اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنوب ویاخذ به غفرت لعبدی ثم مکث ما شاء الله ثم اذنب ذنبا فقال رب اذنبت ذنبا فاغفرہ فقال اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنب ویاخذ به غفرت لعبدی ثم مکث ما شاء الله ثم اذنب ذنبا قال رب اذنبت ذنبا اخر فاغفرہ لی فقال اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنب ویاخذ به غفرت لعبدی ثلاثا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بندہ نے گناہ کیا اور پھر کہا اے اللہ میں نے گناہ کیا ہے تو اسے معاف کر دے یہ سن کر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندہ کو اس کا علم ہے کہ اس کا ایک ہی پروردگار ہے جو بخشتا ہے گناہوں کو (جب اس کا جی چاہے) اور پکڑتا ہے گناہوں پر (جب اس کا جی چاہے) پس بخش دیا میں نے اپنے بندہ (کے گناہ) کو پھر باز رہا بندہ گناہ سے کچھ دن یعنی جتنے دن اللہ نے چاہا۔ اس کے بعد پھر گناہ کیا اور کہا اے پروردگار میں نے گناہ کیا ہے تو اسے معاف کر دے۔ پس کہا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے۔ کیا جانتا ہے میرا بندہ کہ اس کا ایک ہی پروردگار ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور پکڑتا ہے گناہوں پر۔ میں نے اس کو بخش دیا۔

marfat.com

پھر باز رہتا ہے بندہ گناہ سے جب تک
اللہ چاہے اور اس کے بعد پھر گناہ کرتا
ہے اور کہتا ہے اے رب میں نے
ایک اور گناہ کیا ہے تو اس کو بخش دے
پس کہا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کیا
میرے بندہ کو یہ معلوم ہے کہ اس کا ایک
رب ہے جو معاف کرتا ہے گناہوں
کو اور پکڑتا ہے گناہوں پر پس بخشا میں نے
اس کو۔ تین دفعہ فرمایا۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۱۱۱۷، ۱۱۱۸
الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۵۷

اَلْاِعْتِرَافُ وَالتَّوْبَةُ
گناہوں کا اقرار اور ان سے توبہ کا بیان

عن عائشة رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان العبد اذا اعترف بذنبہ ثم تاب الی اللہ تاب اللہ علیہ (الحدیث)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے اور پھر اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۶۹۸
الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۶۶

marfat.com

مَتیٰ تَنقَطِعُ التَّوبَةُ؟

توبہ کب ختم ہوگی؟

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من تاب قبل ان تطلع الشمس من مغربها تاب الله علیه۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص آفتاب کے مغرب سے نکلنے سے پہلے توبہ کرے (یعنی قیامت سے پہلے) تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ٣٤٦

عن صفوان بن عسال رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالیٰ جعل بالمغرب بابا عرضه مسیرة سبعین عاما للتوبة لا یغلق ما لم تطلع الشمس من قبله وذلک قول الله عزوجل یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَکُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ۔

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے مغرب کی جانب توبہ کا ایک دروازہ بنایا ہے جس کا عرض ستر برس کی مسافت ہے اور یہ دروازہ اس وقت تک بند نہ ہوگا جب تک آفتاب مغرب سے نہ نکلے (یعنی قیامت نہ آئے) اور یہی معنی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول کے یوم یاتی بعض اٰیت ...... الخ یعنی اس روز کہ ظاہر ہوں گی بعض نشانیاں تیرے پروردگار کی نہیں نفع دے گا کسی جان کو ایمان لانا اس کا

marfat.com

جب تک کہ وہ اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو۔

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۲۹۵

عن معاویۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنقطع الھجرۃ حتی تنقطع التوبۃ ولا تنقطع التوبۃ حتی تطلع الشمس من مغربھا۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجرت اس وقت تک موقوف نہیں ہو گی (یعنی گناہوں سے توبہ کی طرف رجوع کرنا) جب تک توبہ موقوف نہ ہو گی اور توبہ اس وقت موقوف ہو گی جب آفتاب مغرب سے نکلے گا۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الرابع صفحہ ٩٩

سنن ابی داؤد مع شرح عون المعبود الجلد الثانی صفحہ ۳۱۲

سنن الدارمی الجلد الثانی صفحہ ۲۴۰

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنھما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ یقبل توبۃ العبد مالم یغرغر۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول فرمائے گا۔ جب تک اس کا سانس رُک نہ جائے۔

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۱۴

عن عبد اللہ بن مسعود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے

marfat.com

رضی اللہ عنه قال التوبة معروضة على ابن ادم ان قبلها ما لم يخرج احدى ثلاث ما لم تطلع الشمس من مغربها او تخرج الدابة او يخرج ياجوج وماجوج۔

رواہ الطبرانی۔

روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ آدم کے بیٹے کی توبہ اس وقت تک قبول کی جائے گی جب تک تین چیزیں نہ نکلیں۔

۱۔ سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا

۲۔ دابۃ الارض کا نکلنا۔

۳۔ یاجوج ماجوج کا نکلنا۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۹۸

فَضْلُ تَقَرُّبِ الْاَوْلِیَاءِ

اولیاء اللہ کے تقرب کی فضیلت

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال كان في بني اسرائيل رجل قتل تسعة وتسعين انسانا ثم خرج يسأل فاتى راهبا فسأله فقال له هل توبة قال لا فقتله فجعل يسأل فقال له رجل ايت قرية كذا وكذا فادركه الموت فناء بصدره نحوها فاختصمت فيه

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے ۹۹ آدمی قتل کیے تھے۔ پھر وہ بنو اسرائیل میں سے یہ پوچھتا ہوا نکلا کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ یا نہیں وہ ایک عابد کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے عابد نے کہا نہیں اس نے عابد کو (بھی) مار ڈالا۔ اور پھر اسی طرح لوگوں سے پوچھا پھر ایک

marfat.com

ملائکۃ الرحمۃ و ملائکۃ
العذاب فاوحی اللہ الی ھذہ
ان تقربی واوحی الی ھذہ ان
تباعدی وقال قیسوا
ما بینھما فوجد الی ھذہ
اقرب بشبر فغفر لہ۔

شخص نے اس سے کہا تو فلاں آبادی میں
جا اور نام و پتہ بتایا (چنانچہ وہ ادھر چل دیا)
راستہ میں اس کو معلوم ہوا کہ موت قریب ہے
(وہ آدھا راستہ طے کر چکا تھا موت کو
قریب پا کر) اس نے اپنا سینہ آبادی کی طرف
بڑھا دیا (یعنی جب موت نے اس کو آلیا
تو وہ لیٹ گیا اور سرک کر اپنے سینہ کو اس
آبادی کی طرف بڑھا لیا گویا اس نے آدھے
راستہ سے زیادہ طے کر لیا۔) موت کے
فرشتے جن میں رحمت کے فرشتے اور عذاب
کے فرشتے دونوں تھے۔ اس کی روح قبض
کرنے آئے اور دونوں میں جھگڑا ہوا
کہ کون اس کی روح قبض کرے (یعنی
رحمت کے فرشتے قبض کریں اس کی روح
یا عذاب کے فرشتے) خداوند تعالیٰ نے
اس بستی کو جدھر وہ توبہ کے ارادہ سے
جا رہا تھا حکم دیا کہ وہ میت کو اپنے سے
قریب کرے یا میت کے قریب ہو جائے
اور جس آبادی سے وہ چلا تھا اس کو حکم دیا
کہ وہ میت سے دور ہو جائے پھر خداوند تعالیٰ
نے جھگڑا کرنے والے فرشتوں سے کہا کہ

marfat.com

تم دونوں کا فاصلہ ناپو (چنانچہ وہ فاصلہ ناپا گیا) ناپنے سے معلوم ہوا کہ جدھر وہ جا رہا تھا ادھر کا فاصلہ ایک بالشت کم ہے پس خدا نے اس کو بخش دیا۔

صحیح البخاری الجلد الاوّل صفحہ ۴۹۳

فَضُلُ تَقَرُّبِ الصّٰلِحِیْنَ

نیک لوگوں کے تقرب کی فضیلت

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال کانت قریتان احداھما صالحۃ والاخری ظالمۃ فخرج رجل من القریۃ الظالمۃ یرید القریۃ الصالحۃ فاتاہ الموت حیث شاء اللہ فاختصم فیہ الملک والشیطان فقال الشیطان واللہ ما عصانی قط فقال الملک انہ خرج یرید التوبۃ فقضی بینھما ان ینظر الی ایھما اقرب فوجدوہ اقرب الی قریۃ الصالحۃ بشبر فغفرلہ قال معمر رضی اللہ عنہ وسمعت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا دو بستیاں تھیں۔ ان میں سے ایک نیک لوگوں کی اور دوسری ظالم نافرمان لوگوں کی تھی پھر ظالم لوگوں کی بستی سے ایک شخص نیک لوگوں کی بستی میں جانے کے ارادے سے نکلا تو جہاں اللہ تعالیٰ نے چاہا اُسے موت آگئی۔ پھر فرشتہ (رحمت) اور شیطان آپس میں جھگڑنے لگے۔ شیطان نے کہا کہ اس نے میری کبھی نافرمانی نہیں کی۔ فرشتے نے کہا یہ توبہ کے ارادے سے نکلا تھا۔ (کہ اسے موت آگئی) پھر دونوں کے درمیان یہ فیصلہ ہوا کہ وہ جگہ کہ جہاں اسے موت آئی ہے کس بستی سے قریب ہے تو

marfat.com

من يقول قرب الله اليه القرية الصالحة۔

انہوں نے اسے نیک لوگوں کی بستی کے نزدیک بالشت بھر پایا پس اسے بخش دیا گیا۔

معمرؒ کہتے ہیں میں نے یہ کہتے ہوئے ایک شخص کو سُنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نیک لوگوں کی بستی کو اس کی طرف قریب کر دیا تھا۔

رواه الطبرانی موقوفا۔

طبرانی نے اسے موقوفاً روایت کیا۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۳

اَللّٰہُ یَفْرَحُ بِتَوْبَۃِ الْعَبْدِ

بندے کی توبہ پر خدا خوش ہوتا ہے

عن انس رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لله اشد فرحا بتوبة عبده حين يتوب اليه من احدكم كان على راحلته بارض فلاة فانفلتت منه وعليها طعامه وشرابه فأيس منها فاتى شجرة فاضطجع فى ظلها قد ايس من راحلته فبينما هو كذلك

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اللہ سے توبہ کرتا ہے تو وہ اپنے بندہ کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے اس قدر خوش کہ اتنا خوش تم میں سے وہ شخص بھی نہ ہوگا جو اپنی سواری پر ایک چٹیل میدان میں جا رہا ہو پھر وہ سواری گم ہو گئی ہے اور اس پر اس کا کھانا اور پانی بھی ہو اور وہ دکانی تلاش اور تجسس

marfat.com

اذهو بها قائمة عنده فاخذ بخطامها ثم قال من شدة الفرح اللهم انت عبدی وانا ربك اخطأ من شدة الفرح۔

کے بعد) ناامید ہو کر ایک درخت کے پاس آیا ہو اور اس کے سایہ میں لیٹ گیا ہو پس وہ اسی حالت میں خاموش و غم زدہ پڑا ہو کہ اچانک اس کی سواری اس کے پاس آ کھڑی ہو اس نے اس کی رسی پکڑلی ہو اور خوشی کی زیادتی کے سبب اس کے منہ سے یہ غلط الفاظ نکل گئے ہوں اے اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا پروردگار ہوں۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۵۵

ثَلٰثَةٌ فِی الْجَنَّةِ

تین شخص جنتی ہیں

عن اسامة بن زید رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم فی قول الله عزوجل فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم سابق بالخیرات قال کلهم فی الجنة۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت فمنھم ظالم لنفسہ الخ یعنی جنہوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہو اور جو میانہ روی اختیار کریں اور نیکی میں سبقت لے جانے والے ہوں کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ سب لوگ جنتی ہیں۔

رواه البیهقی فی کتاب

اسے بیہقی نے کتاب البعث والنشور

البعث والنشور۔ میں روایت کیا)

مشکوۃ المصابیح صفحہ ۲۰۸

فَضْلُ خَوْفُ اللہِ

اللہ کے سامنے کھڑے ہونیکا بیان

عن ابوالدرداء رضی اللہ عنہ انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقص علی المنبر وھو یقول ولمن خاف مقام ربہ جنتٰن قلت وان زنی وان سرق یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) فقال الثانیۃ ولمن خاف مقام ربہ جنتان . . . . فقلت الثانیۃ وان زنی وان سرق یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) فقال الثالثۃ ولمن خاف مقام ربہ جنتان . . . . فقلت الثالثۃ وان زنی وان سرق یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم قال وان رغم انف ابی الدرداء۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر نصیحت فرماتے ہوئے سُنا آپؐ فرماتے تھے کہ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ یعنی جو شخص کہ اپنے پروردگار کے روبرو کھڑا ہونے سے ڈرا (یعنی قیامت کے دن) اس کو دو جنتیں ملیں گی میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ اس نے زنا اور چوری کی ہو آپؐ نے دیکھی سن کر پھر یہ آیت پڑھی وَلِمَنْ خاف مقام ربہ جنتٰن میں نے پھر پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ اس نے زنا اور چوری کی ہو آپؐ نے پھر وہ آیت پڑھی وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ۔ میں نے تیسری مرتبہ پھر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ اُس نے

زنا اور چوری کی ہو۔ آپؐ نے فرمایا اگرچہ ابو درداء (رضی اللہ عنہ) کی ناک خاک آلودہ ہو۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الرابع صفحہ ٤٤٢

صِقْلُ قَسْوَةِ الْقَلْبِ
شقاوت قلبی کی صفائی

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المؤمن اذا اذنب کانت نکتۃ سوداء فی قلبہ فان تاب واستغفر صقل قلبہ وان زاد زادت حتی تعلو قلبہ فذلکم الران الذی ذکر اللہ تعالی کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے پھر جب وہ توبہ اور استغفار کرتا ہے تو اس کے دل کو صاف کر دیا جاتا ہے اور جب وہ زیادہ گناہ کرتا ہے تو وہ نقطہ بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ سارے دل پر چھا جاتا ہے پس یہ ہے وہ زنگ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں کیا ہے کلا بل ران علی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ یعنی ہرگز نہیں بلکہ یہ ان کے دلوں پر زنگ ہے اس چیز کا جو وہ کرتے تھے یعنی گناہ

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۲۹۷

marfat.com

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۶۸ و ۱۶۹

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۱۳

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للقلوب صدًا کصدا الحدید و جلاؤھا الاستغفار۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دلوں کے لیے بھی زنگ ہوتا ہے جیسے لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے اور اس کا جلا (یعنی زنگ کا صاف کرنا) استغفار کرنا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الصغیر والاوسط۔

اسے طبرانی نے صغیر اور اوسط میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ۲۰۷

مَا التَّوْبَۃُ؟

توبہ کیا ہے؟

عن عوف بن مالك رضی اللہ عنہ قال ما من ذنب الا انا اعرف توبتہ قیل وما توبتہ قال ان یترکہ ثم لا یعود۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جتنے گناہ ہیں میں سب کی توبہ جانتا ہوں۔ پوچھا گیا کہ اس کی توبہ کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ جس گناہ کو چھوڑ دے پھر اس گناہ کی طرف دوبارہ نہ لوٹے

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

marfat.com

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحة ٣٠٠

بَابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوْحٌ

توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للجنة ثمانية ابواب سبعة مغلقة وباب مفتوح للتوبة حتى تطلع الشمس من نحوه۔

رواه ابو يعلى والطبراني باسناد جيد۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے سات بند ہیں اور آٹھواں توبہ کے لیے کھلا ہوا ہے حتیٰ کہ سورج (مغرب) کی طرف سے طلوع ہو۔

اسے ابو یعلی اور طبرانی نے جید اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے۔

الترغيب والترهيب الجلد الرابع صفحة ٨٩

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ

گناہ سے توبہ کا بیان

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التائب من الذنب كمن لا ذنب له۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا (پاک وصاف) ہو جاتا ہے جیسے کہ اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔

marfat.com

رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔ | اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

مشکوۃ المصابیح صفحہ ۲۰۶

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۱۳

فَضْلُ التَّوْبَةِ

توبہ کی فضیلت

عن الحارث بن سوید رضی اللہ عنہ قال حدثنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حدیثین احدھما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والاخر عن نفسہ قال ان المؤمن یری ذنوبہ کانہ قاعد تحت جبل یخاف ان یقع علیہ وان الفاجر یری ذنوبہ کذباب مر علی انفہ فقال بہ ھکذا ای بیدہ فذبہ عنہ ثم قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ افرح بتوبۃ عبدہ المؤمن من رجل نزل فی الارض دویۃ مھلکۃ

حضرت حارث بن سوید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو حدیثیں بیان کیں ایک تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اور دوسری اپنی طرف سے چنانچہ انہوں نے کہا کہ مومن اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے گویا کہ وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہوا ہے اور خوف زدہ ہے کہ پہاڑ اس پر نہ گرے اور فاجر و بدکار اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے گویا وہ مکھی ہے جو اس کی ناک پر اڑتی ہے پس اشارہ کیا اس طرح ہاتھ سے اور اڑا دیا مکھی کو اس کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ

معه راحلته عليها طعامه
وشرابه فوضع راسه فنام
نومه فاستيقظ وقد ذهبت
راحلته فطلبها حتى اذا اشتد
عليه الحر والعطش اوما شاء
الله قال ارجع الى مكاني
الذي كنت فيه فانام حتى
اموت فوضع راسه على
ساعده ليموت فاستيقظ
فاذا راحلته عنده عليها
زاده وشرابه فالله اشد
فرحا بتوبة العبد المؤمن
من هذا براحلته۔

علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ
اپنے مومن بندہ کی توبہ سے بہت خوش ہوتا
ہے یعنی اس شخص سے زیادہ خوش کہ جو ایک
بے آب وگیاہ اور ہولناک جنگل میں جا
رہا ہو اس کے ساتھ سواری بھی ہو اور
سواری پر کھانا اور پانی ہو پس ایک جگہ وہ
لیٹا اور کچھ سو گیا پھر جو آنکھ کھلی تو دیکھا
کہ اس کی سواری غائب ہے وہ سواری کی
تلاش میں نکلا اور جب سخت گرمی اور
پیاس اور جو اذیتیں اللہ کو منظور تھیں ان
میں گرفتار ہوا تو اس نے کہا اسی جگہ واپس
چلوں جہاں پہلے تھا اور وہاں پہنچ کر سو
رہوں یہاں تک کہ مجھ سے موت ہمکنار
ہو چنانچہ اس نے اپنے بازو پر سر رکھ لیا
اور موت کے انتظار میں لیٹ گیا پھر جو
اس کی آنکھ کھلی تو دیکھا اس کی سواری اس
کے پاس کھڑی ہے اور کھانا پانی بھی اس
پر موجود ہے اس شخص کو کھانا اور سواری
اور پانی پانے سے جس قدر خوشی ہوئی ہو
گی اللہ تعالیٰ کو اس سے زیادہ خوشی مومن
بندہ کی توبہ سے ہوتی ہے۔

marfat.com

الصحیح لمسلم الجلد الاول صفحہ ۳۵۴

عن ابی قلابة رضی اللہ عنہ قال ان اللہ تعالیٰ لما لعن ابلیس سأله النظرة فانظره الی یوم الدین فقال وعزتك لا اخرج من قلب ابن آدم مادام فيه الروح قال وعزتی لا احجب عنه التوبة مادام فيه الروح۔

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس پر لعنت کی تو اس نے ڈھیل طلب کی اللہ تعالیٰ نے اُسے قیامت تک ڈھیل دے دی تو وہ بولا مجھے تیری عزت کی قسم میں آدم کی اولاد کے دل سے نہ نکلوں گا جب تک اس میں روح رہے گی اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے بھی میری عزت کی قسم میں بھی اس کی توبہ کے درمیان رکاوٹ نہ ڈالوں گا جب تک اس میں جان رہی۔

اخرجه ابن ابی شيبة و ابن جرير والبيهقی۔

اسے ابن ابی شیبہ اور ابن جریر نے روایت کیا ہے۔

الدر المنثور الجلد الثانی صفحہ ۱۳۰

عن الحسن رضی اللہ عنہ قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال ان ابلیس لما رأی آدم علیه السلام اجوف قال وعزتك لا اخرج من جوفه مادام فيه الروح فقال اللہ تبارك وتعالیٰ وعزتی لا احول

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان ابلیس نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ اندر سے کھوکھلا ہے تو اس نے کہا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اس کے پیٹ سے اس وقت تک نہ نکلوں گا

marfat.com

بينه وبين التوبة ما دام الروح فيه۔

جب تک اس میں جان رہے گی تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا مجھے میری عزت کی قسم میں (اپنے) بندے اور توبہ کے درمیان رکاوٹ نہ کروں گا جب تک اس میں جان رہیگی

اخرجه ابن جرير۔

اسے ابن جریر نے روایت کیا ہے۔

الدر المنثور الجلد الثانی صفحہ ۱۳۰

عن انس رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تاب العبد انسى الله الحفظة ذنوبه وانسى ذالك جوارحه ومعالمه من الارض حتى يلقى الله وليس عليه شاهد من الله بذنب۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب انسان توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو اس کے گناہ بھلا دیتا ہے اور اس کے ہاتھوں اور پاؤں اور زمین کے نشانات کو بھی اس کے گناہ بھلا دیتا حتیٰ کہ جب وہ خدا سے ملاقات کرے گا تو اس کے گناہوں پر کوئی گواہ پیش نہ ہوگا۔

اخرجه ابن عساكر۔

اسے ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

منتخب كنز العمال الى هامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۲۴۵

عن ابن عباس رضی الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التائب من الذنب كمن لا ذنب له والمستغفر من

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں اور

الذنب وهو مقيم عليه كالمستهزئ بربه ومن اذل مسلما كان عليه من الذنوب مثل منابت النخل	گناہ سے معافی مانگنے والا حالاں کہ وہ گناہ پر قائم ہے ایسا ہے جیسے وہ اپنے رب سے مذاق کر رہا ہو اور جو کسی مسلمان کو ذلیل کرے اس پر اتنے گناہ ہوں گے جیسے کھجوروں کے پودے۔
اخرجه البیهقی فی شعب الایمان۔	اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام
ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۴۵

عن عائشه رضی الله عنها قالت جاء حبیب بن الحرث رضی الله عنه الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله انی رجل مقراف قال فتب الی الله یا حبیب قال یا رسول الله انی اتوب ثم اعود قال فكلما اذنبت فتب قال یا رسول الله اذا تكثر ذنوبی قال عفو الله اكبر من ذنوبك یا حبیب ابن الحرث۔	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حبیب حارث کا بیٹا رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول میں گناہ گار آدمی ہوں۔ آپ نے فرمایا اے حبیب پھر تو اللہ کی طرف توبہ کر اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں توبہ کر کے پھر دوبارہ گناہ کرتا ہوں آپ نے فرمایا جب کبھی گناہ کرے تو پھر توبہ کر اس نے عرض کیا میرے گناہ زیادہ ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا اے حبیب خدا کی معافی تیرے گناہوں سے کہیں

marfat.com

زیادہ ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اسے طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ:۲

عن ابی طویل شطب الممدود رضی اللہ عنہ انہ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ارأیت من عمل الذنوب کلہا فلم یترک منہا شیئا وھو فی ذلک لم یترک حاجۃ ولا داجۃ الا اتاہا فہل لذلک من توبۃ قال فہل اسلمت قال فاما انا فاشہد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تفعل الخیرات وتترک السیئات فیجعلہن اللہ لک خیرات کلہن قال وغدراتی وفجراتی قال نعم قال اللہ اکبر فما زال یکبر حتی تواری۔

حضرت ابوطویل شطب الممدود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے تمام گناہوں کے اعمال پر نظر کی ہے تو گناہوں میں سے کوئی نفسانی خواہش، کوئی حاجت، کوئی بات ایسی نہیں چھوڑی جو نہ کی ہو تو کیا ان گناہوں کے لیے توبہ ہو سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تو اسلام لایا ہے۔ اُس نے کہا ضرور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(یہ سُن کر) آپ نے فرمایا تو نیک اعمال بجا لا اور بُرے اعمال کو ترک کر تو اللہ تعالیٰ تیرے لیے تمام کی تمام نیکیاں کر دے گا اس نے عرض کیا اور میری بدعہدیاں اور بدکاریاں بھی۔ آپ نے فرمایا ہاں (وہ بھی نیکیوں میں شمار ہو جائیں گی)، اس نے کہا اللہ اکبر وہ تکبیر کہتا رہا یہاں تک کہ نظروں

marfat.com

سے غائب ہو گیا۔

رواہ الطبرانی والبزار۔ اسے طبرانی اور بزار نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۰۲

عن ابن عمر و رضی اللہ عنہ قال ما من ذنب مما یعمل بین السماء والارض یتوب منہ العبد قبل ان یموت الا تاب اللہ علیہ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آسمان اور زمین کے درمیان جو گناہ ہوتے ہیں مرنے سے پہلے اگر بندہ ان سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

اخرجہ ابن المنذر اسے ابن منذر نے روایت کیا۔

الدر المنثور المجلد الثانی صفحہ ۱۳۱

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من صوت عبد احب الی اللہ من صوت عبد لھفان عبد اصاب ذنبا فکلما ذکر ذنبہ امتلأ قلبہ فرقا من اللہ فقال یارباہ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شکستہ دل فریادی کی کیا اچھی آواز ہے کہ جب وہ کسی گناہ میں مبتلا ہوا پھر جب بھی اس نے اپنے گناہ کو یاد کیا تو اللہ تعالیٰ کے خوف سے بھر گیا اور (بے اختیار) اس نے کہا اے میرے پروردگار۔

اخرجہ الحکم و حلیۃ الاولیاء والدیلمی۔ اسے حکم اور حلیۃ الاولیاء اور دیلمی نے روایت کیا ہے۔

marfat.com

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۲۵۰

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تاب العبد من ذنوبہ انسی اللہ عز وجل حفظتہ ذنوبہ وانسی ذلک جوارحہ ومعالمہ من الارض حتی یلقی اللہ یوم القیامۃ ولیس علیہ شاھد من اللہ بذنب۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو اس کے گناہ بھلا دیتا ہے اور اس کے اعضاء اور جس زمین پر گناہ کیے ہیں اس کے نشانات مٹا دیتا ہے حتیٰ کہ جب وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی گواہ گناہ لے کر پیش نہ ہو گا۔

رواہ الاصبھانی۔

اسے اصبہانی نے روایت کیا ہے

الترغیب والترھیب الجلد الرابع صفحہ ۹۴

عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ اوصنی ہ قال علیک بتقوی اللہ ما استطعت واذکر اللہ عند کل حجر وشجر وما عملت من سوء فاحدث لہ توبۃ السر بالسر والعلانیۃ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے وصیت فرمائیے آپ نے فرمایا اللہ کے ڈر کو لازم پکڑ جتنی تجھ میں طاقت ہے اور ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ کا ذکر کر اور جو برا عمل کرے اس کے لیے نئے

بالعلانیة.

سرے سے توبہ کر پوشیدہ گناہ کیلیے پوشیدہ توبہ کر اور علانیہ گناہ کے لیے علانیہ توبہ کر.

رواہ الطبرانی والبیہقی

اسے طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا.

الترغیب والترھیب الجلد الرابع صفحہ ۹۴

عن الحسن رضی اللہ عنہ مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان العبد لیذنب الذنب فیدخل بہ الجنۃ یکون نصب عینیہ تائبا فارا حتی یدخل بہ الجنۃ.

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان گناہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ وہ جنت میں داخل ہوتا ہے جب کہ اس کا نظریہ گناہ سے توبہ اور کنارہ کشی ہو.

اخرجہ ابن المبارک

اسے ابن مبارک نے روایت کیا ہے

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۲۴۶

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لو اخطأتم حتی تبلغ السماء ثم تبتم لتاب اللہ علیکم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم گناہ کرو حتیٰ کہ گناہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم توبہ کر لو تو اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ قبول فرمائے گا.

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۱۳

عن عبد اللہ بن مسعود

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے

marfat.com

رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ۔

روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۱۳

عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان التوبۃ تغسل الحوبۃ وان الحسنات یذھبن السیئات واذا ذکر العبد ربہ فی الرخاء انجاہ فی البلاء وذلک ان اللہ تعالیٰ یقول لا اجمع لعبدی امنین ولا اجمع لہ خوفین ان ھو امننی فی الدنیا خافنی یوم اجمع فیہ عبادی وان ھو خافنی فی الدنیا امنتہ یوم اجمع فیہ عبادی فی حظیرۃ القدس فیدوم لہ امنہ ولا امحقہ فیمن امحق۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توبہ گناہ کو دھو ڈالتی ہے اور نیکیاں بدیوں کو ختم کر دیتی ہیں جب بندہ آسودہ حالی میں اپنے رب کو یاد کرتا ہے تو وہ اسے آزمائش میں کامیاب کرتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا میں اپنے بندے کیلیے دو امن اور دو خوف جمع نہ کروں گا۔ اگر وہ دنیا میں مجھ سے بے خوف رہا مجھ سے اس دن ڈرے گا جس دن میں اپنے بندوں کو جمع کروں گا اور اگر وہ مجھ سے دنیا میں ڈرے گا میں اسے اس دن بے خوف کروں گا جس دن میں اپنے بندوں کو اپنے مقدس دربار میں جمع کروں گا اور اس کو ان لوگوں میں شامل کر کے ہلاک نہ کروں گا جن کو میں ہلاک کروں گا۔

marfat.com

اخرجه حلیة الاولیاء — اسے حلیۃ الاولیاء میں روایت کیا گیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد
ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۳۴/۳۵

عن ابی الجولان رضی الله عنه مرسلا قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لله افرح بتوبة التائب من الظمأن الوارد ومن العقیم الوالد ومن الضال الواجد فمن تاب الی الله توبة النصوحا انسی الله حافظیه وجوارحه وبقاع الارض کلها خطایاه وذنوبه۔

حضرت ابو الجولان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ سے اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے، جتنی کہ پیاسے کو پانی کے گھاٹ پر آجانے اور بے اولاد باپ کی اولاد مل جانے اور راہ گم کردہ کو راستہ مل جانے سے ہوتی ہے پس جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی خالص توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی محافظ فرشتوں اور اعضاء وجوارح اور زمین کے تمام خطوں سے خطائیں اور گناہ مٹا دیتے ہیں۔

ابو العباس بن ترکان الهمدانی فی کتاب التائبین۔ — اسے ابو العباس بن ترکان ہمدانی نے کتاب التائبین میں روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد
ابن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۲۴۴

عن علی بن ابی طالب رضی الله عنه قال — حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

marfat.com

قدم علینا اعرابی بعد ما دفنا رسول الله صلی الله علیه وسلم بثلاثة ایام فرمی بنفسه علی قبر النبی صلی الله علیه وسلم وحثا من ترابه علی راسه وقال یا رسول الله (صلی الله علیه وسلم) قلت فسمعنا قولک ووعیت عن الله فاوعینا عنک وکان فیما انزل الله علیک ولو انهم اذ ظلموا انفسهم جاؤک فاستغفروا الله واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحیما وقد ظلمت نفسی وجئتک تستغفر لی فنودی من القبر انه قد غفر لک

اخرجه المغنی۔

روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایک دیہاتی اس وقت آیا جب کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دفن کر چکے تھے اور اس پر تین دن گذر گئے تھے۔ اس نے اپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر گرا دیا اور اس کی مٹی اپنے سر پر ڈالی اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ارشادات فرمائے اور ہم نے آپ کے ارشادات سنے آپ نے اللہ سے حاصل کیا اور ہم نے آپ سے اور جو کچھ آپ پر نازل ہوا اس میں یہ آیت بھی ہے (اور اگر یہ لوگ جب کہ انہوں نے اپنے ساتھ زیادتی کر لی تھی آپکے پاس آجائے اور اللہ سے معافی مانگتا تو وہ اللہ تعالی کو لازماً تواب اور رحیم پاتے) ایسے اپنی جان پر ظلم کیا اور آپکے پاس توبہ کیلیے حاضر ہوں تو قبر نے آواز آئی اللہ نے تمہاری مغفرت کر دی ہے۔

اسے مغنی نے روایت کیا۔

منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثانی صفحه ۲۵۵

عن علی رضی الله عنه

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

قال قال رسول الله صلی اللہ علیه وسلم الفقراء اصدقاء الله و والمرضی احباء الله فمن مات علی التوبة فله الجنة و توبوا ولا تیأسوا فان باب التوبة مفتوح من قبل المغرب لا یسد حتی تطلع الشمس منه۔

کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقراء اللہ کے دوست ہیں اور بیمار اللہ کے پیارے ہیں جو توبہ کرتے مر جائے اس کے لیے جنت ہے توبہ کرو اور مایوس نہ ہو جاؤ اس لیے کہ توبہ کا دروازہ اس وقت تک کھلا ہے جب تک کہ سورج مغرب سے نہ نکلے۔

اخرجه جعفر فی کتاب العروس والدیلمی۔

اسے جعفر نے کتاب العروس میں اور دیلمی نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۴۹

فَضْلُ النَّدَامَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

ندامت اور استغفار کی فضیلت

عن ابی امامة رضی الله عنه عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان صاحب الشمال لیرفع القلم ست ساعات عن العبد المسلم المخطی او المسئ فان ندم واستغفر منها القاها والا کتبت واحدة

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائیں طرف والا فرشتہ (جو برائیاں لکھنے پر مقرر ہے) خطا کار گنہ گار مسلمان بندے سے چھ گھڑیوں تک لکھنے سے قلم کو اٹھا لیتا ہے پھر اگر شرمندہ ہوا اور اس نے استغفار کر لیا تو وہ قلم رکھ دیتا ہے

marfat.com

ورنہ ایک گناہ لکھ لیتا ہے۔

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۰۷

اَلنَّدَامَةُ هُوَالتَّوبَةُ

گناہ پر پشیمانی ہی توبہ ہے

عن حمید الطویل رضی اللہ عنہ قال قلت لانس بن مالک رضی اللہ عنہ أقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الندم توبۃ قال نعم۔

حضرت حمید طویل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کیا (گناہوں پر) پشیمان ہونا توبہ ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔

رواہ ابن حبان۔

اسے ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

الترغیب والترہیب الجلد الرابع صفحہ ۹۷

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشۃ (رضی اللہ عنہا) ان کنت الممت بذنب فاستغفری اللہ فان التوبۃ من الذنب الندامۃ والاستغفار۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بیان کرتی ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (واقعۂ افک) کے موقعہ پر فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا اگر تو کسی گناہ میں مبتلا ہو چکی ہے تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ کیونکہ گناہ سے توبہ پشیمان ہونا اور اللہ کریم سے بخشش مانگنا ہے۔

marfat.com

مسند الامام احمد بن حنبل الجلد السادس صفحہ ۱۹۶

كَفَّارَةُ الذَّنْبِ

کفّارۂ گناہ کا بیان

عن ابن عباس رضی اللہ عنهما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفارۃ الذنب الندامۃ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (گناہ پر) پشیمان ہونا گناہ کا کفّارہ ہے۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الاوّل صفحہ ۲۸۹

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الندم توبۃ والتائب من الذنب کمن لا ذنب لہ۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (گناہ پر) پشیمان ہونا توبہ ہے اور گناہ کی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ نہیں کیا۔

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۹۹

حُزْنُ الْعَبْدِ عَلَى الذَّنْبِ

بندے کا گناہ پر غمگین ہونا!

عن ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com

عليه وسلم ان العبد ليذنب ذنبا فاذا ذكره احزنه ما صنع فاذا نظر الله اليه احزنه ما صنع غفر له۔

فرمایا تحقیق بندہ گناہ کرتا ہے، پھر جب اس کو وہ یاد کرتا ہے تو گناہ اسے غم میں ڈالتا ہے، جب اللہ اسے دیکھتا ہے کہ (بندہ) اپنے گناہوں پر غمگین ہے تو اللہ سبحانہٗ اسے معاف کر دیتا ہے۔

رواه الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۹۹

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال النادم ینتظر التوبة و المعجب ینتظر المقت۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا ندامت اٹھانے والا توبہ (کی قبولیت) کا منتظر ہوتا ہے اور گناہ پسند کرنے والا عذاب کا منتظر ہوتا ہے۔

رواه الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجلد العاشر

صفحہ ۱۹۹

مَنْ نَدِمَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ

جو شخص گناہ پر پشیمان ہوا اللہ اس کو معاف کریگا

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com

وسلم من اصاب ذنبا فندم غفر الله عزوجل له ذلك الذنب من قبل ان يستغفره ومن انعم الله عليه نعمة فعلم انها من الله كتب الله له شكرها من قبل ان يحمده عليها ومن كساه الله ثوبا فعلم ان الله هو الذی کساه لم يبلغ الثوب رکبتيه حتی يغفر له۔

ارشاد فرمایا جو شخص کسی گناہ میں مبتلا ہو اس کے بعد (دل میں) نادم ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا یہ گناہ اس کے استغفار کرنے سے پہلے ہی بخش دیتا ہے۔ اور جس شخص پر اللہ تعالیٰ کسی نعمت کا انعام فرمائے وہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یقین کرے تو اس سے پہلے کہ وہ اس کی حمد بیان کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے شکر ادا کرنا لکھ لیتا ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ لباس پہنائے پھر وہ یقین کرے کہ بیشک اللہ وہی ہے جس نے اسے لباس پہنایا ہے تو لباس اس کے گھٹنوں تک (ابھی) نہیں پہنچا ہوتا کہ اللہ تم اسے بخش دیتے ہیں۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اسے طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ١٩٩

اَللَّمَمُ
چھوٹے گناہ

عن ابن عباس رضی الله عنهما الذين يجتنبون كبائر الاثم والفواحش الا اللمم قال رسول الله صلى الله عليه

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ سبحانہ کے اس قول (الذین یجتنبون کبائر الاثم) کے متعلق روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

marfat.com

وسلم ان تغفر اللهم تغفر جمًّا وای عبد لک لا الما

اے اللہ اگر تو بخشے تو دل کھول کر تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے اور تیرا کون سا بندہ چھوٹا گناہ نہیں کرتا۔

جامع الترمذی الجلدالثانی صفحہ ١٦١

فَضْلُ مَغْفِرَةِ اللهِ

اللہ تعالیٰ کی بخشش کی فضیلت

عن ابی الدرداء رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه و سلم قال قال ربکم تبارک و تعالی لو ان عبدی استقبلنی بقراب الارض ذنوبا لایشرک بی شیئا استقبلته بقرابها مغفرة

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں تمہارا رب تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اگر میرا بندہ مجھے اس حال میں ملے کہ اس کے گناہوں سے زمین بھری ہو اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو تو میں اس کے پاس زمین بھری ہوئی بخشش لیکر آؤں گا

رواه الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ٢١٦

اِنَّ اللهَ قَادِرٌ عَلٰی مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ

اللہ تعالیٰ گناہوں کے معاف کرنے پر قادر ہے

عن ابن عباس رضی الله عنهما

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قال اللہ تعالیٰ من علم انی ذو قدرۃ علی مغفرۃ الذنوب غفرت لہ ولا ابالی مالم یشرک بی شیئا۔

ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سبحانہ فرماتا ہے جس شخص نے اس بات کو جان لیا کہ میں گناہوں کو بخشنے کی پوری قدرت رکھتا ہوں تو میں اس کو بخش دوں گا جب تک کہ وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

رواہ فی شرح السنۃ۔

اسے شرح السنۃ میں روایت کیا گیا۔

مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۲۰۴

اِسْتِغْفَارُ الْوَلَدِ لِوَالِدِہٖ

بچّے کا باپ کے لیے معافی مانگنا

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتبع الرجل یوم القیامۃ من الحسنات امثال الجبال فیقول انی ھذا فیقال باستغفار ولدک لک۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن انسان کے پیچھے پہاڑوں کی مانند نیکیاں ہوں گی وہ کہے گا یہ نیکیاں کہاں سے آگئیں، اسے کہا جائے گا یہ تیرے بچہ کی تیرے لیے استغفار کی وجہ سے ہیں۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اسے طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۰

marfat.com

هَدِيَةُ الْاَحْيَاءِ اِلَى الْاَمْوَاتِ

زندہ لوگوں کا مردوں کو تحفہ

عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما المیت فی القبر الا کالغرق المتغوث ینتظر دعوۃ تلحقہ من اب او ام او اخ او صدیق فاذا الحقتہ کان احب الیہ من الدنیا وما فیھا وان اللہ تعالیٰ لیدخل علی اھل القبور من دعاء اھل الارض امثال الجبال وان ھدیۃ الاحیاء الی الاموات الاستغفار لھم۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبر میں مردہ کی حالت ایسی ہوتی ہے جیسی کہ ڈوبنے والے شخص کی ہوتی ہے وہ ہر وقت اپنے متعلقین یعنی باپ ماں بھائی یا دوست کی دعا کا منتظر رہتا ہے اور جس وقت اس کو دعا پہنچتی ہے تو وہ اس کے نزدیک دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ عزیز ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کو دنیا والوں کی دعا کا اتنا بڑا ثواب پہنچاتا ہے جیسا پہاڑ اور زندوں کی طرف سے مردوں کے لیے بہترین ہدیہ استغفار ہے۔

اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۲۰۶

marfat.com

طُوْبٰی لِلْمُسْتَغْفِرِیْنَ

معافی مانگنے والوں کے لیے خوش خبری

عن عبد اللّٰہ بن بسر رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم طوبٰی لمن وجد فی صحیفتہ استغفارا کثیرًا۔

حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوش خبری ہے اس شخص کیلیے جس کے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پائی جائے۔

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۲۷۱

فَضْلُ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ کَثِیْرًا

زیادہ استغفار کرنے کی فضیلت

عن الزبیر رضی اللّٰہ عنہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال من احب ان تسرہ صحیفتہ فلیکثر فیھا من الاستغفار

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بیشک جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہے کہ اسے اپنے نامۂ اعمال سے خوشی ہو تو وہ اس میں استغفار کثرت سے کرے

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۰۸

فَضلُ المُفتَتنِ

گناہوں میں مبتلا ہونے والے کی فضیلت

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب العبد المؤمن المفتن التواب۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے مومن بندہ کو بہت دوست رکھتا ہے جو بہت سے گناہوں میں مبتلا ہوتا اور بہت توبہ کرتا ہے

مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الاوّل صفحہ ۸۰

لَا تَقنَطُوا مِن رَّحمَةِ اللّٰهِ

اللہ کی رحمت سے بے امید مت ہو

عن ثوبان رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما احب ان لی الدنیا بھذہ الاٰیة یٰعبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا من رحمة اللہ فقال رجل فمن اشرک فسکت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال الا ومن اشرک ثلاث

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ میں اس آیت کے مقابلہ میں اپنے لیے دنیا کو پسند نہیں کرتا یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا ..... الخ ایک شخص نے عرض کیا جس نے شرک کیا (کیا وہ بھی اس آیت کے موافق بخشا جائے گا) آپ نے جواب نہیں دیا اور پھر

مراتٍ۔ پھر توقف کے بعد فرمایا خبردار ہو وہ شخص بھی جس نے شرک کیا تین مرتبہ آپ نے یہی الفاظ فرمائے۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الخامس صفحہ ۲۷۵

عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ولا یبالی۔

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آیت پڑھتے سنا یا عبادی الذین الخ یعنی اے میرے بندو جنہوں نے (گناہ کر کے) اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو اس لیے کہ خداوند تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور پرواہ نہیں کرتا

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الرابع صفحہ ۵۴

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۵۶

فَضْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْاِسْتِغْفَارِ

لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کی فضیلت کا بیان

عن ابی بکر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال علیکم بلا الٰہ الا اللہ والاستغفار فان ابلیس اھلکت

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا تم لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کو لازم پکڑو کیوں کہ شیطان کہتا ہے میں نے

marfat.com

الناس بالذنوب فاهلكونی بلا اله الا الله والاستغفار فلما رایت ذلک اهلکتهم بالاهواء وهم یحسبون انهم مهتدون

لوگوں کو گناہوں کے ساتھ ہلاک کیا تو وہ مجھے لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کے ذریعہ ہلاک کرتے ہیں۔ جب میں نے یہ بات دیکھی تو میں ان کو نفسانی خواہشات کے ذریعہ ہلاکت میں ڈالتا ہوں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

رواہ ابو یعلی۔

اسے ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۰۷

فَضْلُ مَنْ اَحْسَنَ فِيْمَا بَقِيَ

اگلی زندگی میں نیکی کرنے کی فضیلت

عن ابی ذر رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من احسن فیما بقی غفر له ما مضی ومن اساء فیما بقی اخذ بما مضی وبما بقی۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بقیہ زندگی نیکی کے ساتھ بسر کرے گذشتہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور جو شخص بقیہ زندگی برائی میں بسر کرے تو اس کے اگلے پچھلے سب گناہوں پر اس کی گرفت ہوگی۔

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۰۲

marfat.com

وُسعةُ التَوبَةِ والرَحمَةِ

ندامت اور رحمت کی وُسعت

عن ابن عباس رضی الله عنهما قال قالت قریش للنبی صلی الله علیه وسلم ادع لنا ربك یجعل لنا الصفا ذهبا فان اصبح ذهبا اتبعناك فدعا ربه فاتاه جبریل علیه السلام فقال ان ربك یقرئك السلام و یقول لك ان شئت اصبح لهم الصفاء ذهبا فمن كفر منهم عذبته عذابا لا اعذبه احدا من العالمین و ان شئت فتحت لهم باب التوبة والرحمة قال بل التوبة و الرحمة۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (مکہ) کے قریش نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ آپ اپنے رب کو پکاریں کہ وہ ہمارے لیے صفا پہاڑ کو سونا کر دے اگر وہ صبح سونا ہو جائے تو ہم آپ کی پیروی کریں گے۔ آپ نے اپنے رب سے دُعا کی تو آپ کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور عرض کی کہ آپ کا پروردگار آپ کو سلام کہتا ہے اور ساتھ ہی یہ بات بھی کہتا ہے اگر میں چاہوں تو صبح صفا کو ان کے لیے سونا کر دوں پھر اگر وہ کفر کریں گے تو میں ان کو وہ عذاب دوں گا کہ کسی کو اتنا عذاب نہ دیا ہو گا۔ اور اگر آپ چاہتے ہیں تو میں ان کے لیے توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دوں آپ نے عرض کی کہ آپ ان کے لیے توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دیں۔

marfat.com

رواہ الطبرانی۔ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۱۹۶

اَلشِّرْکُ لَا یُغْفَرُ

شرک ناقابلِ معافی گناہ ہے

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال کنا نمسک عن الاستغفار لاھل الکبائر حتی سمعنا نبینا صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء وقال اخرت شفاعتی لاھل الکبائر یوم القیمۃ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم کبیرہ گناہ کے مرتکب لوگوں کے لیے بخشش کی دعا سے رُک جاتے تھے حتیٰ کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا اللہ تعالیٰ نہیں بخشے گا یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ جس کو چاہے بخش دے فرمایا میں نے بڑے گنہ گاروں کی شفاعت کو قیامت کے دن پسند فرمایا۔

رواہ البزار۔ اسے بزار نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۰

تَوْبَةُ الْمُشْرِكِ

مشرک کی توبہ کا بیان

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

marfat.com

وسلم ان اللہ تعالیٰ لیغفر لعبدہ ما لم یقع الحجاب قالوا یا رسول اللہ وما الحجاب قال ان تموت النفس وھی مشرکۃ

اللہ تبارک و تعالیٰ بخشتا ہے اپنے بندے کے گناہوں کو جب تک بندہ کے اور رحمتِ حق کے درمیان پردہ حائل نہ ہو حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہ آدمی شرک کی حالت میں مرے۔

رواہ البیہقی فی کتاب البعث والنشور۔

اسے بیہقی نے روایت کیا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۲۰۶

فَضْلُ التَّوْحِيْدِ

توحید کے فضائل

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لقی اللہ لا یعدل بہ شیئا فی الدنیا ثم کان علیہ مثل جبال ذنوب غفر اللہ لہ۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ سبحانہٗ سے اس حال میں ملے کہ اس کے برابر کسی کو نہ مانتا ہو (یعنی شرک نہ کرتا ہو) تو اگر اس کے اوپر پہاڑ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ سبحانہٗ ان کو بخش دے گا۔

رواہ البیہقی فی کتاب

اس کو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

marfat.com

البعث والنشور۔ روایت کیا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۲۰۶

وَعْدُ اللّٰهِ لِلثَّوَابِ

ثواب کی بابت اللہ کا وعدہ

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وعدہ اللہ تعالیٰ علی عمل ثوابا فھو منجزلہ ومن وعدہ اللہ علی عمل عقابا فھو منہ بالخیار۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عمل پر اللہ تعالیٰ نے ثواب دینے کا وعدہ فرمایا ہے وہ اس کو ضرور پورا فرمائیگا اور جس عمل پر اللہ نے سزا کا وعدہ فرمایا ہے اس میں اسے اختیار ہے (یعنی معاف کر دے یا سزا دے)

رواہ ابو یعلی والطبرانی فی الاوسط۔

اسے ابو یعلی اور طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۱

فَضْلُ الْاِنَابَةِ اِلَى اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کی فضیلت

عن جابر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من سعادۃ المرء

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ انسان کی نیک بختی

marfat.com

ان یطول عمرہ و یرزقہ اللہ الانابۃ۔

میں سے یہ بات بھی ہے کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کو اللہ تعالیٰ اپنی طرف جھکنے کی توفیق عطا فرمائے۔

المستدرک للحاکم الجزء الرابع صفحہ ۲۴۰

فَضْلُ الْکَفِّ عَنِ الذُّنُوْبِ

گناہوں سے بچنے کی فضیلت

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سرہ ان یسبق الدائب المجتہد فلیکف عن الذنوب۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات اچھی لگے کہ بندگی میں تھکنے والے سے بڑھ جائے اس کو چاہیے کہ وہ گناہوں سے رک جائے۔

رواہ ابو یعلی۔

اسے ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

الترغیب والترہیب الجلد الرابع صفحہ ۹۰

سَعَادَۃُ الْمُؤْمِنِ

مومن کی نیک بختی

عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المومن واہ راقع فسعید من ہلک علی رقعہ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن بھولا بھالا زخم خوردہ ہوتا ہے پھر ان میں سے وہ نیک نصیب ہے جو

marfat.com

زخم خوردہ حالت میں وفات پا جائے۔

رواہ البزار والطبرانی فی الصغیر والاوسط۔

اسے بزار نے اور طبرانی نے صغیر اور اوسط میں روایت کیا ہے۔

الترغیب والترغیب الجلد الرابع صفحہ ۹۰

مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ

جس نے معافی مانگ لی اس نے گناہوں پہ ضد نہ کی

عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اصر من استغفر وان عاد فی الیوم سبعین مرۃ۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر گناہ پر استغفار کی اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا یعنی ہمیشہ اس گناہ کو نہیں کیا اگرچہ اس نے دن میں ستر بار اس گناہ کو کیا ہو۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۹۵

فَضْلُ التَّوَّابِيْنَ

توبہ کرنے والوں کی فضیلت

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل بنی آدم خطاء وخیر الخطائین التوابون۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر انسان خطا کار ہے (یعنی گناہ کرتا ہے) اور بہترین گناہ گار یا خطا کار وہ ہیں جو توبہ

marfat.com

کرتے ہیں۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۷۳

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۱۳

اَلْاِسْتِتَارُ عَلَى الذُّنُوْبِ

گناہوں پر پردہ ڈالنا

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجتنبوا ھذہ القاذورات التی نھی اللہ عنھا فمن الم بشئ منھا فلیستتر بستر اللہ ولیتب الی اللہ فانہ من یبد لنا صفحتہ نقم علیہ کتاب اللہ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان گندے گناہوں سے بچو جن سے اللہ نے روکا ہے اور جو شخص ان گناہوں میں سے کسی میں پھنس گیا وہ ان پر پردہ ڈالے اللہ اس پر پردہ ڈالے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرے پھر جس شخص کے گناہ ہم پر آشکارا ہو گئے ہم اس پر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی حد جاری کریں گے۔

اخرجہ المستدرک للحاکم والبیھقی فی السنن

اسے حاکم نے مستدرک میں اور بیہقی نے سنن میں روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۴۵

---

marfat.com

مَثَلُ الْاِیْمَانِ
ایمان کی مثال

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مثل المؤمن ومثل الایمان کمثل الفرس فی اخیتہ یجول ثم یرجع الی اخیتہ وان المؤمن یسھو ثم یرجع فاطعموا طعامکم الاتقیاء واولوا معروفکم المومنین۔

رواہ ابن حبان۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ایمان والے اور ایمان کی مثال گھوڑے کی سی ہے جو اپنے کھونٹے کے اردگرد گھومتا ہے پھر وہ اپنے کھونٹے کے پاس آجاتا ہے اور ایمان والا بھی بھول جاتا ہے پھر رجوع کرتا ہے پھر تم اپنا کھانا پرہیزگار لوگوں کو کھلاؤ اور اپنے نیک کاموں سے ایمان والوں کا بھلا کرو اسے ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

الترغیب والترھیب الجلد الرابع صفحہ ۹۰

مَنِ الْمَجْنُوْنُ؟
دیوانہ کون ہے؟

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال مر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بجماعۃ فقال ما ھذہ الجماعۃ قالوا مجنون قال لیس

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک گروہ کے پاس سے گذرے آپ نے فرمایا یہ اجتماع کیسا ہے؟ انہوں نے عرض

marfat.com

بالمجنون ولکنه مصاب انما المجنون المقیم علی معصیة الله

کیا کہ ایک دیوانہ ہے۔ آپ نے فرمایا وہ دیوانہ نہیں بلکہ بیمار ہے۔ دیوانہ تو وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی پر قائم ہے۔

اخرجه ابن عساکر۔

اسے ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۲۵۳

فَضْلُ الْاِسْتِغْفَارِ

استغفار کی فضیلت

عن ابی ذر رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فیما یروی عن الله تبارک وتعالی انه قال یا عبادی انی حرمت الظلم علی نفسی وجعلته بینکم محرما فلا تظالموا یا عبادی کلکم ضال الا من هدیته فاستهدونی اهدکم یا عبادی کلکم جائع الا من اطعمته فاستطعمونی اطعمکم یا عبادی کلکم عار الا من کسوته فاستکسونی اکسکم

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان حدیثوں کے سلسلہ میں جو آپ روایت کرتے تھے خداوند بزرگ و برتر سے کہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور تمہارے درمیان بھی ظلم کو حرام کیا ہے، پس تم آپس میں ظلم نہ کرو اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو مگر وہ شخص راہ راست پر ہے جس کو میں نے ہدایت دی، پس تم مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تم کو ہدایت دوں گا اے میرے

marfat.com

يا عبادي انكم تخطئون بالليل و
النهار وانا اغفر الذنوب جميعا
فاستغفروني اغفر لكم يا عبادي
انكم لن تبلغوا ضري فتضروني
ولن تبلغوا نفعي فتنفعوني يا عبادي
لو ان اولكم و اخركم و انسكم
وجنكم كانوا على اتقى قلب
رجل واحد منكم ما زاد
ذلك في ملكي شيئا يا عبادي لو
ان اولكم و اخركم و انسكم
وجنكم كانوا على افجر قلب
رجل واحد منكم ما نقص
ذلك من ملكي شيئاً يا
عبادي لو ان اولكم و اخركم وانسكم
وجنكم قاموا في صعيد واحد
فسألوني فاعطيت كل انسان
مسألته ما نقص ذلك مما
عندي الا كما ينقص المخيط
اذا ادخل البحر يا عبادي انما
هي اعمالكم احصيها عليكم
ثم اوفيكم اياها ومن وجد

بندو تم سب کے سب بھوکے ہو مگر وہ شخص
جس کو میں کھلاؤں پس تم مجھ سے کھانا مانگو
میں تم کو کھانا دوں گا۔ اے میرے بندو!
تم سب کے سب ننگے ہو مگر وہ شخص
جس کو میں نے پہننے کے لیے دیا پس
مجھ سے لباس مانگو میں تم کو پہناؤں گا
اے میرے بندو تم اکثر خطائیں کرتے ہو
رات اور دن میں اور میں تمہارے سارے
گناہ بخشتا ہوں پس بخشش مانگو تم مجھ
سے میں تم کو بخش دوں گا۔ اے میرے بندو
تم اگر گناہ کر کے مجھ کو ضرر پہنچانا چاہو گے
تو ہرگز ضرر نہ پہنچا سکو گے اور نیک کام
کر کے منافع پہنچانا چاہو گے تو ہرگز نفع
نہ پہنچا سکو گے یعنی تمہارے گناہ کرنے
اور اطاعت گذار بننے سے مجھ کو کوئی
فائدہ اور ضرر نہ پہنچے گا۔ اے میرے بندو
اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور
انسان تمہارے اور جن تمہارے ایک نہایت
پرہیزگار شخص کی مانند ہو جائیں (جیسے
حضرت عیسیٰ ؑ) تو میری ملکیت میں اس سے
کچھ بھی زیادتی نہ ہوگی۔ اے میرے بندو!

marfat.com

خیرا فلیحمد اللہ ومن وجد غیر ذلک فلا یلومن الا نفسہ

اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن ایک نہایت بدتر اور فاجر شخص کی مانند ہو جائیں (جیسے شیطان) تو میری ملکیت میں اس سے کچھ بھی کمی نہ ہو گی۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب کے سب ایک جگہ کھڑے ہوں پھر مجھ سے مانگیں اور میں ہر انسان کو اس کے موافق دوں تو میرا یہ دینا اس چیز میں سے جو میرے پاس ہے اتنا بھی کم نہ کرے جتنا کہ ایک سوئی دریا میں گر کر اس کے پانی کو کم کرتی ہے۔ اے میرے بندو یہ تمہارے اعمال کو یاد رکھتا ہوں اور لکھتا ہوں اور میں تم کو ان کا پورا بدلہ دوں گا پس جو شخص پائے بھلائی اس کو خدا کی تعریف کرنی چاہیے اور جو شخص بھلائی کے سوا دوسری چیز پائے یعنی برائی پس ملامت کرے اپنے نفس کو کہ یہ اسی کا فعل ہے۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۱۹

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com

وسلم والذی نفسی بیدہ لو لم تذنبوا لذهب الله بکم ولجاء بقوم یذنبون فیستغفرون الله فیغفر لهم۔

فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ سبحانہٗ تم کو ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے مغفرت چاہے اور پھر اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو بخش دے (اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں ہے بلکہ اپنی شانِ مغفرت کا اظہار مقصود ہے)۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۵۵

عن ابی موسی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یبسط یدہ باللیل لیتوب مسیئ النہار ویبسط یدہ بالنہار لیتوب مسیئ اللیل حتی تطلع الشمس من مغربها

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ دراز کرتا ہے تاکہ دن کا گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کے وقت گناہ کرنے والا توبہ کرے (اور وہ اس توبہ کو قبول کرے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک کہ آفتاب مغرب کی جانب سے نکلے یعنی قیامت تک۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۵۸

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

marfat.com

وسلم قال اللہ تعالیٰ یا ابن آدم
انک ما دعوتنی ورجوتنی غفرت
لک علی ما کان فیک ولا ابالی
یا ابن آدم لو بلغت ذنوبک
عنان السماء ثم استغفرتنی
غفرت لک ولا ابالی یا ابن
آدم انک لو لقیتنی بقراب
الارض خطایا ثم لقیتنی لا
تشرک بی شیئا لاتیتک
بقرابہا مغفرۃ۔

فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور مجھ سے امید رکھے گا (یعنی مجھ سے مانگتا رہے گا اور بخشش کی امید رکھے گا) میں بخشوں گا تجھ کو خواہ تو نے کتنا ہی برا کام کیا ہو اور مجھ کو اس کی پرواہ نہیں ہے یعنی تیرا بخشنا میرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ اے آدم کے بیٹے اگر تیرے گناہ آسمان تک بھی پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے معافی مانگے اور بخشش چاہے تو میں تجھ کو بخشش دوں گا اور مجھ کو اس کی پرواہ نہ ہوگی۔ اے آدم کے بیٹے اگر تو مجھ سے اس حال میں ملے کہ تیرے گناہوں سے زمین بھری ہو اور میرے ساتھ تو کسی کو شریک نہ کرتا ہو تو میں تیرے پاس زمین بھری ہوئی بخشش لے کر آؤں گا۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۱۹۳

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم یقول اللہ تعالیٰ یا عبادی
کلکم ضال الا من ھدیت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے تم سب کے سب گمراہ ہو مگر وہ شخص (راہ راست

marfat.com

فاسئلونی الهدی اهدکم
وکلکم فقراء الا من اغنیت
فاسئلونی ارزقکم وکلکم
مذنب الا من عافیت فمن
علم منکم انی ذو قدرۃ علی
المغفرۃ فاستغفرنی غفرت له
ولا ابالی ولو ان اولکم واخرکم
وحیکم ومیتکم ورطبکم
ویابسکم اجتمعوا علی اتقی
قلب عبد من عبادی ما زاد
ذلک فی ملکی جناح بعوضة
ولو ان اولکم واخرکم
وحیکم ومیتکم و
رطبکم ویابسکم اجتمعوا
علی اشقی قلب عبد من عبادی
ما نقص ذلک من ملکی
جناح بعوضة ولو ان اولکم
واخرکم وحیکم ومیتکم
ورطبکم ویابسکم اجتمعوا
فی صعید واحد فسال کل انسان
منکم ما بلغت امنیته فاعطیت

پر ہے، جس کو میں نے ہدایت دی پس
مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تم کو ہدایت
دوں گا تم سب کے سب فقیر و محتاج ہو مگر وہ
شخص جس کو میں نے مال دار کیا پس طلب کرو
تم مجھ سے رزق میں تم کو دوں گا تم سب کے
سب گناہ گار ہو مگر وہ شخص جس کو میں نے
گناہ سے بچایا پس تم میں سے جس نے اس
بات کو جان لیا کہ میں معاف کر دینے کی
پوری قدرت رکھتا ہوں اور پھر مجھ سے معافی
کا خواستگار ہوا تو میں اس کو بخش دوں گا
اور مجھ کو اس کی ذرہ برابر بھی پرواہ نہیں اور
اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے
زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے تر اور
تمہارے خشک (یعنی جوان اور بوڑھے)
یعنی ساری مخلوقات میرے ایک بہت
متقی دل بندے کی مانند (یعنی حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم) ہو جائیں تو اس سے میری
ملکیت میں مچھر کے بازو کے برابر بھی زیادتی
نہ ہوگی اور اگر تمہارے اگلے پچھلے تمہارے
زندہ اور مردہ اور تمہارے تر خشک سب کے
سب میرے ایک بدترین دل بندے

marfat.com

كل سائل منكم ما نقص
ذلك من ملكي الا كما لو
ان احدكم مر بالبحر فغمس
فيه ابرة ثم رفعها ذلك
باني جواد ماجد افعل ما اريد
عطائي كلام وعذابي كلام
انما امري لشئ اذا اردت ان
اقول له كن فيكون ۔

(یعنی شیطان) کے مانند ہو جائیں تو اس سے
میری ملکیت میں مچھر کے بازو کے برابر بھی کمی
نہ ہو گی اور اگر تمہارے اگلے پچھلے تمہارے
زندے اور مردے اور تمہارے تر اور خشک
سب کے سب ایک جگہ جمع ہو جائیں اور تم میں
سے ہر شخص مجھ سے (جو اس کا جی چاہے)
مانگے پس میں ہر ایک مانگنے والے کو اس
کی خواہش کے مطابق عطا کر دوں تو اس سے
میری ملکیت میں اتنی ہی کمی ہو گی جتنی کہ
سوئی کو پانی میں ڈبو کر اٹھا لینے سے سمندر
کے پانی میں کمی ہو جاتی ہے اور اس کا
سبب یہ ہے کہ میں بہت سخی ہوں بہت
دینے والا ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں
میرا دینا صرف حکم کرنا ہے اور جب میں
کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں تو صرف کہہ دیتا
ہوں ہو جا اور ہو جاتی ہے ۔

جامع الترمذی الجلد الثانی صفحہ ۷۲

عن جابر رضی الله عنه
قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم مر رجل ممن كان قبلكم
بجمجمة فنظر اليها فحدث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے
ایک کھوپڑی کے پاس سے گذرا اس کی

marfat.com

نفسه بشئ فقال اللهم انت انت	طرف دیکھ کر اپنے دل میں کہنے لگا اے اللہ
وانا انا انت العواد بالمغفرة	تو تو ہے اور میں میں ہوں تو مغفرت کے ساتھ
وانا العواد بالذنب فاغفر لی	بار بار متوجہ ہونے والا ہے اور میں گناہ کے ساتھ
وخر علی جبهته ساجدا فنودی	پس میری مغفرت فرما اور اس کے ساتھ ہی پیشانی کے بل زمین پر گر پڑا
ارفع راسک فانک انت	اسے آواز دی گئی کہ اپنا سر اٹھا لے بیشک
العواد بالذنب وانا العواد	ہے کہ تو بار بار گناہ کر کے آنے والا ہے
بالمغفرة قد غفرت لك فرفع	اور میں بار بار مغفرت کرنے والا ہوں اس
راسه وغفر الله عزوجل له۔	لیے میں نے تیری مغفرت فرما دی اس
	نے سر اٹھایا اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ نے
	اس کی مغفرت فرما دی تھی۔
اخرجه الدیلمی والخطیب	اسے دیلمی اور خطیب اور ابن عساکر نے
وابن عساکر۔	روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام

احمد بن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۲۵۰

عن ابن عباس رضی الله عنه	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت
قال قال رسول الله صلی الله علیه	ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
وسلم قال الله عزوجل یا ابن آدم	فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے
انک ما دعوتنی ورجوتنی	بیٹے جب تک تو مجھے پکارتا رہے گا اور
غفرت لك علی ما کان منك	مجھ پر امید رکھے گا۔ اگرچہ تیرے گناہ کیسے
ولو اتیتنی بملء الارض خطایا	ہوں میں تجھے معاف کرتا رہوں گا اور اگرچہ
لقیتك بملء الارض مغفرة	تو تمام زمین کو گناہوں سے بھر کر لائے

marfat.com

مالم تشرک بی و لو بلغت خطایاک عنان السماء ثم استغفرتنی لغفرت لک۔

میں تجھے ساری زمین بھر کی بخشش عطا فرماؤں گا۔ جب تک تو نے شرک نہ کیا ہو اور اگر تیرے گناہ آسمان کی چھت تک پہنچ جائیں پھر تو نے مجھ سے معافی مانگ لی میں تجھے معاف کر دوں گا۔

رواہ الطبرانی فی الثلاثۃ

اسے طبرانی نے اپنی تینوں کتابوں میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۶

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول والذی نفسی بیدہ او قال والذی نفس محمد بیدہ لو اخطأتم حتی تملا خطایاکم ما بین السماء و الارض ثم استغفرتم اللہ عز وجل لغفر لکم والذی نفس محمد او والذی نفسی بیدہ لو لم تخطئوا لجاء اللہ عزوجل بقوم یخطئون ثم یستغفرون اللہ فیغفر لھم۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یا فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے۔ اگر تم گناہ کرو حتیٰ کہ تمہارے گناہوں سے زمین و آسمان کا درمیانی حصہ پُر ہو جائے پھر تم اللہ سے معافی مانگ لو وہ تمہیں معاف فرما دے گا۔ مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے یا فرمایا جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس قوم کو پیدا کرے گا جو گناہ کر کے اس سے معافی

marfat.com

مانگے گی پھر وہ اسے بخش دے گا۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثالث صفحہ ۲۳۸

عن انس رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی اذنبت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اذنبت فاستغفر ربک قال فانی استغفرہ ثم اعود فاذنب قال فاذا اذنبت نعد فاستغفر ربک قال فانی استغفر ثم اعود فاذنب قال اذا اذنبت نعد فاستغفر ربک نقالھا فی الرابعۃ فقال اذا اذنبت فاستغفر ربک حتی یکون الشیطان ھو المحسور۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور بولا اے اللہ کے رسولؐ! میں نے گناہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جب تو گناہ کرے تو اپنے رب سے بخشش مانگ وہ بولا کہ میں نے اس سے بخشش مانگی ہے پھر دوبارہ گناہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جب تو گناہ کرے تو دوبارہ رب سے بخشش مانگ وہ بولا میں بخشش مانگتا ہوں پھر دوبارہ گناہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جب تو گناہ کرے تو دوبارہ بخشش مانگ آپ نے چوتھی مرتبہ فرمایا جب تو گناہ کرے تو اپنے رب سے بخشش مانگ حتیٰ کہ شیطان دھتکارا جائے۔

رواہ البزار۔

اسے بزار نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۰۱

عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

اللہ علیہ وسلم من اذنب ذنبا فعلم ان اللہ قد اطلع علیہ غفر لہ وان لم یستغفر ۔

نے فرمایا جو شخص گناہ کرے پھر وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بخشش دے گا۔ اگرچہ اس نے خدا سے بخشش نہ چاہی ہو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اسے طبرانیؒ نے اوسط میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۱

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اذنب ذنبا فعلم ان اللہ عزوجل ان شاء عذبہ عذبہ وان شاء ان یغفر لہ غفر لہ کان حقا علی اللہ عزوجل ان یغفر لہ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گناہ کرے پھر اسے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اگر چاہے اسے عذاب کرے تو عذاب کر سکتا ہے اور اگر چاہے اس کو معاف کرے معاف کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ اسے بخشش دے

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اسے طبرانیؒ نے اوسط میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۱

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لزم الاستغفار جعل اللہ لہ من کل ضیق مخرجا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص استغفار کو اپنے اوپر لازم قرار دے لے تو اللہ تعالیٰ ہر تنگی

marfat.com

ومن کل ھم فرجا ورزقه من حیث لا یحتسب۔

سے نکلنے کا راستہ اس کے لیے نکال دیتا ہے اور ہر غم و رنج سے اس کو نجات دیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق بہم پہنچاتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۷۱

عن ابی سعید رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ان الشیطان قال وعزتك یا رب لا ابرح اغوی عبادک مادامت ارواحهم فی اجسادهم فقال الرب عزوجل وعزتی وجلالی وارتفاع مکانی لا ازال اغفر لهم ما استغفرونی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کیا قسم ہے تیری عزت کی اے پروردگار میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے اجسام میں ہیں۔ پروردگار بزرگ و برتر نے فرمایا اور قسم ہے مجھ کو اپنی عزت اور اپنے جلال کی اور اپنے بلند مرتبہ کی۔ جبتک میرے بندے مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ہمیشہ ان کو بخشتا رہوں گا

مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الثالث

صفحہ ۳۹

عن انس رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ما من حافظین

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حافظین اعمال فرشتے جب بھی

marfat.com

يرفعان الى الله فى يوم فيرى تبارك وتعالى فى اول الصحيفة وفى اخرها استغفارا الا قال تبارك وتعالى قد غفرت لعبدى ما بين طرفى الصحيفة۔

دن میں اللہ کی بارگاہ میں اوپر لے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ صحیفۂ اعمال کے اوّل اور آخر استغفار دیکھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے اپنے بندے کو بخش دیا ہے جو کچھ صحیفۂ اعمال کے دونوں طرف کے درمیان (درج) ہے۔

رواه البزار۔

اسے بزار نے روایت کیا ہے

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ۲۰۸

عن عائشة رضى الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كبيرة بكبيرة مع الاستغفار ولا صغيرة بصغيرة مع الاصرار۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا استغفار کے ساتھ کوئی کبیرہ گناہ کبیرہ نہیں رہتا اور جب (گناہ) پر ضد نہ کی جائے تو کوئی چھوٹا گناہ چھوٹا نہیں رہتا۔

اخرجه ابن عساكر۔

اسے ابن عساکر نے روایت کیا ہے

منتخب كنز العمال الى هامش مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الثانى صفحہ ۲۴۸

عن ابى امامة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاحب اليمين

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داہنی طرف والا کاتبِ اعمال

marfat.com

امین علی صاحب الشمال فاذا عمل العبد حسنة کتبها بعشر امثالها وان عمل سیئة فاراد صاحب الشمال ان یکتبها قال له صاحب الیمین امسک عنها فیمسک عنها فان استغفر لم تکتب وان سکت کتبت علیه۔

فرشتہ بائیں طرف والے پر امین ہوتا ہے پھر جب بندہ کوئی نیکی کی بات کرتا ہے تو وہ دس گنا (۱۰ نیکیاں) لکھ لیتا ہے اور اگر کوئی بدی کا عمل کرتا ہے اور بائیں طرف والا فرشتہ اسے لکھنے لگتا ہے تو داہنی طرف والا اسے کہتا ہے ذرا ٹھہر جا تو وہ لکھنے سے رُک جاتا ہے اور اگر اس نے استغفار کر لیا تو وہ بدی کا عمل نہیں لکھا جاتا اور اگر خاموش رہا تو اس کا گناہ لکھ لیا جاتا ہے۔

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ۲۰۸

عن ام عصمة العوصیة رضی الله عنها امرأة من قیس قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من عبد یعمل ذنبا الا وقف الملک الموکل باحصاء ذنوبه ثلاث ساعات فان استغفر الله من ذنبه ذلک فی شیٔ من تلک الساعات لم

قبیلہ بنی قیس کی ایک عورت ام عصمۃ العوصیۃ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ کوئی گناہ کا کام کرتا ہے تو اس پر ایک فرشتہ مقرر ہو جاتا ہے جو اس کے گناہوں کو شمار کرتا ہے تین ساعات تک پھر اگر وہ اس گناہ کی اللہ تعالیٰ سے ان ساعات میں بخشش مانگ لیتا ہے تو قیامت

marfat.com

يوقف عليه يوم القيمة۔ | تک اس پر پھر فرشتہ کھڑا نہیں ہو گا۔

رواه الطبرانی۔ | اسے طبرانیؒ نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۰۸

عن علی رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه و سلم مکتوب حول العرش قبل ان یخلق الدنیا باربعة آلاف عام وانی لغفار لمن تاب و أمن وعمل صالحا ثم اهتدٰی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا کی پیدائش سے چار ہزار سال پہلے عرش کے اردگرد لکھا گیا تھا اور میں اس شخص کو معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر راہِ راست پر قائم رہے۔

اخرجه الدیلمی۔ | اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد

ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۵۰

اِنَّ رَحۡمَةَ اللّٰهِ سَبَقَتۡ غَضَبَهٗ

اللہ کی رحمت اس کے غصّے پر غالب ہے

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لما قضی الله الخلق کتب کتٰبا فهو عنده فوق عرشه ان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے جب اپنی مخلوق پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو ایک

marfat.com

رحمتی سبقت غضبی وفی روایة غلبت غضبی۔

کتاب لکھی جو اس کے پاس عرش پر موجود ہے اس میں یہ الفاظ ہیں کہ میری رحمت میرے غصہ پر سبقت لے گئی۔

وفی روایة ان رحمتی سبقت علی غضبی۔

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ میری رحمت غالب ہے میرے غصہ پر۔

صحیح البخاری الجلد الاول صفحہ ٤٥٣

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ٣٥٦

عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت یا جبریل علیہ السلام ایصلی ربک جل ذکرہ قال نعم قلت ما صلاتہ قال سبوح قدوس سبقت رحمتی علی غضبی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا اے جبرئیل کیا تیرا رب جل ذکرہ نماز پڑھتا ہے، جبرئیلؑ نے کہا ہاں میں نے پوچھا اس کی نماز کیا ہے جبرئیلؑ نے جواب دیا "سبوح قدوس سبقت رحمتی علی غضبی" (پاکیزہ مقدس، میری رحمت میرے غضب سے آگے نکل گئی۔)

رواہ الطبرانی فی الصغیر والاوسط۔

اسے طبرانیؒ نے صغیر اور اوسط میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر

صفحہ ٢١٣

marfat.com

اِنَّ لِلّٰہِ مِائَۃَ رَحْمَۃٍ

خدا کی سو رحمتوں کا بیان

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ مائۃ رحمۃ انزل منھا رحمۃ واحدۃ بین الجن والانس والبھائم والھوام فبھا یتعاطفون وبھا یتراحمون وبھا تعطف الوحش علی ولدھا واخر اللہ تسعا وتسعین رحمۃ یرحم بھا عبادہ یوم القیٰمۃ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں ان میں سے ایک رحمت اس نے جن، انسان، چارپایوں اور زہریلے جانوروں میں نازل کی ہے اسی رحمت کے سبب سے وہ آپس میں میل رکھتے ہیں اور مہربانی کرتے ہیں اور اسی کے سبب سے آپس میں رحم کرتے ہیں اور اسی کے سبب سے وحشی جانور اپنے بچوں پر رحم کرتے ہیں اور ننانویں رحمتوں کو اللہ سبحانہ نے قیامت کے لیے اٹھا رکھا ہے کہ وہ ان سے اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۵۶

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۸۸۷

مستدرک للحاکم الجلد الرابع صفحہ ۲۴۸

عن الحسن البصری رضی اللہ عنہ قال بلغنی ان رسول

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضور اقدس

marfat.com

الله صلی الله علیه وسلم قال ان الله عزوجل مائة رحمة وانه قسم رحمة واحدة بین اهل الارض فوسعتهم الی اجالهم ودخر عنده تسعة و تسعین لاولیاءه یوم القیمة

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل کے ہاں ایک سو رحمتیں ہیں اور اس نے زمین والوں کے درمیان صرف ایک رحمت تقسیم کی ہے۔ پھر وہی (رحمت) تمام عمران کو کافی ہے اور اپنے ہاں ننانویں رحمتوں کو اپنے دوستوں کے لیے قیامت کے دن کے لیے ذخیرہ کر رکھا ہے۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثانی صفحہ ۵۱۴

عن معاویة بن حیدة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالیٰ خلق مائة رحمة نبث بین خلقه رحمة واحدة فهم یتراحمون بها وادخر عنده لاولیائه تسعة وتسعین۔

حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں (ان میں سے) ایک رحمت ساری مخلوقات میں پھیلا دی ہے جس سے وہ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے اور اپنے پاس اپنے دوستوں کے لیے ننانوے رحمتیں ذخیرہ بنا کر محفوظ رکھی ہیں۔

اخرجه الطبرانی وابن عساکر — اسے طبرانی اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۳۵۹

marfat.com

عن جندب رضی اللہ عنہ
قال جاء اعرابی فاناخ راحلتہ
ثم عقلھا فلما صلی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اتی راحلتہ
فاطلق عقالھا ثم رکبا ثم
نادی اللّٰھم ارحمنی ومحمدا
ولا تشرک فی رحمتنا احدًا
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تقولون ھذا اضل ام بعیرہ الم
تسمعوا ما قال قالوا بلی قال
لقد حظرت رحمۃ اللہ واسعۃ
ان اللہ عزوجل خلق مائۃ رحمۃ
فانزل رحمۃ یتعاطف بھا الخلائق
جنھا وانسھا وبھائمھا وعندہٗ
تسع وتسعون اتقولون ھو اضل
ام بعیرہ۔

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آیا اس نے اپنا اونٹ بٹھا کر اسے باندھ دیا پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی وہ اپنی سواری کے پاس آیا اس کا گھٹنا کھول کر سوار ہوا پھر پکار کر کہا اے اللہ مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم کر اور ہم پر رحم کرنے میں کسی اور کو شامل نہ کر۔ (یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہتے ہو وہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ کہا جو اس نے کہا ہے تم نے سنا ہے صحابہؓ نے عرض کیا ہاں (ہم نے سنا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کو محدود کر دیا ہے۔ بیشک اللہ عزوجل نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں ان میں سے صرف ایک رحمت (دنیا میں) نازل کی ہے جس کے ذریعہ تمام مخلوقات جن، انسان، جانور وغیرہ پر مہربانی فرماتا ہے اور ننانوے رحمتیں اس کے پاس (محفوظ) ہیں۔ کیا تم کہتے ہو وہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا

marfat.com

اونٹ ۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الرابع صفحہ ۳۱۲

رَحْمَةُ اللهِ

اللہ کی رحمت کا بیان

عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المؤمن ما عند اللہ من العقوبۃ ما طمع بجنتہ احد ولو یعلم الکافر ما عند اللہ من الرحمۃ ما قنط من جنتہ احد۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مومن بندہ کو یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے پاس کس قدر عذاب ہے تو پھر کوئی شخص جنت کی آرزو نہ کرے اور اگر کافر کو یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے پاس کس قدر رحمت ہے تو پھر کوئی شخص جنت سے مایوس نہ ہو۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۵۶

فَضْلُ رَحْمَةِ اللهِ

اللہ کی رحمت کی فضیلت

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com

علیه وسلم لن ینجی احد امنکم عمله قالوا ولا انت یا رسول الله قال ولا انا الا ان یتغمدنی الله منه برحمته فسددوا و قاربوا واغدوا وروحوا و شئ من الدلجة والقصد القصد تبلغوا۔

فرمایا کسی کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو بھی نہیں ؟ آپ نے فرمایا ہاں مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی رحمت مجھ کو اپنی آغوش میں لے لے۔ پس تم کو چاہیے کہ راست و درست کرو اپنے اعمال کو اور اعمال میں میانہ روی اختیار کرو اور صبح و شام اور کچھ رات گزرے عبادت کرو اور ہر کام میں میانہ روی اختیار کرو۔ میانہ روی اختیار کرو اپنے مقصد کو حاصل کر لو گے۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹۵۷

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۷۷

عن جابر رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یدخل احدا منکم عمله الجنة ولا یجیره من النار ولا انا الا برحمة الله۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا اور نہ دوزخ سے بچائے گا اور مجھ کو بھی نہیں مگر اللہ سبحانہٗ کی رحمت۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۷۷

marfat.com

عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه قال قدم علی النبی صلی الله علیہ وسلم بسبیٍ فاذا امرأة من السبی قد تحلب ثدیها یسقی اذا وجدت صبیًا فی السبی اخذته فالصقته ببطنها وارضعته فقال لنا النبی صلی الله علیه وسلم اترون هذه طارحة ولدها فی النار فقلنا لا وھی تقدر علی ان لا تطرحه فقال الله ارحم بعباده من هذه بولدها۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قیدی آئے ان قیدیوں میں ایک عورت بھی تھی جس کی چھاتیوں سے دودھ بہتا تھا اور وہ ادھر سے ادھر گھبرائی ہوئی دوڑ رہی تھی (یعنی اپنے بچے کی تلاش میں تھی جو اس کے ساتھ نہ تھا) قیدیوں میں سے جب وہ کسی بچہ کو پاتی تو گود میں اٹھا لیتی، اپنے پیٹ سے لگاتی اور دودھ پلاتی تھی (یہ دیکھ کر) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈال دے گی (یعنی جب اس کو غیر کے بچوں سے اتنی محبت ہے تو کیا یہ اپنے بچے کو آگ میں ڈال سکتی ہے) ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں بشرطیکہ وہ نہ ڈالنے پر قدرت رکھتی ہو۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ رحم کرنے والا ہے جتنا یہ عورت اپنے بچہ پر مہربان ہے۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۸۸۷

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۵۷

marfat.com

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض غزواتہ فمر بقوم فقال من القوم فقالوا نحن المسلمون وامرأۃ تحصب تنورھا ومعھا ابن لھا فاذا ارتفع وھج التنور تنحت بہ فاتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت انت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) قال نعم قالت بابی انت وامی الیس اللہ ارحم الراحمین قال بلی قالت الیس اللہ ارحم بعبادہ من الام بولدھا قال بلی قالت فان الام لا تلقی ولدھا فی النار فاکب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یبکی ثم رفع راسہ الیھا فقال ان اللہ لا یعذب من عبادہ الا المارد المتمرد الذی یتمرد علی اللہ وابی ان یقول لا الہ الا اللہ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی غزوہ میں ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر خدمت تھے۔ آپ ایک جماعت کے قریب سے گذرے اور پوچھا تم کون لوگ ہو۔ انہوں نے عرض کیا ہم مسلمان ہیں۔ اس جماعت میں ایک عورت ہانڈی پکا رہی تھی اور اس کا بیٹا اس کے پاس تھا جب آگ کا شعلہ بلند ہوتا تو عورت لڑکے کو پیچھے ہٹا لیتی پھر وہ عورت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کیا آپ اللہ کے رسول ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ عورت نے پوچھا میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا اللہ تبارک وتعالیٰ بہت رحم کرنے والا نہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں عورت نے کہا کیا اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں ہے جتنا کہ ایک ماں اپنے بچوں پر رحم کرتی ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ عورت نے کہا کہ ماں تو اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

نے سر مبارک جھکا لیا اور روتے رہے پھر سر اٹھا کر فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر عذاب نہیں کرتا مگر صرف ان لوگوں پر جو سرکش ہیں یعنی اللہ تعالیٰ سے سرکشی کرتے ہیں اور اس کا حکم نہیں مانتے اور لا الٰہ الا اللہ کہنے سے انکار کرتے ہیں۔

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۳۱۸

عن عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فاذا ھو بصبی یبکی فقال یا عمر (رضی اللہ عنہ) ضم الصبی فانہ ضال فجاءت امہ فاخذت ابنھا فجعلت تضمہ الیھا و ترشفہ وتبکی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اترون ھذہ رحیمۃ بولدھا فقالوا نعم فقال واللہ للہ ارحم بالمسلمین من ھذہ بولدھا۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے تو آپ نے ایک بچے کو روتے ہوئے پایا آپ نے حضرت عمرؓ کو فرمایا اے عمرؓ اس بچے کو چھاتی سے لگا لے کیوں کہ یہ گم شدہ ہے اس کے بعد اس کی ماں آئی اور اس نے اپنا بچہ لے لیا اور اسے نہایت شفقت کے ساتھ چھاتی سے لگا لیا اور محبت سے رونے لگی (یہ دیکھ کر) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کیا تم دیکھتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ پر رحم کرنے والی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم اللہ تم مسلمانوں پر اس عورت کے اپنے بچے پر

marfat.com

رحم کرنے سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

رواہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۳

عن انسؓ قال کان صبی علی ظهر الطریق فمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومعه ناس من اصحابه فلما رات ام الصبی القوم خشیت ان یوطما ابنها فسعت وحملته وقالت ابنی ابنی قال فقال القوم یا رسول اللہ ما کانت هذه لتلقی ابنها فی النار قال فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ولا یلقی اللہ حبیبه فی النار۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک بچہ راستے میں پڑا تھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ میں کچھ لوگ اس کے پاس سے گزرے جب بچے کی ماں نے قوم کو دیکھا تو وہ ڈر گئی کہ کہیں اس کے بچہ کو پاؤں کے نیچے دبا نہ دیا جائے وہ بھاگی اور اس نے اپنے بچے کو اٹھا لیا اور بولی میرا بچہ! میرا بچہ! آپؐ کے صحابہ رضؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ عورت اپنے بچے کو کبھی آگ میں نہ پھینکے گی آپؐ نے فرمایا نہیں اور اللہ تعالیٰ بھی اپنے دوست کو آگ میں نہ ڈالے گا۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الثالث صفحہ ۲۳۵

عن عامر الرامؓ قال بینا نحن عنده یعنی عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قبل رجل علیه کساء وفی یده شئ قد التف علیه فقال یا رسول اللہ

حضرت عامر رام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا جو کملی اوڑھے تھا اور اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جس پر اس نے کمبل لپیٹ رکھا تھا

marfat.com

مررت بغيضة شجر فسمعت فيها اصوات فراخ طائر فاخذتهن فوضعتهن فی کسائی فجاءت امهن فاستدارت علی راسی نکشفت لها عنهن فوقعت عليهن نلففتهن بکسائی فهن اولاء معی قال ضعهن نوضعتهن وابت امهن الا لزمهن فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اتعجبون لرحم ام الافراخ فراخها نوالذی بعثنی بالحق لله ارحم بعباده من ام الافراخ بفراخها ارجع بهن حتی تضعهن من حيث اخذتهن وامهن معهن فرجع بهن۔

عون المعبود شرح ابوداؤد الجلد الثالث صفحہ ۱۵۰

اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں درختوں کے جھنڈ کے پاس سے گزرا جہاں سے میں نے پرندوں کے بچوں کی آوازیں سنیں میں نے ان کو پکڑ لیا اور اپنی کملی میں رکھ لیا۔ پھر ان کی ماں آئی اور میرے سر پر گھومنے لگی۔ میں نے اس کے سامنے ان بچوں کو کھول دیا اور وہ ان پر آ پڑی میں نے ان سب کو لپیٹ لیا پس اب وہ سب میرے پاس ہیں۔ آپ نے فرمایا ان کو رکھ دے (زمین پر) چنانچہ اس نے سب کو رکھ دیا۔ بچوں کی ماں نے سب باتوں کو چھوڑ دیا اور بچوں سے پٹنے لگی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم تعجب کرتے ہو اس پر کہ ماں اپنے بچوں پر رحم کرتی ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ سبحانہٗ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ مہربان ہے (اچھا اب) تم ان بچوں کو لے جاؤ اور جہاں سے لائے ہو ان کی ماں کے سامنے ان کو وہیں رکھ آؤ چنانچہ وہ شخص ان کو لے گیا۔

marfat.com

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما خلق اللہ تبارک وتعالیٰ من شیٔ الا و خلق ما یغلبہ وخلق رحمتہ تغلب غضبہ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے اس کے مقابلے میں اس پر غالب آنے والی چیز بھی پیدا کی ہے اور اس نے اپنی رحمت پیدا کی جو اس کے غضب پر غالب آتی ہے

رواہ البزار۔

اسے بزار نے روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۳

عن الفرزدق بن غالب رضی اللہ عنہ قال لقیت ابا ھریرۃ رضی اللہ عنہ بالشام فقال لی انت الفرزدق قلت نعم فقال انت الشاعر قلت نعم فقال اما انک ان بقیت لقیت یوما یقولون لا توبۃ لک فایاک ان تقطع رجاءک من رحمۃ اللہ۔

حضرت فرزدق بن غالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے شام میں ملا، مجھے انہوں نے فرمایا تو فرزدق ہے میں نے کہا کہ ہاں! تو پھر انہوں نے فرمایا تو شاعر ہے میں نے کہا ہاں تو پھر انہوں نے فرمایا اگر تو زندہ رہا تو ایک دن آئیگا لوگ کہیں گے کہ تیری توبہ نہیں دیکھ تو خدا کی رحمت سے امید مت کاٹ لینا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اسے طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے۔

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۲۱۴

marfat.com

عن حذیفة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لیدخلن الجنة الفاجر فی دینہ الاحمق فی معیشتہ والذی نفسی بیدہ لیدخلن الجنة الذی قد محشتہ النار بذنبہ والذی نفسی بیدہ لیغفرن اللہ یوم القیمة مغفرة ماخطرت علی قلب بشر والذی نفسی بیدہ لیغفرن اللہ یوم القیمة مغفرة یتطاول لھا ابلیس رجاء ان تصیبہ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے جنت میں ضرور داخل ہوگا وہ آدمی جو دینی لحاظ سے فاجر ہو اور دنیوی زندگی میں احمق ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے جنت میں ضرور داخل ہوگا وہ شخص جس کو آگ نے اس کے گناہ کے سبب جلا دیا ہو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت فرمائے گا ان گناہوں کو جو آدمی کے دل میں پیدا ہوں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ایسی مغفرت فرمائے گا کہ ابلیس بھی اس کے لیے امیدوار بن کر اپنی گردن اٹھائے گا کہ شاید اس کی بھی مغفرت ہو جائے۔

اخرجہ الطبرانی۔

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۳۵۷

مَا يُرجی لِلمُذنِبِ مِن رحمَةِ اللهِ

گنہ گار کے لیے اللہ کی رحمت کی امید رکھنا

عن جندب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم حدث ان رجلا قال و اللہ لا یغفر اللہ لفلان و ان اللہ تعالیٰ قال من ذا الذی یتألی علیّ انی لا اغفر لفلان فانی قد غفرت لفلان و احبطت عملک او کما قال۔

حضرت جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ ایک شخص نے یہ کہا کہ قسم ہے اللہ کی فلاں شخص کو اللہ نہیں بخشے گا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون ہے جو مجھ پر قسم کھا کر کہتا ہے کہ فلاں آدمی کو نہیں بخشوں گا۔ پس میں نے بخش دیا فلاں شخص کو اور ضائع کیا تیرے عمل کو۔

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۳۲۹

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رجلین کانا فی بنی اسرائیل متحابین احدھما مجتھد فی العبادۃ و الاخر یقول مذنب فجعل یقول اقصر عما انت فیہ فیقول خلنی و ربی حتی وجدہ یوما علی ذنب استعظمہ فقال اقصر فقال

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنو اسرائیل میں دو شخص تھے جو آپس میں بہت محبت رکھتے تھے ان میں سے ایک بے حد عبادت کرتا تھا اور دوسرا گنہ گار و خطا کار تھا عبادت گذار دوست اس سے کہا کرتا تھا کہ جس چیز میں تو بتلا ہے، اس کو چھوڑ دے یعنی گناہ سے باز آجا تو وہ اس کے جواب میں کہتا مجھ کو

marfat.com

خلتنی وربی البعث علی رقیبا
فقال واللہ لا یغفر اللہ لک و
لا یدخلک الجنة فبعث اللہ
الیھما ملکا فقبض ارواحھما
فاجتمعا عندہ فقال للمذنب
ادخل الجنة برحمتی وقال
للآخر اتستطیع ان تحظر علی
عبدی رحمتی فقال لا یا رب
قال اذھبوا بہ الی النار۔

میرے پروردگار کے ساتھ چھوڑ دو یہاں
تک ایک روز عابد دوست نے اس
گنہ گار دوست کو ایک گناہ میں مبتلا پایا
جو اس کی نظر میں بڑا گناہ تھا اور اس سے
کہا کہ تو اس سے باز آ اس نے کہا میرے
معاملہ کو میرے پروردگار پر چھوڑ دو کیا تم
میرے نگہبان بنا کر بھیجے گئے ہو عابد
دوست نے (یہ سن کر) کہا خدا کی قسم
اللہ کبھی تجھ کو نہیں بخشے گا اور نہ جنت
میں جانے دے گا پھر خداوند تعالیٰ نے
فرشتہ موت کو ان کی روحیں قبض کرنے
بھیجا اور جب ان کی روحیں خدا کے حضور
میں حاضر کی گئیں تو خداوند تعالیٰ نے اس
گنہ گار روح سے کہا کہ تو میری رحمت کے
ذریعے جنت میں داخل ہو جا اور عابد کی
روح سے فرمایا کیا تو اتنی طاقت رکھتا ہے
کہ میرے بندے کو میری رحمت سے محروم
کر دے اس نے عرض کیا میرے پروردگار
میں اتنی طاقت نہیں رکھتا خداوند تعالیٰ
نے فرشتوں کو حکم دیا اس کو دوزخ میں لے جاؤ

مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۳۲۳

marfat.com

اَلْجَنَّةُ اَقْرَبُ وَالنَّارُ

جنّت بہت ہی نزدیک ہے اور دوزخ بھی

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنۃ اقرب الی احدکم من شراک نعلہ والنار مثل ذلک۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت تمہاری جوتی کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہے اور دوزخ بھی اسی کے مانند ہے۔

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۹۶۰

سِعَۃُ رَحْمَۃِ اللہِ

اللہ تعالیٰ کی رحمت کا بیان

عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان مثل الذی یعمل السیئات ثم یعمل الحسنات کمثل رجل کانت علیہ درع ضیقۃ قد خنقتہ ثم عمل حسنۃ فانفکت حلقۃ ثم عمل اخری فانفکت اخری حتی تخرج الی الارض۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کا حال جو برائیاں کرتا ہے اور پھر نیکیاں کرنے لگے اس شخص کی مانند ہے جس کے جسم پر ایک تنگ زرہ ہو جس کے حلقوں نے اس کے جسم کو دبا رکھا ہو پھر وہ نیکی کرے اور اس کی زرہ کا ایک حلقہ کھل جائے اور پھر دوسری نیکی کرے اور دوسرا حلقہ کھل جائے یہاں تک کہ حلقے

marfat.com

تمام کھل جائیں اور زرہ ڈھیلی ہو کر زمین پر گر جائے ۔

مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۳۰۷

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالٰی لو شاء ان لا یعصی ما خلق ابلیس ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اللہ تعالٰی چاہتا کہ اس کی نافرمانی نہ ہوتی تو ابلیس کو پیدا ہی نہ کرتا ۔

اخرجہ حلیۃ الاولیاء

اسے حلیۃ الاولیاء میں روایت کیا گیا ہے

منتخب کنز العمال الی ہامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۳۵۶

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم لما اری ابراھیم ملکوت السموٰت والارض اشرف علی رجل علی معصیۃ من معاصی اللہ فدعا علیہ فھلک ثم اشرف علی اخر فذھب یدعو علیہ فاوحی اللہ الیہ ان یا ابراھیم انک رجل مستجاب الدعوۃ فلا تدع علی عبادی فانھم منی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالٰی نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمینوں کے عجائبات دکھائے تو ایک شخص کو دیکھا (کہ اللہ) کی معصیت میں مبتلا ہے۔ آپ نے اس کے لیے بد دعا کی تو وہ ہلاک ہو گیا پھر ایک دوسرے شخص کو جھانک کر دیکھا (جو معصیت میں مبتلا تھا) تو اس کے لیے بھی بد دعا کرنے لگے۔ اسی وقت اللہ تعالیٰ

marfat.com

علی ثلاث اما ان یتوب فاتوب علیه واما ان اخرج من صلبه نسمة تملا الارض بالتسبیح واما ان اقبضه الی فان شئت عفوت وان شئت عاقبت۔

نے وحی کی اے ابراہیمؑ! تو مستجاب الدعوات شخص ہے اس لیے میرے بندوں پر بددعا نہ کر کیونکہ وہ میرے معاملہ میں تین حالتوں پر ہیں یا وہ توبہ کرے تو میں توبہ قبول کروں گا یا اس کی پشت میں سے ایسی اولاد پیدا کروں گا جو زمین کو تسبیح سے بھر دے گی اور یا میں اسے اپنی طرف قبض کر لوں گا۔ اگر چاہوں گا معاف کر دوں گا اور اگر میری مرضی ہو گی تو عذاب دوں گا۔

اخرجه ابن مردویة۔

اسے ابن مردویہ نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی هامش الامام احمد ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۵۸

عن یحیی بن ابی کثیر رضی الله عنه قال کان یقال ما اکرم العباد انفسهم بمثل طاعته الله ولا اهان العباد انفسهم بمثل معصیة الله وبحسبک من عدوک ان تراه عاصیا لله ویحسبک من صدیقک ان تراه طائعا لله۔

حضرت یحیی بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہا کرتے تھے کہ بندہ کے لیے ان کے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے نفوس کے مثل کوئی معزز نہیں اور اللہ کی معصیت میں مبتلا نفوس سے زیادہ ذلیل نہیں اور تیرے دشمنوں میں سے جسے تو اللہ کی معصیت میں دیکھے کافی ہے اور تیرے دوستوں میں سے وہ دوست کافی ہے جسے تو اللہ کی اطاعت

marfat.com

کرنے والا دیکھے۔

اخرجه ابن عساکر۔ اسے ابن عساکر نے روایت کیا ہے

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد

ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۳۵۳

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ان الرب لینظر الی عبادہ کل یوم ثلاث مائۃ وستین مرۃ یبدئ ویعید ذلک وذلک من حبہ لخلقہ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک رب تعالیٰ ہر روز اپنے بندوں کی طرف تین سو ساٹھ بار رحمت کی نظر کرتا ہے نظر رحمت (بار بار) کرتا ہے اور لوٹاتا ہے اور یہ اس کی مخلوقات سے محبّت کی وجہ سے ہے۔

رواہ الدیلمی۔ اسے دیلمیؒ نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد

ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۶۰

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الرب عز وجل یؤتی بحسنات العبد وسیاتہ فیقص بعضھا ببعض فان بقیت وسع اللہ لہ بھا الجنۃ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عز وجل نے فرمایا آدمی کی نیکیاں اور بدیاں لائی جائیں گی پھر ان کا آپس میں توازن کیا جائے گا اگر نیکیاں باقی بچ گئیں تو اللہ تعالیٰ ان کی بدولت اسے جنت میں داخل کرے گا۔

marfat.com

المستدرک للحاکم۔ اسے حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الیٰ ھامش مسند الامام احمد

ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۳۵۸

عن انس رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه و سلم دخلت الجنة فرأیت فی عارضتی الجنة مکتوبا ثلاثة اسطر بالذهب السطر الاوّل لا اله الا الله محمد رسول الله و السطر الثانی ما قدمنا وجدنا و ما اکلنا ربحنا و ما خلفنا خسرنا والسطر الثالث امة مذنبة و رب غفور۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سامنے والی دیوار پر تین سطروں میں سنہری حروف میں لکھا دیکھا۔ پہلی سطر تھی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دوسری سطر میں لکھا تھا ہم نے جو آگے بھیجا پالیا اور جو کچھ کھا لیا فائدہ اٹھالیا اور جو پیچھے چھوڑا ہم نے خسارہ پایا۔ اور تیسری سطر میں لکھا تھا امت گنہ گار ہے اور رب غفور ہے۔

اخرجه الرافعی و ابن النجار اسے رافعی اور ابن نجار نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الیٰ ھامش مسند الامام احمد

ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۶۰

عن النبی صلی الله علیه وسلم ما من یوم الا و البحر یستأذن ربه ان یغرق ابن ادم والملئکة

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر روز سمندر اجازت مانگتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کو غرق کر دے

marfat.com

تستأذنه ان تعاجله وتهلکه
والرب تعالیٰ یقول دعوا عبدی
فانا اعلم به اذ انشأته من
الارض ان کان عبدکم
فشأنکم به وان کان عبدی
فمنی والی عبدی وعزتی وجلالی
ان اتانی لیلا قبلته وان اتانی
نهارا قبلته وان تقرب منی
شبرا تقربت منه ذراعا وان
تقرب منی ذراعا تقربت منه
باعا وان مشیٔ الی هرولت الیه
وان استغفرلی غفرت له وان
استقالنی اقلته وان تاب الی
تبت علیه من اعظم منی جودا و
کرما وانا الجواد الکریم
عبیدی یبیتون یبارزونی
بالعظائم وانا اکلؤهم فی
مضاجعهم واحرسهم علی
فرشهم من اقبل الی تلقیته من
بعید ومن ترک لاجلی اعطیته
فوق المزید ومن تصرف بحولی

اور فرشتے بھی اللہ سے اجازت مانگتے ہیں
کہ جلدی سے ان کو ہلاک کر دیں اور رب تعالیٰ
فرماتا ہے میرے بندے کو چھوڑ دو میں
اسے خوب جانتا ہوں جب کہ میں نے
اس کو زمین سے پیدا کیا تھا۔ اگر وہ تمہارا
بندہ ہے تو پھر تم جانو اور اگر وہ میرا بندہ
ہے تو میں جانوں اور اس نے میری طرف
ہی آنا ہے۔ مجھے اپنی عزت اور بزرگی
کی قسم اگر میرا بندہ میری بارگاہ میں رات کو
حاضر ہو تو میں اس کی دعا کو قبول کروں گا اور
اگر دن کو حاضر ہو تو بھی اس کی دعا کو قبول
کروں گا اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت
بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بھر
بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ
بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک گز
بھر بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل
کر آئے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں
اور اگر وہ مجھ سے بخشش طلب کرے
تو میں اسے بخشش دیتا ہوں اور اگر میری
طرف عذر پیش کرے تو میں اس کے
عذر کو قبول کرتا ہوں اور اگر وہ میری طرف

marfat.com

وقوتی النت له الحدید ومن ارادمرادی ارددت ما یرید اهل ذکری اهل مجالستی و اهل شکوی اهل زیادتی واهل طاعتی اهل کرامتی و اهل معصیتی لا اقنطهم من رحمتی ان تابوا الیّ فانا حبیبهم وان لم تابوا فانا طبیبهم ابتلیهم بالمصائب لاطهرهم من المعایب

رجوع کرتا ہے تو میں اس پر مہربان ہوتا ہوں مجھ سے بڑھ کر سخی کون سردار ہے؟ اور میں بہت سخاوت کرنے والا بہت بزرگ ہستی ہوں۔ میرے بندے رات کے وقت کبیرہ گناہوں سے میرا مقابلہ کرتے ہیں لیکن میں ان کی خوابگاہوں میں ان کی حفاظت کرتا ہوں اور ان کے بستروں پر ان کا محافظ ہوں جو میری طرف متوجہ ہو میں آگے بڑھ کر اسے ملتا ہوں اور جو میرے خوف سے حرام کمائی کو چھوڑتا ہے میں اسے زیادہ سے زیادہ دوں گا اور جو شخص میری نصرت اور تائید سے چلتا پھرتا ہے میں اس کے لیے لوہے کو بھی نرم کردوں گا اور جو شخص میری رضامندی کو ڈھونڈتا ہے میں اس کو راضی کرتا ہوں میرا ذکر کرنے والے میرے ہم مجلس ہیں اور میرا شکر کرنے والے میری مہربانی کے مستحق ہیں اور میرے تابعدار میرے کرم کے مستحق ہیں اور میں اپنے نافرمانوں کو اپنی رحمت سے ناامید نہیں کروں گا۔ اگر وہ میری طرف توبہ کریں تو میں ان کا دوست ہوں اور اگر توبہ نہ کریں تو میں ان کا طبیب

marfat.com

ہوں انہیں مصیبتوں میں مبتلا کروں گا تاکہ
ان کو عیبوں سے پاک وصاف کر دوں۔

مدارج السالکین صفحہ ۴۳۲

فَضۡلُ الرُّحۡمِ

رحم کرنے کی فضیلت

عن ابی صالح الحنفی رضی اللہ عنہ مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی رحیم یحب الرحیم یضع رحمتہ علی کل رحیم۔

حضرت ابو صالح حنفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ رحیم ہے رحم کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (اللہ تعالیٰ) اپنی رحمت ہر رحم کرنے والے پر کرتا ہے۔

اخرجہ ابن جریر۔

اسے ابن جریر نے روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال علی ھامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۳۵۹

فَضۡلُ تَقَرُّبِ اِلَی اللّٰہِ

اللہ کی طرف نزدیکی ڈھونڈنے کی فضیلت

عن یزید بن نعیم رضی اللہ عنہ قال سمعت اباذر الغفاری رضی اللہ عنہ وھو علی المنبر

حضرت یزید بن نعیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مقام فسطاط میں ممبر پر بیان

marfat.com

بالقسطاس يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من تقرب الى الله عزوجل شبرا تقرب اليه ذراعا ومن تقرب اليه ذراعا تقرب اليه باعا ومن اقبل الى الله عزوجل ماشيا اقبل الله عزوجل اليه مهرولا والله اعلى واجل والله اعلى واجل والله اعلى و اجل ۔

کرتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو اللہ کی طرف ایک بالشت نزدیک ہو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی طرف ایک ہاتھ نزدیک ہوتا ہے اور جو شخص اللہ کی طرف ایک ہاتھ نزدیک ہو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک گز نزدیک ہوتا ہے اور جو شخص اللہ عزوجل کی طرف پیدل چل کر متوجہ ہو اللہ تعالیٰ عزوجل اس کی طرف دوڑ کر متوجہ ہوتا ہے اور اللہ بہت بلند اور بہت عزت والا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بلند اور عزت والا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بلند اور بہت عزت والا ہے۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الخامس صفحہ ۱۵۵

عن شريح رضى الله عنه قال سمعت رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم قال الله عزوجل يا ابن آدم قم الى امش اليك وامش الى اهرول اليك ۔

حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے اگر تو میری طرف کھڑا ہو تو میں تیری طرف چل کر آؤں گا، اگر تو میری طرف چل

marfat.com

کر آئے گا تو میں تیری طرف دوڑ کر آؤں گا

مسند الامام احمد بن حنبل الجلد الثالث صفحہ ۴۷۸

فَضْلُ الْحَسَنَةِ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ

جمعرات کو نیکی کرنے کی فضیلت

عن سلمان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من شئ احب الی اللہ من شاب تائب وما من شئ ابغض الی اللہ تعالیٰ من شیخ مقیم علی معاصیہ وما فی الحسنات حسنۃ احب الی اللہ تعالیٰ من حسنۃ تعمل فی لیلۃ جمعۃ او یوم جمعۃ وما من الذنوب ذنب ابغض الی اللہ تعالیٰ من ذنب یعمل فی لیلۃ الجمعۃ ویوم الجمعۃ۔ اخرجہ ابو المظفر السمعانی فی امالیہ۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو توبہ کرنے والے نوجوان سے بڑھ کر کوئی محبوب نہیں اور اللہ تعالیٰ کو بوڑھے نافرمان سے جو اپنی نافرمانی پر قائم ہو سے بڑھ کر کوئی مبغوض اور ناپسندیدہ نہیں اور اللہ تعالیٰ کو اس نیکی سے بڑھ کر کوئی نیکی محبوب نہیں جو جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن میں کی جائے اور اس گناہ سے بڑھ کر کوئی گناہ ناپسند نہیں جو جمعہ کی رات یا دن میں کیا جائے اسے ابو مظفر سمعانی نے امالیہ میں روایت کیا ہے۔

منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد ابن حنبل الجلد الثانی صفحہ ۲۴۸

marfat.com

اَلِالْتِمَاسُ مَرْضَاۃِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی مرضی کو تلاش کرنا

عن ثوبان رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان العبد لیلتمس مرضاۃ اللہ فلا یزال بذلک فیقول اللہ عزوجل لجبریل ان فلانا عبدی یلتمس ان یرضینی الا وان رحمتی علیہ فیقول جبرئیل رحمۃ اللہ علی فلان ویقولھا حملۃ العرش ویقولھا من حولھم حتی یقولھا اھل السموت السبع ثم تھبط لہ الی الارض

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک (نیک بندہ) اللہ سبحانہ کی رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے پس اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ میرا فلاں بندہ میری رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے خبردار ہو کہ میری رحمت اس پر ہے پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام کہتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمت فلاں شخص پر ہے پھر یہی بات عرش کو اٹھانے والے فرشتے کہتے ہیں اور وہ فرشتے بھی کہتے ہیں جو ان کے قریب ہیں یہاں تک کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے یہی کہتے ہیں۔ پھر رحمت اس شخص کے لیے زمین پر اترتی ہے۔

مسند الامام احمد بن حنبل الجزء الخامس صفحہ ۲۷۹

marfat.com

مُناجاتِ برکت

سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّآئِمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ

پاک ہے اللہ قائم ہمیشگی والا پاک ہے (وہ جو) حی و

الْقَيُّوْمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ط سُبْحَانَ

قیوم ہے پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کیلیے موت نہیں پاک ہے

اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے وہ سبوح ہے قدوس ہے

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ ط سُبْحَانَ الْعَلِيِّ

پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا پاک ہے بلند تر

الْاَعْلٰى ط سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى ○ مرّۃ

ذات پاکی اور بلندی اسی کے لیے ہے۔ ۱ بار

عن ابانؓ عن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال بکل یوم مرۃ سبحان القائم الدائم...الخ لم یمت حتی یری مکانہ من الجنۃ او یری لہ۔

حضرت ابان نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر روز ایک مرتبہ پڑھا سبحان القائم تو وہ شخص مرنے سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھے گا یا کسی اور کو دکھا دیا جائے گا

marfat.com

رواہ ابن شاہین فی الترغیب وابن عساکر

اسے ابن شاہین نے ترغیب میں اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۳۰۵ شمار ۳۸۹۸۷

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِہٖ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِہٖ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِہٖ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِہٖ ○ مَرَّۃً

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے کہ جس کی عظمت کے آگے ہر چیز عاجز ہے ۔ اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے۔ ایک بار

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال الحمد للہ تواضع کل شیٔ لعظمتہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ فقالہا یطلب بہا ما عندہٗ کتب اللہ لہ بہا الف حسنۃ و

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے الحمد للہ تواضع کل شیٔ لعظمتہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخ اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ

marfat.com

رفع لها بها الف درجة و وكل به سبعين الف ملك يستغفرون له الى يوم القيمة۔

اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر وابن عساکر۔

اسے طبرانی نے کبیر میں اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۳۰۵ شمار ۳۸۹۱

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ ط

پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے عزت اور جبروت والی ذات پاک ہے وہ

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

ذات جو زندہ ہے جسے موت نہیں وہ سبوح ہے پاک ہے پروردگار

الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ ○ مَرَّةً

ہے ملائکہ اور روح کا ایک بار

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله بحرا من نور حوله ملائكة من نور على جبل من نور بايديهم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ نور کے

marfat.com

جواب من نور يسبحون حول ذلك البحر سبحان ذی الملك ... الخ فمن قالها فی يوم مرة او شهر او سنة مرة او فی عمره غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر ولو كانت مثل زبد البحر او مثل رمل عالج او فر من الزحف۔

پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے جھنڈے لیے ہوئے (یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں۔ سبحان ذی الملک والملکوت ... الخ پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت کے برابر ہوں خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

رواہ الدیلمی۔

اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۲۰۳ شمار ۳۸۵۲

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ

اے اللہ تیرا فرمان ہے مجھ سے دُعا مانگو میں قبول کروں گا

لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس واسطے کہ تو ہی اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے بے نیاز ہے وہ جس کا

marfat.com

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

کوئی بیٹا نہیں اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہم سر

اَحَدٌ ○

ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ

اے اللہ نصیب فرما مجھے شہادت تیری راہ میں

وَاَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ

اور مدد فرما میری موت کی بے ہوشیوں میں اور موت کی

الْمَوْتِ ○

سختیوں میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَنَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِ

اور قبر کے فتنہ سے اور نجات بخش مجھے دوزخ کی

النَّارِ ○

آگ سے

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَبْرِیْ بِفَضْلِكَ یَا ذَا

اے اللہ منور فرما میری قبر کو اپنے فضل سے اے عظیم

marfat.com

الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ط سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ

فضل والے پاک ہے احسان اور

وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِ وَ الْکَرَمِ

نعمتوں والا پاک ہے بزرگی اور عزت والا

سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ○

پاک ہے بزرگی اور عزت والا۔

اٰمِیْنَ ! اٰمِیْنَ ! اٰمِیْنَ ○

آمین ! آمین ! آمین !

یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا حَیُّ یَا

اے آسمانوں اور زمین کے نور اے زندہ اے

قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اِسْمَعْ

قائم اے بزرگی اور عزت والے سن لیجیو

وَاسْتَجِبْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْاَکْبَرُ

اور قبول فرمائیو اللہ بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے

بِجَاہِ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اپنے رسول محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ اٰمِیْنَ ! اٰمِیْنَ ! اٰمِیْنَ

(محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آمین ! آمین ! آمین !

marfat.com

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندہ اے قائم (میں) تیری رحمت کی طرف فریاد لایا ہوں

اَنَا عَبْدُ مُذْنِبُ ذَلِيْلُ وَ اَنْتَ رَبِّيْ ذُو

میں بندہ ہوں گنہگار ذلیل (لیکن)، تو میرا رب بڑی ہی شان و

الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ فَاعْفُ عَنِّيْ

اکرام والا (رب ذوالجلال والاکرام) ہے پس مجھ سے درگذر فرما

فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ يَا عَظِيْمُ الْعَفْوِ يَا

بیشک تو معاف فرمانے والا کریم ہے اے سب سے بڑھ کر درگذر فرمانے

نِعْمَ النَّصِيْرُ ○

والے (اور) اے سب سے بڑھ کر مددگار۔

اٰمِيْن! اٰمِيْن! اٰمِيْن! ○

آمین! آمین! آمین!

◎

امروز سعید و مسعود و مبارک
پنجشنبہ یکم شعبان المعظم ۱۴۰۳ھ

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ و المتوکل علی اللہ العظیم

marfat.com

یا اللہ!

تیرا شکر و احسان ہے کہ قیامت و

موت کی علامات ظاہر ہونے سے پہلے

تو نے ہمیں اپنی بارگاہ رب ذو الجلال و

الاکرام میں توبہ کی توفیق کی سعادت نصیب

فرمائی!

اَلْحَمْدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْم ط
فَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰازِقِیْنَ
وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

اٰمین! اٰمین! اٰمین!

امروز سعید و مسعود و مبارک
پنجشنبہ یکم شعبان المعظم ۱۴۰۷ھ

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ و المتوکل علی اللہ العظیم

فہرست التوبۃ والاستغفار

شمار	عنوان	صفحہ	شمار	عنوان	صفحہ
۱	توبہ کے لغوی معنی	۱	۱۳	توبہ کرنے کی فضیلت	۱۷
	قال اللہ عزوجل	۵	۱۴	توبہ کرنے کا ثواب	۱۸
۲	عالم کی توبہ کا بیان	۵	۱۵	حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ	۱۹
۳	توبہ کی فضیلت	۷	۱۶	توبہ کامیابی کا سبب ہے	۲۰
۴	برے کاموں کے بعد توبہ کرنیکا ثواب	۷	۱۷	توبہ اور نیک اعمال کا بیان	۲۱
			۱۸	توبہ کا ثواب	۳۰
۵	مرنے کے قریب توبہ کرنا	۸	۱۹	اللہ ہی توبہ قبول فرماتا ہے	۳۱
۶	توبہ کے بعد اپنی اصلاح کرلینا	۹	۲۰	خالص توبہ کا بیان	۳۲
۷	ظلم کے بعد توبہ کا بیان	۱۰	۲۱	استغفار کا وقت	۳۴
۸	مومنوں کی علامات	۱۲	۲۲	ذکر افضل ہے یا استغفار	۴۴
۹	جہالت کے بعد توبہ	۱۲	۲۳	صلوٰۃ توبہ کا بیان	۴۶
۱۰	برے عملوں کے بعد توبہ کا بیان	۱۳	۲۴	گناہوں سے توبہ کی دعائیں	۴۸
			۲۵	سید الاستغفار	۷۱
۱۱	توبہ اور استغفار کا حکم	۱۴	۲۶	شرک خفی سے بچنے کیلیے	۷۳
۱۲	برے کاموں کے بعد توبہ کرنے کا ثواب	۱۶	۲۷	استغفار اور توبہ کے اوقات	۷۴
			۲۸	نماز پڑھنے کے بعد	۷۵

marfat.com

شمار	مضمون	صفحہ	شمار	مضمون	صفحہ
٢٩	گناہ میں واقع ہونے کے بعد	٧٦	٤٨	ملاقات اور مصافحہ کے وقت	٩١
٣٠	مجلس برخاست ہونے کے بعد	٧٦	٤٩	حاجی کی ملاقات کے وقت	٩٢
٣١	سحری کے وقت	٧٧	٥٠	گہن کے وقت	٩٢
٣٢	سوتے وقت	٧٨	٥١	زلزلے کے وقت	٩٣
٣٣	بیت الخلاء سے نکلتے وقت	٧٩	٥٢	غم اور تنگی کے وقت	٩٤
٣٤	وضو کرتے وقت	٧٩	٥٣	بارش طلب کرنیکے وقت	٩٤
٣٥	وضو کر چکنے کے بعد	٨٠	٥٤	سفر کے وقت	٩٥
٣٦	غروب آفتاب کے وقت	٨١	٥٥	رات کو جاگنے کے وقت	٩٧
٣٧	مسجد میں داخل ہونیکے بعد	٨٢	٥٦	امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں	٩٨
٣٨	مسجد سے نکلتے وقت	٨٢	٥٧	حضرت آدم علیہ السلام کی دعا	٩٩
٣٩	تکبیر تحریمہ کے بعد	٨٣	٥٨	حضرت نوح علیہ السلام کی دعا	١٠٠
٤٠	رکوع میں	٨٤	٥٩	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا	١٠٠
٤١	رکوع سے سر اٹھانیکے بعد	٨٥	٦٠	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	١٠١
٤٢	سجدہ میں	٨٦	٦١	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا	١٠١
٤٣	پہلے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد	٨٦	٦٢	انبیاء کرام کے لشکروں کی دعا	١٠١
٤٤	التحیات کے بعد	٨٧	٦٣	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال کے بعد امت کے لیے استغفار کرنا	١٠٣
٤٥	موت کے وقت	٨٨	٦٤	جس نے نیکی کا ارادہ کیا اس کا ثواب	١٠٣
٤٦	نمازِ جنازہ میں	٨٩			
٤٧	میت کو دفن کرنے کے بعد	٩٠	٦٥	اسلام پہلے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے	١٠٤

marfat.com

شمار	مضمون	صفحہ
۶۶	اللہ سے ڈرنے کا بیان	۱۰۵
۶۷	بار بار توبہ کرنے کا بیان	۱۰۷
۶۸	گناہوں کا اقرار اور ان سے توبہ کا بیان	۱۰۸
۶۹	توبہ کب ختم ہو گی؟	۱۰۹
۷۰	اولیاء اللہ کے تقرب کی فضیلت	۱۱۱
۷۱	نیک لوگوں کے تقرب کی فضیلت	۱۱۳
۷۲	بندے کی توبہ پر خدا خوش ہوتا ہے	۱۱۴
۷۳	تین شخص جنتی ہیں	۱۱۵
۷۴	اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کا بیان	۱۱۶
۷۵	شقاوت قلبی کی صفائی	۱۱۷
۷۶	توبہ کیا ہے؟	۱۱۸
۷۷	توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے	۱۱۹
۷۸	گناہ سے توبہ کا بیان	۱۱۹
۷۹	توبہ کی فضیلت	۱۲۰
۸۰	ندامت اور استغفار کی فضیلت	۱۳۲
۸۱	گناہ پر پشیمانی ہی توبہ ہے	۱۳۳
۸۲	کفارہ گناہ کا بیان	۱۳۴
۸۳	بندے کا گناہ پر غمگین ہونا	۱۳۴
۸۴	جو شخص گناہ پر پشیمان ہوا اللہ اس کو معاف کر دے گا۔	۱۳۵
۸۵	چھوٹے گناہ	۱۳۶
۸۶	اللہ تعالیٰ کی بخشش کی فضیلت	۱۳۷
۸۷	اللہ تعالیٰ گناہوں کے معاف کرنے پر قادر ہے	۱۳۷
۸۸	بچے کا باپ کے لیے معافی مانگنا	۱۳۸
۸۹	زندہ لوگوں کا مردوں کو تحفہ	۱۳۹
۹۰	معافی مانگنے والوں کے لیے خوشخبری	۱۴۰
۹۱	زیادہ استغفار کرنے کی فضیلت	۱۴۰
۹۲	گناہوں میں مبتلا ہونے والے کی فضیلت	۱۴۱
۹۳	اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو	۱۴۱
۹۴	لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کی فضیلت	۱۴۲
۹۵	اگلی زندگی میں نیکی کرنے کی فضیلت	۱۴۳
۹۶	توبہ اور رحمت کی وسعت	۱۴۴
۹۷	شرک ناقابلِ معافی گناہ ہے	۱۴۵
۹۸	شرک کی توبہ کا بیان	۱۴۵

marfat.com

شمار	مضمون	صفحہ
۹۹	توحید کے فضائل	۱۴۶
۱۰۰	ثواب کی بابت اللہ کا وعدہ	۱۴۷
۱۰۱	اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کی فضیلت	۱۴۷
۱۰۲	گناہوں سے بچنے کی فضیلت	۱۴۸
۱۰۳	مومن کی نیک نیتی	۱۴۸
۱۰۴	جس نے معافی مانگ لی اس نے گناہوں پر ضد نہ کی	۱۴۹
۱۰۵	توبہ کرنیوالوں کی فضیلت	۱۴۹
۱۰۶	گناہوں پر پردہ ڈالنا	۱۵۰
۱۰۷	مومن کی مثال	۱۵۱
۱۰۸	دیوانہ کون ہے؟	۱۵۱
۱۰۹	استغفار کی فضیلت	۱۵۲
۱۱۰	اللہ کی رحمت اسکے غصے پر غالب ہے	۱۶۶
۱۱۱	خدا کی سو رحمتوں کا بیان	۱۶۸
۱۱۲	اللہ کی رحمت کا بیان	۱۷۱
۱۱۳	اللہ کی رحمت کی فضیلت	۱۷۱
۱۱۴	گنہ گار کے لیے اللہ کی رحمت کی امید رکھنے کا بیان	۱۸۰
۱۱۵	جنت بہت ہی نزدیک ہے اور دوزخ بھی	۱۸۲
۱۱۶	اللہ تعالیٰ کی رحمت کا بیان	۱۸۲
۱۱۷	رحم کرنے کی فضیلت	۱۸۹
۱۱۸	اللہ کی طرف نزدیکی ڈھونڈنے کی فضیلت	۱۸۹
۱۱۹	جمعرات کو نیکی کرنے کی فضیلت	۱۹۱
۱۲۰	اللہ تعالیٰ کی مرضی کو تلاش کرنا	۱۹۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن، اٰمِيْن، اٰمِيْن

امروز سعید و مسعود و مبارک
پنجشنبہ یکم شعبان المعظم ۱۴۰۱ھ

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ و المتوکل علی اللہ العظیم

marfat.com

فیصل آباد
(پاکستان)

ہدیہ

بجانب: نثار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور

ہیڈ آفس: ۵ - چیمبرلین روڈ - فون [illegible]

برانچ آفس: ۹ - [illegible] [illegible]

نثار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور